رہنمائے کمپاؤنڈر

جلد دوم

منظور کردہ

جناب انسپکٹر جنرل صاحبان صوبہ پنجاب و صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ۔
ڈائرکٹر صاحب میڈیکل سروسز جموں و کشمیر گورنمنٹ و سابقہ
چیف میڈیکل آفیسر صاحب صوبہ سرحدی اور شمال مغربی

از

ڈاکٹر پرسرام شرما (فیروزپوری) لاہور

ڈاکٹر پرسرام شرما پرنٹر و پبلشر نے امرت الیکٹرک پریس لاہور میں باہتمام پنڈت لیشر داس بھاگو چھپوا کر شایع کیا۔

یہ ناچیز کتاب

جناب آنریبل میجر جنرل - ایچ - ہینڈلے صاحب

ایم - ڈی - کے - ایچ - ایس - آئی - ایم - ایس

کی سیوا میں

صاحب موصوف کی اس مہربانی کے لئے کہ جو انہوں نے میرے ایک رشتہ دار کی ایک بہت پرانی اور نہایت تکلیف دہ بیماری کے اچھا کرنے میں مجھ پر کی
سنمان پوربک ارپن کی جاتی ہے

خاص شکریہ

میں جناب آنریبل میجر جنرل ایچ - ہینڈلے صاحب بہادر کا دلی مشکور ہوں کہ انہوں نے اپنے خط مورخہ ۲۹ اپریل سنہ ۱۹۱۸ء میں اس کتاب کو اپنے نام نامی کے نذر کرنے کی اجازت عطا فرمائی ؛

شکر گذار
پرسرام شرما

دیباچہ طبع اوّل

مجھے یہ امید مُطلق نہ تھی۔ کہ رہنمائے کمپاؤنڈر جلد اوّل کو وہ ہر دلعزیزی اور مقبولیت حاصل ہوگی۔ کہ جو اُسے حاصل ہوئی ہے۔ اور جس کا ہی نتیجہ ہے۔ کہ کتاب مذکورہ جلد ہی دوبارہ چھپوانے کی ضرورت پڑی ہے۔ اور یہاں تک کہ اُس کا دوسرا ایڈیشن بھی ہاتھوں ہاتھ بک رہا ہے۔ کہ جس قدردانی کیلئے میں پبلک کا مشکور ہوں اور ساتھ ہی پبلک کی طرف سے اور بھی کتنے ہی ضروری مضامین پر کتابیں لکھنے کی مانگ آتی رہی ہے۔ اِس لئے اس حوصلہ افزائی اور ضرورت کو دیکھ کر میں نے یہ کتاب لکھی ہے۔ اور کوشش کی ہے۔ کہ اس سے عام لوگ تک بھی فائدہ اٹھا سکیں۔ مجھے امید ہے کہ پہلی کتاب کی طرح یہ بھی مقبول عام ہوگی

کتاب مذکور کو بہتر کرنے یا اُس کے اندر کوئی غلطی ہو۔ تو اُسے ٹھیک کرنے کے لئے جو کوئی صاحب بھی مجھے پتہ دیں گے۔ وہ باعث مشکوری ہونگے۔

میں اُن اُن اصحاب کا بھی مشکور ہوں۔ کہ جن کی تحریروں سے اسکے مرتب کرنے میں مجھے مدد ملی ہے

میرا ارادہ ہے۔ کہ رہنمائے کمپاؤنڈر کی تیسری جلد بھی لکھوں۔ لیکن میں چاہتا ہوں۔ کہ کمپاؤنڈر اور پبلک جن جن مضامین کو ضروری سمجھیں۔ اُن کا مجھے پتہ دیں تاکہ اُن پر ہی وہ کتاب لکھی جاسکے۔ میں ایسے اصحاب کا شکر گذار ہونگا۔

دیباچہ طبع دوم

رہنمائے کمپاؤنڈر جلد اول کی طرح جلد دوم کے بارے میں بھی یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ اس نے بھی کمپاؤنڈروں اور دیگر طبابت پیشہ احبابا و پبلک کو کم فائدہ نہیں پونچایا۔ چنانچہ اب دلنوں دن اس کی قدر ومنزلت بھی برابر بڑھ رہی ہے۔ اور میرے لئے نہایت خوشی کا باعث ہے۔ کہ میری ناچیز کوشش سے ایسے اچھے نتائج پیدا ہوئے ہیں۔ میں کُل قدردان اصحاب کا مشکور رہوں۔

اگرچہ تیسری جلد کے بارے میں مجھے سوائے دو چار چھپیٹوں کے اور کوئی کسی قسم کا پتہ نہیں ملا۔ کہ اس کے مضامین کیسے ہوں۔ کہ جو لوگوں کے لئے مفید ہو سکتے ہیں۔ مگر پھر بھی میں سوچ رہا ہوں۔ کہ مفید عام مضامین کو لے کر اسے بھی تیار کروں۔ اور امید ہے۔ پبلک اس کی بھی ویسے ہی قدردانی کرے گی۔ جیسے کہ انہوں نے دونوں جلدوں کی کی ہے۔

چیت شدی ایکم سمت ۱۹۸۲ بکرمی

پرسرام شرما لاہور

دیباچہ طبع سوئم

رہنمائے کمپاؤنڈر جلد اول تو پانچویں دفعہ چھپ کر مقبول عام ہو ہی گئی تھی۔ لیکن جلد دوم نے بھی کم مقبولیت حاصل نہیں کی۔ اس لئے اب اس کا تیسرا ایڈیشن پبلک کے ہاتھوں میں آ رہا ہے۔ میں ان قدردان اصحاب اور بعض افسران سرکاری کا اون کی سرپرستی کے

لئے دلی مشکور ہوں۔ اور امید کرتا ہوں۔ کہ آگے کے لئے بھی سرپرستی کا یہی سلسلہ برابر جاری رہیگا۔ اور اس کی بہتری کے لئے جو مناسب تجاویز کسی صاحب کے خیال میں آویں۔ اُن سے بھی آگاہ کرنے کی مہربانی کرینگے۔ میں ان اصحاب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ جن کی تحریروں سے اس یا دوسری کتابوں کے مرتب کرنے میں مجھے مدد ملی ہے۔

اس کتاب کے طبع دوم کے وقت میں نے خواہش ظاہر کی تھی۔ کہ میں رہنمائے کمپاؤنڈر کی تیسری جلد بھی طبع کرنے کا اِرادہ رکھتا ہوں۔ خوشی کی بات ہے کہ وہ بھی ۱۹۳۰ء میں شائع ہو چکی ہے۔ اور برائے فروخت موجود ہے۔ اور امید ہے اسے بھی اس قسم کی مقبولیت حاصل ہوگی۔ جیسی پہلی جلد دوم کو ہوئی ہے اور جلد ہی اسے بھی دوبارہ چھپوانے کی ضرورت واقعہ ہوگی۔

یکم ساون سمت ۱۹۸۹ بکرمی
۱۵- جولائی ۱۹۳۲ء

پرسرام شرما (فیروزپوری) لاہور

فہرست مضامین رہنمائے کمپاؤنڈر

جلد دوم

حصّہ	مضمون	نمبر صفحہ

رہنمائے کمپاؤنڈر

جلد دوم

پہلا حصہ

پیشاب کے ذریعے بیماری کی تشخیص

رہنمائے کمپاؤنڈر کی جلد اول کے دوسرے حصے میں کہ جس میں
تشخیص امراض کے لئے موٹی موٹی ہدایات دی گئی ہیں۔ یہ بتایا گیا ہے۔ کہ بیماری
کی تشخیص میں زیادہ یقینی فیصلہ کرنے کیلئے اور کئی باتوں کے علاوہ بیمار کے پیشاب
کا خاص ادویات اور خوردبین وغیرہ کے ذریعہ ملاحظہ کیا جانا ضروری امر ہے
چنانچہ یہاں پر اسی پہلو میں ضروری امور متعلقہ پیشاب کا۔ جن کے ذریعے
بیماری کی تشخیص میں بہت بڑی مدد مل سکتی ہے۔ بیان دیا جاتا ہے۔ تاکہ
کمپاؤنڈران وغیرہ بھی ان ضروری باتوں سے واقف ہو سکیں:۔
جو انسان پیشاب کے مرض میں مبتلا ہے۔ اُسکے پیشاب کا ملاحظہ کرنے
سے پہلے ان امورات کا بھی اس سے پتہ لے لینا مفید ہوگا۔ چنانچہ:۔

(۱) کیا مرض گُردہ۔ نقرص (گاؤٹ) یا اپوپلکسی یعنے سکتہ اس کے خاندانی
سلسلے میں تو کبھی نہیں ہُوا؟

(۲) کیا خود اُسے کبھی سکارلیٹ فیور یا آتشک تو نہیں ہُوا؟

(۳) کیا زیادہ عرصہ تک اُس کے کسی زخم میں سے پیپ تو نہیں بہتی رہی؟

(۴) کیا اُسے خود کبھی مرض گاؤٹ۔ گنٹھیا یا کوئی مرض گردہ پہلے تو نہیں ہوا؟

(۵) کیا اُس کے جسم میں کبھی سکّہ کا زہر تو اثر پذیر نہیں ہوا؟

(۶) کیا اِس کی کمر میں درد رہتا ہے۔ اور کبھی اس سے پہلے کوئی سخت قسم کا درد جو جڈوں کی طرف گیا ہو۔ ہوا ہے؟

(۷) کیا کبھی سر درد قے۔ فالج۔ غشی۔ نگاہ کی کمزوری اور سانس کی تنگی ہوئی ہے؟

(۸) کیا صبح اٹھنے کے وقت کبھی چہرہ پر کچھ سوجن تو نہیں دیکھی گئی یا پپوٹوں کے اُوپر کے حصّے تو نہیں پھولے؟

(۹) پاخانے کی حالت کیا ہے؟

(۱۰) کیا پیشاب کی مقدار میں کوئی کمی بیشی ہے؟

(۱۱) کیا پیشاب کے واسطے رات کو بھی اٹھنا پڑتا ہے؟

(۱۲) کیا پیشاب کا رنگ تو نہیں بدلا؟ اور پیشاب کرتے وقت وہ صاف ہوتا ہے یا گدلا؟

(۱۳) کیا کبھی پیشاب میں خون پیپ یا کوئی اور مواد وغیرہ تو نہیں دیکھا گیا؟ اگر ایسا کبھی ہوا ہے تو پیشاب سے پہلے آیا ہے۔ یا بعد میں یا اس کے ساتھ؟

(۱۴) کیا پیشاب زیادہ دفعہ آتا ہے۔ اور وہ زیادتی دن کو ہوتی ہے یا رات کو؟

(۱۵) کیا پیشاب کرتے وقت درد ہوتا ہے؟ اگر ہے تو وہ پیشاب کے کرنے کے ساتھ ہوتا ہے یا بعد میں یا پہلے۔ اور درد کس قسم کا ہے۔ اور پیشاب کی نالی کے کس حصّے میں ہوتا ہے۔ اور حرکت سے وہ بڑھتا ہے۔ یا نہیں؟ اور کس طرف کو اُس کا رُخ ہے؟

نمونہ پیشاب برائے امتحان

چونکہ اور باتوں کی طرح مختلف حالات کا پیشاب پر بھی اثر پڑتا ہے۔ اِسلئے

یہ نہایت مناسب ہے۔ کہ جب پیشاب کا ملاحظہ کرنا ہو تو ۲۴ گھنٹے کا جمع کر کے اس میں سے مناسب مقدار اس مطلب کیلئے لے لی جاوے۔ جس پیشاب کا نمونہ لینا منظور ہو اُسے بالکل صاف اور شفاف بوتل یا گلاس میں بھرنا چاہیئے اور اس امر کی احتیاط کی جاوے۔ کہ وہ بوتل یا گلاس ننگا نہ رہے۔ تاکہ کوئی چیز باہر سے نہ پڑ جاوے۔ اور کچھ گھنٹوں تک اُسے کسی ٹھنڈی جگہ پر رہنے دیں۔ کہ جس سے بعض اجزاء نیچے تہ میں جم جاوینگے۔ پھر اُسکے بعد اس کا امتحان شروع کیا جاوے۔

بعض وقت پیشاب کے جمع کرنے میں دقّت ہوتی ہے۔ خاص کر بچوں اور عورتوں کی صورت میں ایسے حالات میں کیتھیٹر کے ذریعے پیشاب نکالا جا سکتا ہے۔

پیشاب کا اِمتحان

پیشاب کا امتحان تین قسم کا ہوتا ہے۔ (۱) اسکی ظاہری شکل وغیرہ کے دیکھنے سے (۲) اس کے ساتھ بعض ادویات کے ملانے اور اُن کا پیشاب پر کیا اثر ہوتا ہے۔ اسکے دیکھنے سے۔ اور (۳) خوردبین کے ذریعے۔

چونکہ خوردبین کے ذریعے پیشاب کرنے کیلئے زیادہ خرچ ہوتا ہے۔ اور اُس کا عمل بھی زیادہ پیچیدہ ہے۔ اس لئے یہاں پر صرف پہلی دو قسم کے امتحان کا ہی ذکر کیا جاوے گا۔ کہ جس طریقہ سے (۱) پیشاب کی خاصیت (۲) پیشاب کے معمولی اجزاء اور (۳) پیشاب کے غیر معمولی اجزاء کا پتہ لگ سکیگا۔ اور اسکے بعد (۴) مختلف بیماریوں میں مجموعی طور پر پیشاب کی کیا حالت ہوتی ہے۔ اُس کا بھی ناظرین کو پتہ دیا جاوے گا۔

معائنہ پیشاب کیلئے ضروری سامان

اوزار وغیرہ۔ یوری نامیٹر۔ ناپنے والے بڑے گلاس۔ چند عدد ٹیسٹ ٹیوب۔ سپرٹ لمپ معہ سپرٹ میتھی لیٹڈ۔ ٹیوب ہولڈر۔ پے پٹ۔ پلی ٹے نم وائر

اور پلیٹ - پیالہ اور پلیٹ چینی فنل - فلٹر کاغذ - لیٹمس کاغذ - اگر خوردبین اور اسکے متعلقہ ضروری سامان بھی موجود ہو - تو نہایت مددگار ہو سکتا ہے -

ادویات ایسڈ اسٹیک سٹرانگ ایسڈ سائٹرک ایسڈ - ہائیڈروکلورک سٹرانگ - ایسڈ نائٹرک سٹرانگ - ایسڈ - فاسفو مولبڈک - ایسڈ پکرک - ایسڈ ٹارٹارک - ایمونیم کاربونیٹ ایمونیم کلورائیڈ - ارجنٹائی نائٹریٹ سولیوشن ۳ فی صدی -

بیسٹ سولیوشن نمبر ا و نمبر ۲ - آئیل ٹرپنٹائین - بیریم کلورائیڈ سولیوشن ۳ فیصدی - بیریم کاربونیٹ - بوچرڈ سولیوشن پوٹاسی آئیوڈائیڈ - پوٹاسی ام ہائیڈریٹ سولیوشن پوٹاسی فیروسائی نائیڈ پارے کا کوئی مرکب - ٹنکچر آئیوڈین ٹنکچر گوائکم - جرمن یبیسٹ - زنک کلورائیڈ - سالٹ سولیوشن نارمل - سوڈیم کلورائیڈ یعنی نمک - سوڈیم ہائیڈریٹ سولیوشن فیہلنگ سولیوشن کلورافارم - کاپر سلفیٹ لوشن ۱ فی صدی -

کاسٹک پوٹاس و سوڈا - گلیسرین - لائیکوار امونیا سٹرانگ - لائیکوار پوٹاسی - لائیکوار کیلسی - ہائی پوفاسفیٹ - مرکری پرکلورائیڈ - ٹنکچر ٹے شیاسلفاس - نائٹرو پروسی ایٹ آف سوڈیم - وغیرہ وغیرہ -

یورینومیٹر

(۱) پیشاب کی عام خاصیت

۱ - مقدار

ایک تندرست نوجوان مرد کے پیشاب کی مقدار عام طور پر ۲۴ گھنٹے میں ۴۰ سے ۶۰ اونس تک اور اوسطاً ۵۰ اونس ہوتی ہے - اور عورت کا اس سے کچھ کم ہوتا ہے -
چھوٹے بچوں کے پیشاب کی مقدار انکی عمر کے بموجب اسطرح سے ہوتی ہے - مثلاً پیدائش کے پہلے ۲۴ گھنٹے میں صفر سے ۱۲ اونس، دوسرے ۲۴ گھنٹے میں ½ سے ۳ اونس -

۳ سے ۶ دن تک کی عمر میں ۳ سے ۸ اونس۔ ایک ہفتے سے ۲ مہینے تک میں ۵ سے ۱۳ اونس۔ ۲ سے ۹ ماہ تک میں ۷ سے ۱۶ اونس۔ ۹ ماہ سے ۲ سال تک میں ۸ سے ۲۰ اونس ۲ سے ۵ سال تک میں ۱۶ سے ۲۶ اونس۔ ۵ سے ۸ سال تک میں ۲۹ سے ۴۰ اونس۔ ۸ سے ۱۴ سال تک میں ۳۲ سے ۴۸ اونس۔ اور ۱۵ سال کی عمر میں ایک نوجوان کے پیشاب کے برابر۔

تندرستی میں دن کے وقت کی مقدار رات کے وقت کے پیشاب سے زیادہ ہوتی ہے۔ اور عام طور پر دن اور رات کے پیشاب کی مقدار کا تناسب وہی ہوتا ہے کہ جو ۱۰۰ اور ۲۵ سے لیکر ۵۰ تک ہے۔ اس سے زیادتی یا کمی بیماری کی علامت ہوگی۔ پیشاب کی مقدار کی زیادتی یا کمی کئی اسباب پر منحصر ہے۔ اور جب ایسے اسباب عارضی ہوتے ہیں۔ تو انکے دور ہو جانے یا کئے جانے سے اس زیادتی یا کمی میں بھی فرق پڑ جاویگا چنانچہ پانی کے زیادہ مقدار میں پینے۔ جلد کے کام میں فرق پڑ جانے۔ ہوا کے لگنے یا پیشاب آور ادویات کے استعمال سے پیشاب کی مقدار زیادہ بڑھ جاوے گی۔ اور پانی وغیرہ کے کم پینے آرام کرنے۔ پسینہ کے زیادہ آنے اور بعض ادویات کے استعمال سے وہی مقدار گھٹ جاتی ہے

چنانچہ ان حالات میں عام طور پر پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے مثلاً ذیابیطس۔ گردے کی خاص بیماریاں۔ پائی لائی ٹس۔ شدید امراض سے راحتی ہونے کے بعد۔ ڈراپ سی میں جب وہ بہتر ہو رہی ہو۔ اور دل بڑھ گیا ہو۔ ہسٹریا۔ اور کنوشن۔

پیشاب کی مقدار تب گھٹ جاتی ہے۔ جب بخار کسی قسم کا ہو یا سوجن ایکوٹ اور کرانک نفرائی ٹس یا ہیضہ ہو یا دست آتے ہوں۔ ڈراپ سی شروع میں ہو۔ دل کی بیماریوں میں کہ جب بلڈ پریشر کم ہو جاوے۔ یا کنوشن ہو۔

پیشاب بالکل بند بھی ہو جایا کرتا ہے۔ اور وہ حالات یہ ہیں۔ مثلاً ایکوٹ نفرائی ٹس ہیضے کا آخری درجہ۔ زرد بخار۔ سخت قسم کے بخار اور سوزش۔ کسی اندرونی اعضاء مثلاً جگر۔ تلی وغیرہ کا پھٹ جانا یا صدمہ کا لگنا۔ کیتھیٹر کے ڈالنے کا صدمہ اور ان میں سے بخار کا ہو جانا۔ یا پیشاب کی گذرگاہ میں رکاوٹ کا ہو جانا۔

۲- رنگ - ظاہری شکل

تندرست پیشاب کا رنگ چمکیلا عنبر کا سا ہوتا ہے لیکن بعض حالات میں اسمیں فرق پڑ جاتا ہے
پیشاب کا زرد سا رنگ اکثر صحت کی حالت میں کھلے طور پر پانی وغیرہ کے پینے سے یا ہوا
کے لگنے سے ہو جاتا ہے۔ اور زیر گرسے نیولرا ورہی لائیڈ کڈنی۔ ڈایابیٹیز ان سی پی ڈس
ایمیا۔ کلوروسس ہسٹریا۔ آستھمیا ڈس پپ سیا کی بیماریوں میں یہ رنگ ہو جاتا ہے یا دستوں
کے ذریعے زیادہ مقدار میں پانی جسم سے نکل جائے۔ یا کوئی خاص دوائی کھائی جائے
مفصلہ ذیل حالات میں پیشاب کا رنگ گہرا اور گاڑھا ہو جاتا ہے :-

(۱) جگر کا کن جسٹ چن اور سوزش (۲) جگر کا سر ر کو سس (۳) جگر کا کنسر (۴) گردوں کا کن جسٹ چن (۵) ایمی لائیڈ کڈنی (۶) یورک ایسڈ ڈایا تھیسس (۷) ڈس پپ سیا (۸) کرانک گیسٹرائیٹس (۹) ڈی سنٹری اور (۱۰) بخار اور سوزش۔

جن جن حالات میں جس جس قسم کا رنگ پیشاب کا ہو جاتا ہے۔ وہ یہ ہیں :-

زردی مائل رنگ۔ مقدار کے زیادہ ہونے یا پیشاب کے رنگدار مادے کے بالکل موجود نہ ہونے سے جیسے ڈایابیٹیز۔ نارنگی جیسا یا سرخی مائل بھورا رنگ۔ روبب ستا۔ اور کرائے سوفے نک ایسڈ کے کھانے سے۔

سبزی مائل سیاہ رنگ سکار بالک ایسڈ گوآکول سیبول۔ ریسا رسن اور نفتا لین کے کھانے سے۔

سبزی مائل یا زردی مائل۔ سبز بائل کی موجودگی اور سنٹونین کے استعمال سے
زردی مائل یا دودھ جیسا۔ پیپ یا چربی کی موجودگی سے۔
نیلا مائل یا سبزی مائل نیلا۔ ٹائی فس فیور میں۔
سرخ یا سرخی مائل۔ خون کی موجودگی یا مٹھائی میں لنے لال رنگ کے ہونے سے
دھوئیں کا رنگ پیشاب میں خون کا ہونا یا کینسر کا نتیجہ یا ہوموگلو بین کا موجود ہونا
کنتھریڈس کا زہر ہونے تی لور یا سکروی۔ گردے کا پھٹ جانا ایکوٹ برائیٹس ڈیزیز یا ٹیوبرکولوسس گردے کا
کالا رنگ۔ کریوزوٹ کاربالک ایسڈ یا ٹار کا استعمال کینسر یا سخت قسم کے یرقان کا

جھاگ دار پیشاب - البیومے نوریا اور ڈایابیٹیز میلی ٹس کی خاص علامت ہے۔
گدلا پیشاب۔ شروع میں اگر ہو۔ تو پیپ میوکس۔ کائل سیمین یا فاسفیٹ کی موجودگی
ہوتی ہے۔ اور پائی یوریا سٹائی ٹس۔ کالی یوریا اور سپرمے ٹوریا کا نشان ہے۔
اگر پیشاب کے کرنے کے بعد وہ ہوا کے لگنے سے گدلا ہو جاوے۔ تو اس
میں فاسفیٹ یا یوریٹ کی زیادتی پائی جاویگی نیز کافی کے پینے لملیومن والی خوراک
کے کھانے۔ آگ دوڈ۔ کاربالک ایسڈ۔ ٹرپن ٹائین۔ مٹے نن۔ انڈیکین۔ یووا ارسائی
انفیوزن کے استعمال سے پیشاب کا رنگ بدل جاتا ہے۔

(۳) پیشاب کا گاڑھا یا پتلا ہونا۔

صحت میں پیشاب پانی جیسا پتلا ہوتا ہے۔ اور بہنے میں کوئی خاص فرق نہیں
ہوتا۔ لیکن اگر اس میں زیادہ مقدار میں چینی یا صفرا ہو تو اسکے کچھ گاڑھا ہو جانیکے سبب اسکے
بہنے میں کچھ فرق پڑ جاویگا۔ بائل یا زیادہ لملیومن کی موجودگی میں جو جھاگ پیشاب کے
ہلانے پر ہو جاتی ہے۔ وہ معمولی کی نسبت زیادہ دیر تک رہتی ہے۔
پیپ والا الکلی پیشاب ایسا ہوتا ہے۔ کہ جیسے اس میں رسی نما تاریں سی ہوتی ہیں
جلٹی پلا سما کے پیشاب میں ہونے سے اوسکے کرنے وقت پیشاب کا رنگ شرمئی نما
پیلا ہوتا ہے۔ لیکن جلد ہی بعد میں ہوا کے لگنے سے اُس میں جھلّی سی بن جاتی ہے
اور کھڑا رہنے سے وہ سکڑ جاتی ہے۔ اگر فائبرین تھوڑا ہو۔ تو ہو سکتا ہے۔ کہ پیشاب
جمے نہیں لیکن برتن کی تہ میں ایک لیسدار سا مادہ ضرور بن جاویگا۔

(۴) بُو

معمولی تندرست پیشاب کی بُو کچھ تھوڑی سی اور مٹک ہوتی ہے۔ لیکن بعض
قسم کی خوراک یا دوائی کے کھانے یا بیماری کی حالت میں یا ہوا کے لگنے یا کچھ دیر تک
اس کے ٹھہرا رہنے سے اس میں فرق پڑ جاتا ہے۔ چنانچہ لہسن پیاز اور خاص خاص
سبزیاں اسے اپنی بو دیدیتی ہیں۔ ٹرپن ٹائین سے خاص قسم ہی کی بُو ہو جاتی ہے کیوبب
کوپے باسنٹو نین صندل اور ویلیرین کے لینے کے بعد بھی پیشاب کی بُو میں ان کی

خصوصیت پیدا ہو جاتی ہے۔

البیومے لوریا میں پیشاب کی بو مچھلی کی سی ہو جاتی ہے سیسٹائی ٹس میں اموینا کی سی۔ ہیمے ٹوریا میں سڑے ہوئے گوشت جیسی۔ ڈایا بے ٹیز میں میٹھی۔ بدہضمی یا جگر کی بعض بیماریوں میں اسکی بو ان اعضاء کی خاص قسم کی ہو جاتی ہے اگر کبھی انتڑیوں اور آلات پیشاب کے درمیان کوئی تعلق ہو جاوے۔ تو پاخانے کی بو پیشاب میں پائی جاویگی۔

(۵) ری ایکشن یعنی خاصیت

تندرست پیشاب نکلتے وقت ہلکی تیزابی خاصیت رکھتا ہے لیکن اگر ۲۴ گھنٹے تک اُسے رکھا جاوے۔ تو اسکی خاصیت کھاری ہو جاتی ہے کیونکہ اس کا یوریا بدل کر کاربونیٹ آف امونیا ہو جاتا ہے۔

اس امر کی تشخیص کے لئے کہ پیشاب کی خاصیت کیا ہے ایک خاص قسم کے کاغذ استعمال کئے جاتے ہیں۔ کہ جنکو لٹ مس پے پر کہتے ہیں۔ ان کاغذوں کو خاص ادویات میں ڈبو کر رنگا جاتا ہے چنانچہ اگر پیشاب کی خاصیت تیزابی ہو تو نیلے رنگ کا کاغذ اس میں ڈالنے سے سُرخ رنگ کا ہو جاویگا اور کھاری پیشاب ہونے کی صورت میں سُرخ رنگ کا کاغذ نیلا ہو جائے گا۔ اگر دونو قسم کے کاغذوں کا کوئی رنگ نہ بدلے تو پیشاب نیوٹرل ہوگا۔

پیشاب کی تیزابی خاصیت مفصلہ ذیل حالات میں ہوتی ہے:۔

صحت کی حالت میں بھی جب پانی کم پیا ہو۔ اور پیشاب گاڑھا ہو۔ یا جب فاقہ کیا ہو۔ یا زیادہ مقدار میں حیوانی غذا کھائی جاوے۔ یا جب ورزش کی ہو یا جب کھٹی چیزیں زیادہ کھائیں ہوں۔ رماٹیزم۔ گاؤٹ۔ بخار۔ بدہضمی۔ معدہ کا پھیلنا۔ لیوکیوسائی تھیمیا اور لیمفی ڈینس بیماریوں میں یہی صورت ہو جاتی ہے۔

جب پیشاب سخت درجہ کا تیزابی ہوتا ہے تب عام طور پر وہ مقدار میں کم ہوتا ہے اور یورک ایسڈ کے کرسٹل اس میں تہ نشین ہو جاتے ہیں۔ کہ جن کی ہی پتھری بنتی ہے کھاری پیشاب عام طور پر صحت کی حالت میں تب ہوتا ہے۔ کہ جب نباتاتی غذا

کھائی ہو۔ یا جب کھاری چیزوں کا استعمال کیا ہو۔ یا جب بار بار قے آچکی ہو۔

پیشاب کا کھاری پن مفصلہ ذیل بیماریوں میں پایا جاتا ہے:۔

(۱) سسٹائی ٹس (۲) نروس ڈس پیپسیا (۳) عام کمزوری (۴) مالیخولیا (۵) فاسفیچوریا (۶) سپائنل کارڈ کی بیماریاں اور (۷) کھانا کھالینے کے بعد۔

(۶) بھاری پن

پیشاب کے اندر پانی کے علاوہ جو ٹھوس مادے ہوتے ہیں۔ انکی مقدار کی زیادتی یا کمی کے موجب پیشاب بھاری یا ہلکا ہوتا ہے۔ اور اسی امر کو جاننے کیلئے ایک آلہ کہ جسے یوری نامیٹر کہتے ہیں۔ استعمال کیا جاتا ہے۔ اور یہ حساب خاص درجوں کے ذریعے لگایا جاتا ہے۔ اور اسے پیشاب کی سپیسی فک گراوٹی کہتے ہیں۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ پانی کی ٹھوس مادوں سے کیا نسبت ہے۔ چنانچہ عام تندرست نوجوان کی حالت میں یہ نسبت ۱۰۱۵ سے لیکر ۱۰۲۵ تک ہوتی ہے۔ ۱۰۲۰ درجہ سپیسی فک گراوٹی کے ہوجانے پر ذیابیطس کی بیماری کے ہونیکا خیال ہوجاتا ہے۔ بچے کے پہلے مہینے میں یہ گراوٹی ۱۰۰۱ سے ۱۰۰۵ تک ہوتی ہے لیکن دوسرے سال میں ۱۰۲۶ سے ۱۰۳۰ تک ہوجاسکتی ہے۔ اگر پیشاب کچھ دیر تک رکھا رہنے سے ٹھنڈا ہوجاوے۔ تو گراوٹی ۵ درجہ زیادہ ہوگی۔ سپیسی فک گراوٹی کا پتہ لینے کے لئے ایک نشان دار

یوری نامیٹر اور گلاس

گلاس میں جو چوڑا کم مگر گول اور لمبا ہوتا ہے۔ پیشاب کو اتنی مقدار میں ڈالتے ہیں کہ جس سے یوری نامیٹر کھلے طور پر اس میں تیر سکے۔ اور نہ اطراف میں اور نہ نیچے گلاس کے ساتھ لگے۔ یوری نامیٹر پر نشان لگے ہوتے ہیں۔ ان میں سے جو نشان پیشاب کی اوپر کی سطح کے ساتھ لگا ہوا ہو۔ اس میں پانی کی سپیسی فک گراوٹی ۱۰۰۰ میں جمع کرکے اسے پیشاب کا بھاری پن سمجھو یعنی وقت پیشاب کی مقدار گراوٹی

دیکھنے کے لئے کافی نہیں ہوتی ایسی صورت میں پیشاب کی مقدار میں مناسب پانی ملائیں اور گراوٹی معلوم کریں۔ اس طرح سے جتنے نمبر پر گراوٹی کا نشان ہو اُسے نوٹ کر لیں۔ پانی کی مقدار پیشاب کی مقدار سے جتنے گنا زیادہ ملائی ہو۔ اس میں ایک جمع کر کے حاصل جمع کو اس میں ضرب دینے سے نمبر گراوٹی ہوگا۔

پیشاب کی حرارت ۶۰ درجہ فارن ہیٹ ہونی چاہئے۔ اگر حرارت میں کمی بیشی ہو۔ تو سپے سے فک گراوٹی بھی کم و بیش ہو جاویگی۔ چنانچہ اگر حرارت پیشاب درجہ مذکورہ سے اوپر ہو۔ تو ۴ فارن ہیٹ حرارت کے لئے ایک درجہ گراوٹی کا زیادہ کر لیا جاوے۔ اور کم ہونے کی صورت میں اسی حساب سے کم کر دیا جاوے۔

پیشاب میں ٹھوس مادوں کی مقدار معلوم کرنے کے لئے سپے سے فک گراوٹی کے پچھلے دو نو اعداد کو ۲۳۳۰۔۲ × ۳۷۵ء۴ سے ضرب دیں تو جو حاصل ضرب ہوگا۔ اتنے گرین ٹھوس مادے ایک اونس پیشاب میں پائے جاوینگے۔ مثلاً سپے سے فک گراوٹی ۱۰۲۰ ہو تو ۲۰ کو ۲۳۳۰۔۲ × ۳۷۵ء۴ سے ضرب دیں تو جو حاصل ضرب ہوگا۔ اتنے گرین ٹھوس مادے ایک اونس پیشاب میں پائے جاوینگے۔ عام طور پر کل اوسط مقدار ٹھوس مادوں کی ۲۴ گھنٹے میں ۲ سے ۲½ اونس تک ہوتی ہے۔

(۷) تہ نشین مادے کا ظاہری ملاحظہ

تندرست پیشاب جب کچھ دیر ٹھہرا رہتا ہے۔ تو اس میں روئی نما سا مادہ جمع ہو کر تہ میں بیٹھ جاتا ہے لیکن اگر سپے سے فک گراوٹی زیادہ ہو تو یہ مادہ پیشاب کے درمیانی حصے میں یا اُس کے اوپر تک ہو سکتا ہے۔

پیشاب کے معمولی اجزاء میں سے جو اس طرح سے تہ نشین ہو سکتے ہیں۔ اور ظاہری نظر سے دیکھے جا سکتے ہیں مدہ ارتھی فاسفیٹ۔ یوریٹ اور فری یورک ایسڈ ہوتے ہیں۔

اگر پیشاب الکلی یا نیوٹرل ہو۔ تو فاسفیٹ آف کیل سی ام اور میگ نی سی ام تہ نشین ہو جاتے ہیں۔ اور اُن کا رنگ کوئی نہیں ہوتا لیکن ایسڈ ایسیٹک کے ذریعے فاسفیٹ حل ہو جاتے ہیں۔ اور پس نہیں حل ہوتی۔ اور ویسے بھی اگر ایک ٹیوب میں ڈالکر دھیرے

دھیرے ہلایا جاوے تو فاسفیٹ کا مادہ ٹیوب کے ساتھ پیپ کے مادے کی نسبت کم چمٹتا ہے۔ اور اُن کو ہلانے سے اُس کے ٹکڑے جلد ایک دوسرے سے جُدا ہو جاتے ہیں۔ اور پیشاب میں تیرنے لگتے ہیں۔ مگر پیپ کی صورت میں ایسا نہیں ہوتا۔ اگر پیشاب ایسڈ ہو تو دونوں میں فرق معلوم نہیں ہو سکتا ہے۔ اور اکثر دونو حل کر تہ نشین ہو جاتے ہیں۔

پیشاب کے ایسڈ ہونے یا ٹھنڈا ہونے کی صورت میں یوریٹ آف سوڈیم۔ پوٹاسی ام اور ایمونی ام تہ نشین ہو سکتے ہیں۔ اور اُنکا رنگ عام طور پر سُرخ یا پکائی ہوئی مٹی کی طرح ہوتا ہے۔ اور "بریک ڈسٹ" یعنی اینٹ کی سُرخی کے رنگ کا مادہ جمع ہوتا ہے۔ اگر اس میں پگ منٹ کم مقدار میں ملا ہو۔ تو یہ مادہ صرف پیلا یا بغیر کسی رنگ کے ہوتا ہے یوریٹ کا تہ نشین مادہ دھیرے دھیرے گرم کرنے سے اس بات سے پہچانا جاتا ہے کہ وہ جھٹ پٹ حل ہو جاتا ہے۔ مگر البیومن جم جاتا ہے۔ یوریٹ ایسڈ اسٹیک سے حل نہیں ہوتے مگر تیز معدنی تیزاب مثلاً نائٹرک ایسڈ اس مادے کو بلکہ سخت حل کر دیتے ہیں۔ اور اس میں جوش پیدا ہوتا ہے۔ ایسڈ یوریٹ آف سوڈا شاذ و نادر جمتا ہے۔ اور ایسڈ یوریٹ آف ایمونیا فاسفیٹ کے ساتھ مل کر اکثر تہ نشین ہو جاتا ہے۔

یورک ایسڈ کا مادہ بہت کم تہ نشین ہوتا ہے۔ کہ جو ظاہری آنکھوں سے دکھائی دے کیونکہ وہ حل شدہ صورت میں پیشاب میں ملا ہوتا ہے۔ اِسکی پہلی تشخیص بذریعہ خوردبین ہو سکتی ہے۔

سلفیٹ عام طور پر تہ نشین نہیں ہوتے۔ اگر ایسٹ ہوتے ہیں۔ مگر بہت تھوڑی مقدار میں اور میوکس کے ساتھ ملے ہوئے اور ظاہری آنکھ سے اُن کا جاننا آسان نہیں ہے۔

اگر پیشاب میں کچھ خون کی ملاوٹ ہو تو تہ نشین مادے کا رنگ بھورا سا ہوگا

(۲) پیشاب کے معمولی اجزا

ایک تندرست نوجوان آدمی کے پیشاب میں ۲۴ گھنٹے کے اندر اُس کے مختلف

معمولی اجزاء اوسطاً مفصلہ ذیل مقدار میں خارج ہوتے ہیں :-
یوریا ۵۰۰ گرین یورک ایسڈ ۹ گرین۔ سلفیٹ ۳۰ گرین۔
فاسفیٹ ۴۵ " کلورائیڈ ۳۰۰ " ہپ یورک ایسڈ ۱۰ "
آگزالک ایسڈ تھوڑا سا۔ کریٹن، اور کریٹنن ۱۰ گرین سپس ٹن
انڈی کین۔ زین تھین۔ بہت تھوڑے۔

ا۔ یوریا

پیشاب کے ٹھوس اجزاء میں سے یہ جزو سب سے زیادہ مقدار میں پیشاب میں پایا جاتا ہے۔ اور اگر کسی بیماری کے سبب سے پیشاب کے ذریعے سے جسم کے اندر سے اخراج نہ پا سکے۔ تو خون وغیرہ مائع چیزوں کے اندر موجود رہتا ہے۔ تشخیص موجودگی یوریا مفصلہ ذیل طریقوں سے ہو سکتی ہے :-

(۱) جتنی مقدار میں یوریا زیادہ ہوتی ہی اُس پیشاب کی گراوٹی زیادہ ہوگی ۱۰۳۰ یا اُس سے بھی زیادہ مقدار یوریا معلوم کرنے کے لئے سپیسی فک گراوٹی سے آخری دو عدد ۲ پر تقسیم کرنے سے جو حاصل نکلے اُتنی ہی فیصدی یوریا کی مقدار ہوگی۔ مگر یہ قاعدہ تب کام دیتا ہے۔ کہ جب پیشاب میں چینی اور زیادہ البیومن نہ ہو۔ اور بیمار کو بخار نہ ہو۔

(۲) بلیک تی نم کی ایک پلیٹ پر ایک قطرہ نائٹرک ایسڈ ڈالیں۔ اور اس میں ایک قطرہ پیشاب ملائیں۔ یوریا کے زیادہ ہونیکی صورت میں نائٹریٹ آف یوریا کے کرسٹل بن جاوینگے لیکن اگر معمولی سے کم ہوگا۔ تو ایسے کرسٹل نہ بن سکیں گے۔

(۳) پیشاب تھوڑا سا لیکر ایسے سپرٹ لیمپ پر گرم کریں۔ کہ جس سے وہ نصف رہ جاوے۔ اور پھر اُس سے نائٹرک ایسڈ کا ایک قطرہ ڈالیں۔ یوریا کے ہونیکی صورت میں ایک ہی دفعہ کرسٹل بن جاوینگے۔ اور اگر کرسٹل نہیں دیتے ہیں۔ تو یوریا کی کمی کا ثبوت ہوگا۔ یہ کرسٹل بذریعہ خوردبین شش پہلو یا چہار پہلو دکھائی دینگے۔
یوریا کی مقدار مفصلہ ذیل حالت میں بڑھ جاتی ہے :-

(۱) صحت کی حالت میں صرف حیوانی غذا کے کھانے یا زیادہ غذا کے کھانے سخت قسم کی ورزش کے کرنے اور زیادہ پانی کے پینے اور کثرت سے پسینے کے آنے سے

(۲) بیماری کی حالت بخار سے تندرست ہونے پر۔ اینڈ جو ریاہیں فاسفورس اور سنکھیا کے زہر میں۔ نمونیا۔ ذیابیطس۔ شدید درد ماٹیزم اور انٹرک بموہ میں۔

کمی یوریا کے واقع ہونے کے حالات یہ ہیں:۔

(۱) صحت کی حالت میں فاقہ کرنے اور ان نائٹروجینس خوراک کے کھانے سے

(۲) جگر کی بیماریاں مثلاً فیٹی ہیپر ٹریکس آف لور سکیرو سے کا پہ سوکن جن۔ یوریمیا۔ کرانک برائیٹس ڈزیز۔ رکٹ اور تپائی بیماریوں میں۔

۲۔ یورک ایسڈ

صحت کی حالت میں یہ دوسرے اجزاء مثلاً پوٹاس۔ سوڈا۔ میگنیشیا۔ کیلسیم یا ایمونیا کے ساتھ مل کر یوریٹ کی شکل میں پایا جاتا ہے اور پرندوں اور رینگنے والے جانوروں کے پیشاب میں کثرت سے پایا جاتا ہے۔ بیماری کی حالت میں یہ گرین تک روزانہ ہو سکتا ہے۔

تشخیص:۔ یوریٹ کی زیادتی کی صورت میں پیشاب کو اگر ٹھنڈا کیا جاوے تو وہ گدلا ہو جاتا ہے لیکن اگر اسے گرم کیا جاوے یا کاسٹک پوٹاس یا سوڈا سولیوشن اس میں ملا دیا جاوے۔ تو گدلا پن دور ہو جاتا ہے۔

(۲) پیشاب کی تہ میں جو چیز بیٹھ جاتی ہے۔ اس تلچھٹ میں سے تھوڑا سا لیکر اور اسے ایک چینی کے پیالے میں ڈال کر اور نرم آنچ میں دھیرے دھیرے اس طرح سے گرم کریں۔ کہ اس کے اندر کا پانی اڑ جائے اور وہ خشک ہو جائے۔ اب اگر اسے ٹھنڈا کر کے اس میں امونیا سولیوشن ملا دیں تو وہ پھر بدل کر ارغوانی رنگ کا ہو جائے گا۔

یورک ایسڈ کے کرسٹل بذریعہ خوردبین کے اپنی خاص شکل میں ظاہر ہونگے

یورک ایسڈ کے زیادہ ہونے کی وجوہات:۔

(۱) صحت کی حالت میں جب زیادہ غذا کھائی جائے یا حیوانی غذا استعمال کی جاوے۔ اور کافی ورزش نہ کی جاوے۔

(۲) شدید قسم کے بخار۔ یورک ایسڈ کا مزاج۔ روماٹیزم۔ اینیمیا اور تلی کا بڑھ جانا۔ دل اور پھیپھڑوں کے وہ امراض جن سے ڈایافرام کے کام میں رکاوٹ پیدا ہو۔ یورک ایسڈ تب کم ہوتا ہے۔ جب:۔

(۱) تندرست آدمی فاقہ کرتا ہے۔ یا صرف نباتاتی غذا کھاتا ہے۔

(۲) اگر گُردے کی پُرانی بیماریاں ہوں۔ گاؤٹ کا دورہ ہو۔ پولی یوریا یا ڈایابیٹیز کے امراض ہوں یا کونین کا استعمال کیا جاوے۔

۳۔ سلفیٹ

سلفیورک ایسڈ پیشاب میں اس حالت میں پیدا ہوتا ہے کہ جب جسم کے ٹشو خاص کر گوشت اپنا کام ٹھیک نہ کرتے ہوں اور یہ ایسڈ۔ پوٹاس سوڈا کیلسی ام کے علاوہ مکر کی سول۔ فی نول۔ انڈول وغیرہ کے ساتھ ملی ہوئی صورت میں ہوتا ہے۔

طریقہ تشخیص۔ قریباً ۳ ڈرام پیشاب کو پہلے نائیٹرو کلوریک ایسڈ کے ذریعے تیزابی بنا لیا جاتا ہے۔ اور پھر اس کی ایک تہائی مقدار میں ۳ فیصدی ڈائیبریم کلورائیڈ کا سولیوشن ملا دیں۔ اس سے ایک سفید مادہ ملائی کی طرح جم جاویگا۔ اور وہ تیزاب کے ساتھ حل نہ ہو سکیگا۔ اگر یہ سلفیٹ مرکبات معمولی مقدار میں ہونگے۔ تو سولیوشن ہذا کے ملانے سے صرف دودھ کا رنگ ظاہر ہوگا۔

اس مادے کی مقدار تب بڑھتی ہے جب:۔

مقدار میں زیادہ خوراک کھائی جاوے۔ یا وہ زیادہ البیومن والی ہو۔ یا سلفر۔ سلفیورک ایسڈ۔ فی نول اور مختلف سلفیٹ چیزیں کھائی جاویں۔ یا کھلی ہوا میں ورزش کی جاوے۔ یا شدید روماٹیزم اور نمونیا کیس وغیرہ کی قسم کی شدید بیماری ہو۔ یا پھر ڈیجنریٹو سکیبولاٹرڈنی واقعہ ہو جاوے۔ یا فاسفورس کا زہر سرایت کر چکا کو

یا بخار ہو۔ یا پیٹ صاف نہ ہو۔ اور قبض رہے۔ یا ابیلس (پھوڑے) گندے قسم کے بن جاویں۔

کمی اجزاء سلفیٹ کے واقعہ ہونیکی وجوہات اکثریہ ہوتی ہیں:۔

ایسی خوراک کا استعمال کہ جس میں سلفر یا اس کے اجزا کی کمی ہو جرکن میں کمی کا ہونا۔ گندی ہوا میں رہنا۔ گردونکی پرانی بیماریاں۔ کاربالک ایسڈ کا زہر ٹائی فس بخار کا آغاز جب پہلے سے فک گراوٹی ہلکی ہوتی ہے۔

۴۔ فاسفیٹ

پیشاب میں فاسفورک ایسڈ مرکب دو صورتوں میں پایا جاتا ہے اوّل وہ صورت کہ جس میں وہ پیشاب میں حل نہ ہو سکنے سے نیچے جم جاتا ہے اور معمولی نگاہ سے دیکھا جا سکتا ہے۔ اس صورت میں اس کا ⅓ حصہ کیل سی ام اور مگ نے سی ام کے سلنھ مل کر ارتھی فاسفیٹ بناتا ہے جو جم جاتے ہیں۔ اور جب پیشاب کی تیزابی خاصیت کھوئی جاتی ہے۔

دوسری صورت میں وہ ہوتی ہے۔ جب اس کا ⅔ حصہ پوٹاسی یم۔ سوڈی ام اور امیونی ام کے ساتھ مل کر الکلائین فاسفیٹ کی شکل حاصل کرتا ہے۔ چونکہ یہ حل شدہ حالت میں رہتے ہیں۔ اسلئے یہ نہ جمتے ہیں اور نہ ظاہری نگاہ سے پیشاب میں دکھائی دیتے ہیں طریقہ تشخیص۔ (۱) ایسا پیشاب سرد ہو جانے پر گدلا ہو جا سکتا ہے۔ (۲) پیشاب کو گرم کرنے سے البیومن کی طرح فاسفیٹ کے مرکبات جم جاتے ہیں۔ اور اگر اس میں ایسڈ ڈال دیا جائے تو وہ حل ہو جاتے ہیں۔ مگر البیومن ایسے حل نہیں ہوتا۔ (۳) اگر فاسفیٹ کا مادہ پیشاب میں زیادہ ہو۔ تو لائیکوار پوٹاسی کے ملانے سے سفید مادہ جم جاتا ہے۔ اور سب قسم کے تیزابوں میں حل ہو جاتا ہے۔ مگر گرم کرنے سے نہیں (۴) پیشاب میں فاسفیٹ کی مقدار معلوم کرنے کے لئے پہلے مگ نے سی ام سلفیٹ امیونی ام کلورائیڈ اور سولیوشن آف امونیا کو برابر حصوں میں ملا کر اور ۸ حصہ پانی میں ملا کر لوشن بنادیں۔ اس لوشن کا ایک حصہ تین حصہ پیشاب میں ملادیں۔ اگر سارے

پیشاب میں دودھ کے رنگ کا دھواں بن جاوے۔ تو مقدار معمولی ہوگی اگر ملائی کی طرح ہو جاوے۔ تو وہ زیادہ مقدار میں ہونگے۔

فاسفیٹ یا دے کا پیشاب میں لگاتار زیادہ موجود رہنا۔ فاسفے چوریا کہلاتا ہے جس حالت میں پیشاب کھارا اور مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔ اور سفید گاڑھا مادہ نیچے جم جاتا ہے۔ اور یہ علامات عصبی بے چینی۔ بدہضمی۔ کمزوری۔ اور کمر کے درد میں پیدا ہوتی ہے بعض وقت ڈایابیٹیز کی قسم کی علامات ایسی بیماریوں میں پائی جاتی ہیں۔ جب اسے فاسفیٹ ڈایابیٹیز کہتے ہیں۔

فاسفیٹ مرکبات کی مقدار مفصل ذیل حالات میں زیادہ ہو جاتی ہے:۔
(۱) تندرست بچے (۲) نباتاتی غذا کھانے والے نوجوان (۳) مطالعہ۔ خوشی۔ غم۔ وغیرہ کی زیادتی کے بعد (۴) آتشک وغیرہ امراض (۵) نظام عصبی کی بیماریاں جو جسم کو گھٹاتی ہیں۔

فاسفیٹ کی لگاتار موجودگی (۱) ڈایابیٹیز کے پہلے درجے (۲) پاگل پن (۳) نیورس تھنے نیا دیگر عصبی امراض رکٹا اور (۴) ہڈیوں کی بیماریوں میں جاتی ہے
فاسفیٹ کی عارضی موجودگی کے حالات (۱) فاسفیٹ کا معدے میں ڈالنا (۲) شدید قسم کے بخار (۳) بدہضمی بمعہ نفخ (۴) نمونیا یا کمزور کرنے والے شدید بخاروں سے راضی ہونے پر۔

فاسفیٹ تب کم ہوتے ہیں۔ جب خوراک میں فاسفیٹ کم مقدار میں ہوں یا جگر ایکیوٹ ییلو اٹروفی۔ دل اور گردوں کے پرانی امراض۔ نیوریسیجیا یا بدہضمی ہو۔

۵۔ کلورائیڈ

تندرست پیشاب میں یہ مادہ زیادہ تر کلورائیڈ آف سوڈیم (نمک) کی صورت میں ہوتا ہے۔ اور اسمیں کلورائیڈ پوٹاس۔ کلورائیڈ ایمونیا اور کلورائیڈ کیل سی ام بھی بہت تھوڑا سا پایا جاتا ہے۔

طریقہ تشخیص پہلے پیشاب کو فلٹر کر کے صاف کر لو۔ پھر اگر اسمیں البیومن

ہو۔ تو اُسے گرم کرنے سے دُور کر دو۔ اُس کے بعد نصف انچہ پیشاب ٹیوب میں ڈالیں اور اس میں چند قطرے خالص نائٹرک ایسڈ کے ڈالیں۔ اور پھر اُس میں نائٹریٹ آف سلور سولیوشن اتنا ملائیں جتنا پیشاب ہو۔ اگر کلورائیڈ معمولی مقدار میں ہیں۔ تو وہ سولیوشن دودھ نما ہوگا۔ اور اُنکے نہ ہونیکے صورت میں پیشاب بالکل صاف رہیگا۔

کلورائیڈ کا پیشاب میں زیادہ ہونا اِن حالات کا ثبوت ہے:-

(۱) خوراک میں نمک کا زیادہ کھایا جانا۔ (۲) جسمانی یا زیادہ دماغی محنت کرنا (۳) ڈایابیٹیز ان سی پی ڈس (۴) ملیریا بخار کا لرزہ۔ (۵) ڈراپسی کے اچھا کرنے کے لئے پیشاب لانے والے ادویات کا استعمال (۶) پروگریسو سکیولر اٹروفی۔

کمی کلورائیڈ کے حالات یہ ہیں:-

(۱) جسم کا آرام کرنا (۲) خوراک میں نمک کا استعمال نہ کرنا۔ (۳) نمونیا۔ پلوریسی ٹائیفائیڈ۔ شدید ریوماٹیزم۔ اور دیگر شدید بخار (۴) عوارضات گردہ جن کے ساتھ ڈراپسی اور البیومے نوریا ہو۔ (۵) جگر کی اکیوٹ ییلو اٹروفی (۶) کہنہ بدہضمی۔

کلورائیڈ کی عدم موجودگی نمونیا اور دیگر شدید بخاروں میں ایک نہایت خوفناک علامت ہے۔

(۶) ہیپ پیورک ایسڈ

یہ جزو جوانوں کی نسبت بچوں کے پیشاب میں کثرت سے ہوتا ہے۔ اور جو جانور نباتاتی غذا پر گذارہ کرتے ہیں۔ اُن کے پیشاب میں خاص کر زیادہ ہوتا ہے اور ہیپ پیوریٹ آف سوڈیم کی شکل میں ہوتا ہے۔

طریقہ تشخیص۔ (۱) عام طور پر ایسا پیشاب کثرت سے آتا ہے۔ اور اس کی خاصیت قدرے تیزابی یا کھاری یا نیوٹرل ہوتی ہے۔ اس کا رنگ پتلا یا دہی کے پانی جیسا سفید ہوتا ہے اور اس کی سپیسفک گراوٹی ۱۰۰۴ سے ۱۰۰۸ تک ہوتی ہے۔ (۲) کچھ پیشاب میں نائٹرک ایسڈ ملا کر اور لمپ پر گرم کرکے اس کے بخارات اُڑائیں

جو چیز نیچے رہ جاوے۔ اگر اُسے گرم کیا جاوے۔ تو اس کی بو تلخ باداموں کی سی ہوگی۔
(۳) ایسے پیشاب کو ہائیڈروکلارک ایسڈ کے ساتھ ملاکر جوش دینے سے بینز ائیک ایسڈ کی طرح ایک سفید چیز جم جاتی ہے۔
(۴) چاندی یا پارے کے کسی مرکب کو اس میں ملانے سے بھی سفید مادہ جم جاتا ہے۔
اس جُز کی زیادتی کے واقعہ ہونے کی صورتیں:۔
(۱) نباتاتی غذا مثلاً آلو بخارا وغیرہ کا استعمال (۲) بنزائک ایسڈ۔ بالسم آف پیرو وغیرہ ادویات کا استعمال (۳) ذیابیطس (۴) کوریا (۵) جگر اور پھیپھڑوں کے کام میں خلل ڈالنے والی بیماریاں۔
نائیٹروجی نس خوراک کے کھانے سے یہ جُز پیشاب میں کم ہو جاتا ہے۔

۷۔ آگزالک ایسڈ

اوگزالیٹ آف لائم کی شکل میں بعض دفعہ یہ چیز تندرست آدمی کے پیشاب میں حل شدہ صورت میں واقعہ ہوتی ہے۔ مگر بعض دفعہ جمی ہوئی صورت میں بھی ملتی ہے جب کہ فاسفیٹ آف سوڈا کی کافی مقدار پیشاب میں نہ ہو۔
طریقہ تشخیص:۔ ایسا پیشاب عام طور پر تیزابی گو کبھی کبھی نیوٹرل یا کھاری بھی ہوتا ہے۔ اور اس کا رنگ پیلا سبز یا عنبر رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کی سپیسی فک گراوٹی ۱۰۱۵ سے ۱۰۲۵ ہوتی ہے۔
(۲) پیشاب مذکور کے بخارات کو اُڑاکر اگر اسکا بذریعہ خوردبین معائنہ کیا جاوے تو ڈمب بیل کی شکل کے چمکتے ہوئے ٹکڑے نظر آویں گے۔
(۳) اوگزالیٹ آف لائم۔ ایسٹک ایسڈ اور امونیا یا پوٹاسی میں حل نہیں ہو سکتا مگر معدنی تیزابوں سے حل ہو جاتا ہے۔
مفصلہ ذیل حالات میں آگزالک ایسڈ کی مقدار معمولی سے زیادہ ہو سکتی ہے:۔
(۱) بعض ادویات۔ مثلاً روبب وغیرہ کا کھانا (۲) بعض سبزیوں مثلاً گوبھی، شلغم، ٹوماٹو، سیب، انگور وغیرہ کا کثرت سے استعمال کرنا۔ (۳) صرف گوشت اور چربی کی

غذا کھانا (۴) بدہضمی (۵) انیمیا جس سے ہاضمہ کمزور ہو (۶) دورہ خون اور سانس میں رکاوٹ ڈالنے والی بیماریاں (۷) خون میں کھاری پن کی بیماریاں (۸) اعصابی کمزوری جس سے طبیعت کمزور ہو جاوے۔

اوگزالیٹ آف لائم کی موجودگی بدہضمی اور بعض قسم کی پتھریوں میں ہوتی ہے۔ اور اس بات کا ثبوت ہے کہ قوت ہاضمہ کمزور ہے۔ اسکی لگاتار موجودگی اعصابی اور ہاضمہ کی بیماریوں کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ اس مزاج کے لوگ تُند مزاج۔ کم سمجھ غمگین اور پاگل سے ہو جاتے ہیں۔ وہ دُبلے ہو جاتے ہیں۔ اور اُن کے اکثر پھنسیاں کاربنکل اور دیگر جلدی امراض ہوتے رہتے ہیں اور اُنکے ساتھ لنگڑا لنگی کمر اور چڈوں میں سخت درد ہوتا ہے انتڑیوں اور مثانے سے خون نکلتا ہے پیشاب باربار آتا ہے۔ مثانہ کے اندر خراش رہتی ہے۔ اور وہ نامرد ہوتے ہیں۔

۸۔ کری ٹن اور کرے ٹی نن۔

کری ٹن جسم کے گوشت اور دیگر حصوں میں تندرست پیشاب میں ہلکی مقدار میں پائی جاتی ہے۔ اور اسکے حصے کے پانی کے مل جانے سے وہی کری ٹی نن بن جاتی ہے۔

طریقہ تشخیص:۔ (۱) اگر پیشاب میں کاسٹک سوڈا سولیوشن زیادہ مقدار میں ڈال کر نائٹرو پروسی ایٹ آف سوڈیم کی تھوڑی مقدار ملائیں۔ تو ایک سُرخ رنگ پیدا ہوگا۔ جو دھیرے دھیرے پیلا ہو جائیگا۔ اور اُن دونوں چیزوں کی موجودگی کو ظاہر کریگا۔

(۲) پیشاب کو پہلے نائٹرک ایسڈ سے تیزابی بنالیں اور پھر اس میں تھوڑا سا فاسفو مولبڈک ایسڈ ملادیں۔ اس سے کری ٹی نن کے موجود ہونے پر ایک پیلے رنگ کا شفاف مادہ جم جاویگا۔

(۳) زنک کلورائیڈ کے ملانے سے کری ٹی نن ایک شفاف مادے کی صورت میں جو بہت سی باریک سوئیوں کے مطابق ہوگا نظر آویگا۔

زیادتی مادہ ہائے مذکور اس وقت واقعہ ہوتی ہے جب کہ:۔

(۱) فاقہ کیا جاوے۔ (۲) خوراک میں گوشت زیادہ کھایا ہو۔ (۳) ٹائیفائیڈ یا ٹائی فس بخار ہو۔ (۴) نمونیا ہو (۵) پرگریسیو مسکولر اٹرونی ہو (۶) جسم کے گوشت کو کم کرنے والی بیماریاں ہوں (۷) بعض ذیابیطس کے بیماروں میں۔

ان دونوں مادوں کی کمی ان حالات میں ہوگی:۔
(۱) اینیمیا اور کلوروسس (۲) گردوں کی بڑھتی ہوئی خرابی (۳) ٹیوبرکیولوسس (۴) ڈیابیٹس (۵) شدید قسم کی بیماریوں سے تندرست ہونا۔

۹۔ سسٹین

یہ چیز کبھی کبھی تندرست حالت میں ہوتی ہے۔ مگر کن حالات میں یہ پیدا ہوتی ہے۔ اس کی بابت کوئی خاص علم نہیں ہے۔
طریقۂ تشخیص:۔ (۱) جس پیشاب میں یہ زیادہ مقدار میں ہوگا۔ اسکی بو میٹھے گلاب کی ہوتی ہے۔
(۲) امونیا کا رب اور ایسڈ اسٹیک کے ذریعہ یہ جم جاتا ہے۔ اور لائیکوار پوٹاسی اور معدنی تیزابوں میں حل ہو جاتا ہے لیکن نباتاتی تیزاب اسے حل نہیں کر سکتے جمنے والی چیز کا رنگ گلابی یا بھورا سا ہوتا ہے۔
زیادتی سسٹن کی صورتیں:۔ (۱) خوراک میں اگر گندھک زیادہ ہو (۲) بعض جسمانی وارثت کے حالات (۳) جگر کی خرابیاں (۴) گردے میں خرابی کا زیادہ ہونا (۵) ایکوٹ آرٹی کیولر روماٹزم (۶) کلوروسس (۷) سکرانیولا (۸) بعض قسم کی پتھریاں۔
کمی سسٹن کی وجوہات:۔ (۱) وہ خوراک جس میں گندھک کم ہو یا بالکل نہ ہو (۲) کھلی ہوا میں ورزش (۳) بعض ادویات خاصکر نائٹرومیوری ٹک ایسڈ۔

۱۰۔ انڈی کین

ہاضمے کے وقت بننے والی ایک خاص چیز ان ڈول کے ذریعے خون کے اندر انڈی کین بنتی معلوم ہوتی ہے۔ اور تندرست حالت میں صرف معمولی طور پر اس کا نشان سا پیشاب میں پایا جاتا ہے۔
طریقہ تشخیص (۱) صاف پیشاب اور خالص ہائیڈروکلورک ایسڈ کو برابر برابر لے کر ایک جیوب میں ڈالیں۔ اور بالکل تازہ بنایا گیا ہوا لائیکوار کیلسس یا ہائپو کلورائیٹ سفیٹ قطرے قطرے کر کے اُس میں ملائیں۔ جب تک نیلا رنگ نہ بن جاوے جسب ضرورت بعد

میں کلورا فارم ایک ڈرام بھی ملا سکتے ہیں جس کو خوب ہلانے سے کلورا فارم کا رنگ تبدیل ہوجاویگا۔

(۲) نائٹرک ایسڈ اور پیشاب کے ملانے پر ایک بھورا سا سرخ چھلا ظاہر ہوتا ہے۔

انڈی کین معمول سے زیادہ تب ہوتا ہے۔جب ۔(۱) ہائی فائبڈ فیور (۲) جگر کا سرطان (۳) انتڑیوں میں روکاوٹ (۴) پائی للائی ٹس (۵) ہیضہ (۶) ایڈیسن ڈیزیز (۷) سرطان معدہ۔ (۸) مہلک رسولیاں (۹) اکیوٹ پیری ٹونائی ٹس (۱۰) بعض اعصابی امراض (۱۱) تمامی سبس اور (۱۲) گرم ملکوں میں بود و باش ہو۔

۱۱۔ زین تھین

زین تھین تندرست پیشاب میں بہت تھوڑی مقدار میں واقع ہوتا ہے۔اور جگر تھال پنکری آیس بسانہ اور دیگر حصوں میں پایا جاتا ہے۔

طریقہ تشخیص :۔ (۱) اس مادے والے پیشاب میں فاسفو ٹنگسٹک ایسڈ کے ملانے سے ایک گہرا پیلا مادہ جم جاتا ہے۔جو گرم ٹرائیلیوٹ نائٹرک ایسڈ میں حل ہوجاتا ہے

(۲) جب زین تھین اور نائٹرک ایسڈ کو ملاکر اور گرم کر کے خشک کیا جاتا ہے۔تو پیچھے سے ایک پیلا سا مادہ رہ جاتا ہے۔جو گرم حالت میں پوٹاسیم ہائیڈریٹ اور سوڈیم ہائیڈریٹ کے سولیوشن کے ساتھ ایک گہرا ارغوانی رنگ پیدا کرتا ہے۔

زین تھین کی زیادتی کے اسباب :۔

(۱) بڑھی ہوئی تلی کی حالت میں اس کے اندر بہت کثرت سے پایا جاتا ہے۔ اکثر گردے کی پتھری میں بھی پیدا ہوجاتا ہے! اور دودھ کے پینے سے بھی ہو جاتا ہے

(۳) پیشاب کے غیر معمولی اجزا

جب جسم میں کوئی بیماری ہوتی ہے۔ تو مفصلہ ذیل غیر معمولی اجزا میں سے بعض جو تندرست پیشاب میں نہیں ہوتے بیمار کے پیشاب میں پائے جاتے ہیں:۔

(۱) البیومن (۲) شوگر یعنی چینی (۳) بائیل یعنی صفرا (۴) خون (۵) پس یعنی پیپ (۶) ایبوکس

(۸) چربی (۸) ناٹائی روسن اور لیوسن (۹) ایپی تھی لی ام (۱۰) کاسٹ اور (۱۱) سپرمے ٹوزوا۔

۱۔ البیومن

عام طور پر غیر معمولی اجزاء میں سے یہی جز سب سے زیادہ پیشاب میں پایا جاتا ہے۔ اور دو صورتوں میں ملتا ہے۔ ایک تو سیرم البیومن کی صورت میں اور دوسرے سیرم گلابیولن یعنی انڈے کی سفیدی کی قسم کی صورت میں۔ پہلی صورت میں اسکی موجودگی خون اور جسم کے مختلف مائع اجزا میں پائی جاتی ہے۔ اور دوسری صورت میں اسے انڈے کی سفیدی یا خوراک کی بہت ساری چیزوں میں دیکھتے ہیں۔

پیشاب میں عام طور پر یہ دونوں صورتوں میں ملا جلا پایا جاتا ہے۔ اور جب پہلے قسم کی مقدار دوسری سے زیادہ ہوتی ہے۔ ایسی حالت کو البیومے نوریا کہتے ہیں۔

طریقہ تشخیص:۔ عام طور پر البیومن والا پیشاب ہلکے رنگ اور کم سپچے خک گراوٹی کا ہوتا ہے۔ لیکن اگر یہ گاڑھا ہو اور صاف نہ ہو۔ تو اسے فلٹر کر کے خوب صاف کر لیا جاوے اگر ایک دفعہ میں صاف نہ ہو۔ تو دوبارہ کیا جاوے۔ اگر پھر بھی صاف نہ ہو تو بیکٹیریا کی موجودگی کا شبہ ہو سکتا ہے۔ اور اُسے دور کرنے کے لئے (۱) میگنیشیم کاربونیٹ کو خوب سفوف کریں۔ اور پیشاب میں ملا کر ہلائیں اور پھر فلٹر کریں یا (۲) پیشاب میں تھوڑا سا کاسٹک سوڈا ملائیں جس سے ارتھی فاسفیٹ جم کر نیچے بیٹھ جاویں اور اوپر کے حصے کے پیشاب کو فلٹر کر لیں۔

نیز ایسے پیشاب کا ملاحظہ کرنے سے پہلے اس امر کا لحاظ رکھا جاوے کہ اگر پیشاب کاری ایکشن کھاری یا نیوٹرل ہو۔ تو چند قطرے ایسٹک ایسڈ کے ڈال کر اُسے تیزابی بنا دیا جاوے۔ اور پھر ملاحظہ شروع کیا جاوے۔ لیکن اگر پیشاب پہلے ہی تیزابی ہو اور صاف ہو۔ تو اس کا ملاحظہ ویسے ہی شروع کیا جا سکتا ہے۔

(۱) ٹیسٹ ٹیوب کو قریباً ایک انچ تک پیشاب سے بھریں۔ اور اُسے ابالیں اگر پیشاب تیزابی رہا ہو۔ اور ویسے صاف ہو۔ تو البیومن کی غیر موجودگی ہوگی۔ لیکن اگر گدلا ہو۔ تو البیومن کا احتمال ہو سکتا ہے۔ کیونکہ ارتھی فاسفیٹ کی موجودگی میں بھی

یہ گدلا پن ظاہر ہو سکتا ہے لیکن ایک قطرہ نائٹرک ایسڈ کا ملا دینے سے اگر پھر بھی گدلا
پن باقی رہ جاوے۔ تو البیومن کا ہونا پایا جاتا ہے۔

(۲) ہیلر کا طریقہ شناخت:۔ ایک ٹیسٹ ٹیوب میں ایک چوتھائی انچ خالص
نائٹرک ایسڈ ملائیں۔ پھر اس کے اوپر پیشاب اس طریقہ سے ڈالیں کہ وہ ٹیوب کے کنارے کے
ساتھ لگ کر ایسڈ کے اوپر ہی رہے۔ اور اس سے ملنے نہ پاوے۔ پھر اسے ایک دومنٹ
تک ٹھہرنے دیں۔ اگر دونو کے ملاپ کے موقعہ پر سفید رنگ کا چھلا سا نظر آوے تو
البیومن موجود ہوگا۔ اس طریقے سے ایک ہزار حصہ میں ۲ حصہ تک تشخیص
ہو سکتی ہے۔

یہ سفید رنگ کا چھلا البیومن کے علاوہ میوسین نیوکلی او البیومن یا البیوموز کی
وجہ سے بھی ہو سکتا ہے لیکن البیوموز کی صورت میں وہ چھلا گرم کرنے سے ہٹ
جاوے گا۔ اور ٹھنڈا ہونے پر پھر ظاہر ہو جاوے گا۔ اگر پیشاب بہت گاڑھا ہو تو نائٹریٹ
آف یوریا یا ایسڈ یوریٹ جدا ہو کر ایک بادل کی سی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں۔ لیکن اگر
پیشاب کو اس کی دوگنی مقدار کے نارمل سالٹ سولیوشن سے حل کر لیا جائے۔ تو وہ
دھواں سا مٹ جاوے گا۔ بالسم وغیرہ ریزن کی چیزوں کی موجودگی میں سفید دھوئیں
کا بادل سا ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر پیشاب میں اس سے آدھی ریکٹیفائڈ سپرٹ ملا دی
جاوے۔ تو وہ بک لخت دور ہو جاتا ہے۔

اکثر نائٹرک ایسڈ اور پیشاب کے ملاپ کی جگہ پر ایک بھورا سا سُرخ چھلا سا
بن جاتا ہے۔ جو البیومن کی موجودگی کی علامت نہیں ہوتا۔ بلکہ انڈی کین کی موجودگی
کو ظاہر کرتا ہے۔

نائٹرک ایسڈ کی جگہ سپیگلر سولیوشن استعمال کر سکتے ہیں۔ جو اس طرح سے بنایا جاتا ہے
پرکلورائیڈ آف مرکری ۴ حصہ۔ ٹارٹارک ایسڈ ۲ حصہ۔ گلسرین ۲۰ حصہ۔ پانی ۱۰۰ حصہ
اس سے سفید چھلا ۳۵۰۰۰ میں ۱ حصہ البیومن ہونے پر بھی بنجاتا ہے۔ اور تندرست
پیشاب میں بھی البیومن کی موجودگی کا پتہ دے سکتا ہے۔

(۳) پیشاب میں نائٹرک ایسڈ ملا کر اُبالنے پر البیومن کے موجود ہونے پر سفیدی سی پیدا ہو جائیگی۔

(۴) بذریعہ فروسائی نائیڈ پوٹاس۔اس دوائی کا ۵ فی صدی کا ایک سولیوشن بنائیں اور ایک ٹیسٹ ٹیوب میں ۲ انچ تک پیشاب بھر کر سولیوشن ہذا کے دس قطرے ڈالیں اور پھر ایسڈ اسٹیک کو ڈال کر سخت ہتزازی کریں۔ اگر صاف رہے۔ تو البیومن نہیں ہوگا گدلاپن البیومن کے علاوہ۔ البیوموز اور نیوکلی او البیومن سے بھی ہو سکتا ہے۔ البیوموز کی شناخت پہلے لکھی جا چکی ہے نیوکلی او البیومن اس طرح سے شناخت ہوتا ہے کہ وہ صرف ایسڈ اسٹیک کے ملانے سے ہی تہ نشین ہو سکتا ہے۔ پھر اس دوائی کی ضرورت نہیں پڑتی۔

(۵) پکرک ایسڈ کے ذریعے۔ پک رک ایسڈ کا سیچوریٹڈ سولیوشن بنائیں کہ جو پانی میں اتنی مقدار کے ملانے سے بنتا ہے جتنی زیادہ سے زیادہ اُس میں بالکل حل ہو سکے۔ اس سولیوشن کو پیشاب میں قطرہ قطرہ کر کے ملانے سے سفید گدلا سا بادل دونو کے ملاپ کی جگہ پر بن جاوے گا اگر البیومن موجود ہوگا۔ نہیں تو صاف رہیگا۔ یہ سفیدی جیسا پہلے کہا جا چکا ہے۔ البیومن کے علاوہ البیوموز یا پیپ ٹون کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے لیکن ان دونو سے پیدا ہونے والی سفیدی گرم کرنے سے پھٹ جاتی ہے۔ کوئنین کو بھی پک رک ایسڈ میں ملانے سے ویسی صورت واقعہ ہوتی ہے۔ جو گرم کرنے سے دُور ہو جاتی ہے مگر البیومن والی نہیں ہوتی۔

(۶) برائین سولیوشن۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ ایک اونس۔ پانی ۱۶ اونس۔ ان دونو کو ملاؤ۔ اور معمولی نمک سے اُسے سیچوریٹ کریں۔ اور پھر فلٹر کریں۔ اس سولیوشن کا آدھا یا برابر کا حصہ پیشاب میں ملا دیں۔ اگر البیومن موجود ہوگا۔ تو اُس میں سفید چیز سی جم جاویگی۔

(۷) ٹاریٹ کا طریقہ:۔ ایک عرق اس طرح سے بناؤ۔ پوٹاسی آیوڈائیڈ ۵۰ گرین۔ مرکیورک کلورائیڈ ۲ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر ۲۵ فلوئیڈ ڈرام۔ ان سب کو ملاؤ

اور پیشاب کو سائٹرک ایسڈ ملا کر تیزابی بناؤ۔ پھر پیشاب میں عرق مذکور کو ملاؤ۔ اگر البیومن ہوگا۔ تو ایک سفید قسم کا مادہ جم کر تہ میں بیٹھ جاویگا۔

مفصلہ ذیل حالات میں البیومن کی موجودگی پیشاب میں پائی جاتی ہے :-

پیشاب میں البیومن ہمیشہ بیماری کی حالت میں ہی نہیں پایا جاتا۔ بلکہ صحت میں بھی کام کرنے کے بعد۔ سردی کے لگنے پر البیومن والی زیادہ خوراک کے کھانے سے اور حمل میں دریدوں پر دباؤ کے پڑنے سے بھی پایا جاتا ہے۔ مگر ان حالات میں کبھی کبھی ہوتا ہے۔ اس لئے ایسی حالت کو جزوی البیومے نوریا کہتے ہیں۔

نیچے والی بیماریوں میں البیومن موجود ہوتا ہے :-

(۱) دل اور پھیپھڑوں کی وہ بیماریاں کہ جن میں سانس کی تنگی واقعہ ہوتی ہے۔ مثلاً تھائی سِس۔ ایمفی سیما۔ نمونیا۔ دل کے کواڑوں کی بیماریاں۔

(۲) بخار اور سوزش کی بیماریاں جیسے ملیریا۔ دانے نکلنے والی بیماریاں ٹائی فس ٹائی فائیڈ۔ کروپ۔ ڈف تھی ریا۔ ایری سپلس۔ ردماٹیزم۔ گاؤٹ ہیری ٹونائی ٹس۔ منجائی ٹس وغیرہ

(۳) کن سٹی ٹیوشنل بیماریاں۔ مثلاً سفلس۔ کنسر۔ ڈایابیٹیز۔ سکرفیولا۔ وغیرہ

(۴) آلہ پیدائش اور پیشاب کی بیماریاں۔ مثلاً برائٹس ڈیزیز۔ گردوں کا پے سوکن جش جن یا گردوں کی سِمنک یا دیگر بیماریاں سستائی ٹس وغیرہ۔

(۵) فاسفورس۔ آرسنک اور آئیوڈین کا زہر اور کنتھیریڈس۔ ٹرپن ٹائن کیوبب کیوپے با وغیرہ ادویات کا لگاتار استعمال۔

۲ چینی

یہ اب امر مسلمہ ہوگیا ہے کہ تندرست پیشاب میں تھوڑی چینی پائی جاتی ہے مگر جب ایک ہزار حصہ میں ½ حصہ سے زیادہ ہو۔ اور لگاتار پائی جاوے۔ اور عام طریقوں سے اُسے پہچان سکیں۔ تب وہ حالت ڈایابیٹیز بیماری کی سمجھی جاتی ہے گلیوکوز یعنی انگور کی چینی کی قسم سے جب موجود ہوتی ہے۔ تو اُسے گلائی کو سوریا

کہتے ہیں۔ گلائی کوسوریا ڈایابے ٹیز کی ایک علامت ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ گلائی کوسوریا ہونے پر ڈایابے ٹیز بھی ضرور ہو۔ لیک ٹوز کی قسم کی چینی بھی پائی جاتی ہے۔ کہ جس حالت کو "لیکٹو سوریا" کہتے ہیں۔

ان دو نو اقسام کی چینی میں سے گلیوکوز کی حالت میں فیہلنگ سولیوشن کو بدلنے کی طاقت زیادہ ہوتی ہے۔ نسبت لیک ٹوز کے چنانچہ اگر گلیوکوز کے ۷ حصے ایک خاص مقدار سولیوشن میں تبدیلی پیدا کر سکتے ہیں۔ تو اسی مقدار سولیوشن کے لئے ۱۰ حصے لیک ٹوز درکار ہوگی۔

طریقہ تشخیص:- (۱) چینی والا پیشاب عام طور پر زیادہ پیلے اور ہلکے رنگ کا اور زیادہ سپے سی فک گراوٹی کا ہوتا ہے۔

(۲) ایسے پیشاب کا ملاحظہ کرنے سے پہلے اگر اس میں البیومن موجود ہو۔ تو لیے ٹیزابی بنا کر ذرا ابال کر البیومن کو بذریعہ فلٹر نکال دیں۔ اور اسے بالکل صاف کر لیں۔

(۳) ٹرومر کا طریقہ:- ایک ٹیسٹ ٹیوب کو ۲ انچ تک پیشاب سے بھریں۔ اور اس میں ½ حصہ کاسٹک پوٹاس ملائیں۔ اور پھر ایک فی صدی کا سلفیٹ آف کاپر لوشن احتیاط سے ڈالیں۔ اگر گلیوکوز زیادہ مقدار میں ہوگی۔ تو کیوپرک ہائیڈریٹ جو بنا تھا۔ جھٹ پٹ حل ہو جائیگا۔ اور سولیوشن کا رنگ نیلا ہو جائیگا۔ سلفیٹ آف کاپر سولیوشن کو اور ملائیں۔ جب تک تھوڑا سا کیوپرک ہائیڈریٹ حل نہ ہو سکے۔ پھر اس کے اوپر کے حصے کو ابالیں چینی کے ہونے کی صورت میں ابلنے کے درجے پر پہنچنے سے پہلے ہی ایک زرد۔ نارنجی یا سرخ مادہ سا جم جائیگا۔

(۴) مور کا طریقہ:- ایک ٹیوب میں تھوڑا سا پیشاب ڈالیں۔ اور اس میں ½ حصہ لائیکوار پوٹاسی اوپر اوپر ڈالیں۔ اور اوپر کے حصے کو ابالیں۔ اگر چینی موجود ہے۔ تو گرم شدہ پیشاب کا رنگ پیلا یا بھورا سرخ ہو جائیگا۔ مگر ½ فیصدی سے کم چینی کی موجودگی اس طریقہ سے نہیں جانی جا سکتی۔

(۵) فیہلنگ کا طریقہ:- اس طریقے سے پیشاب کا ملاحظہ کرنے سے پہلے

اس امر کو خیال میں ضرور رکھا جاوے کہ فیہلنگ سولیوشن اچھا اور کارآمد ہو کیونکہ اکثر دیر کا پڑا ہوا خراب اور ناکارہ ہو جاتا ہے۔ یا بعض دکانوں سے بنوانے پر وہ صحیح نہیں بنایا جاتا جس سے اصلی مطلب نہیں نکل سکتا: اس بات کا امتحان کرنے کے لئے سولیوشن مذکور میں برابر کا پانی ملائیں۔ اور ۲ منٹ تک اُسے ابالیں اگر وہ صاف رہے تو سولیوشن اچھا سمجھنا چاہیئے۔ اگر کچھ گدلا ہو اور کوئی چیز جمی سی معلوم دے۔ تو اس میں تھوڑا کاسٹک سوڈا اور ملائیں۔ اور سارے کو فلٹر کر لیں۔ ملاحظہ سے پہلے پیشاب کو بھی البیومن سے مبرا کر لینا چاہیئے۔

سولیوشن مذکور کو ٹیسٹ ٹیوب میں ایک انچ تک بھریں۔ اور پھر چند قطرے پیشاب کے ڈال کر اُبالیں۔ اگر اُس میں گلیوکوز کچھ زیادہ مقدار میں ہوگی۔ تو ایک زرد یا سُرخ رنگ کی چیز جم سی جاویگی۔ اگر پیشاب میں تبدیلی واقعہ نہ ہو تو اس میں اتنا ہی پیشاب اور ملائیں۔ جتنا کہ سولیوشن تھا۔ اور پھر ۵ منٹ تک جوش دیں. اور رکھ چھوڑیں۔ اگر پھر بھی پیشاب بالکل صاف ہے۔ تو اس میں چینی صرف برائے نام ہوگی لیکن اگر چینی ۱/۵ فیصدی بھی ہوگی۔ تو زرد یا سُرخ کیوپرک آکسائیڈ کا مادہ جھٹ پٹ نہیں بنے گا۔ بلکہ جب وہ ٹھنڈا ہو جاویگا۔ تب یہ تبدیلی واقعہ ہوتی ہے۔ چنانچہ پہلے پہل اس کی شفافت چلی جاتی ہے۔ اور پھر صاف نیلے نما سبز رنگ سے ایک گدلا پن ہلکا سبزی مائل رنگ حاصل کرتا ہے۔

بعض حالات میں فیہلنگ سولیوشن پورا نتیجہ دینے سے قاصر ہوتا ہے جب پیشاب میں دیگر معمولی یا غیر معمولی اجزاء موجود ہوں۔ کیونکہ وہ بھی کیوپرک آکسائیڈ پر ویسا ہی عمل کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ گلیوکوز۔ چنانچہ معمولی اجزاء میں سے یورک ایسڈ کریٹی نن اور ہپ پیورک ایسڈ اور غیر معمولی مادوں میں زیادہ تر لیکٹوز گلائی کیورونک اور گلائی کیوسوزک قِسم کے تیزاب اور بعض ادویات مثلاً کلورل کلوروفارم گلسرین ٹینز اینک ایسڈ سیلی سی لیٹ کا مبالک ایسڈ وغیرہ سولیوشن مذکور کو اُسی طرح سے تبدیل کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں یا تو فیہلنگ سولیوشن میں ایلن کے طریقے کے بموجب

کیوپرک الیسی ٹیسٹ کے ہلکے تیزابی سولیوشن کا استعمال کیا جاوے۔ یا جب سپے سفک گراوٹی زیادہ ہو تو اتنا پانی پیشاب میں ملائیں کہ جس سے گراوٹی کم ہو کر ۱.۱۵ ہو جاوے اور پھر حسب معمول سولیوشن مذکورہ کا استعمال کرے اور ۱۵ سیکنڈ تک جوش دینے سے یا تو اسی وقت یا ایک مومنٹ کے بعد کھڑا رہنے سے اگر سولیوشن مذکور میں مناسب تبدیلی ہو جاوے۔ تو پیشاب میں چینی ضرور موجود ہوگی۔ بشرطیکہ بیمار کوئی دوائی استعمال نہ کرتا ہو اور زیادہ یقینی فیصلہ کرنے کیلئے دوسرے طریقوں کو بھی کام میں لاویں۔

فیہلنگ سولیوشن بنانے کا طریقہ حسب ذیل ہے:-

(۱) خالص سلفیٹ آف کاپر ۳۴٫۶۴ گرام لیں کہ جسے باریک پیس کر سفوف کر لیا ہو۔ اور بلاٹنگ پیپر سے اس کا پانی سوکھا دیا ہو اور اسے ۲۰۰ C.C گرم ڈسٹلڈ واٹر میں حل کر کے ٹھنڈا کریں۔ اور کل C.C ۵۰۰ کریں۔

(۲) ۱۸۰ گرام ریشل سالٹ کو ۳۰۰ C.C گرام پانی میں حل کریں۔ اور پھر اسے فلٹر کریں اور پھر ۷۰ گرام پیور کاسٹک سوڈا یا ۱۰۰ گرام کاسٹک پوٹاس اس میں ملا کر ٹھنڈا کریں۔ اور سارے میں اور پانی ملا کر C.C ۵۰۰ بنائیں۔

حسب ضرورت دونو لوشنوں کا برابر برابر حصہ لیکر ملا دیں اور استعمال کریں۔ اس کا C.C ۱۰ خالص گلیوکوز کے ۰۵ گرام کو حل کر دیتا ہے۔

(۶) مائی لینڈر یا بوٹجر کا طریقہ پہلے سولیوشن حسب ذیل طریقے سے تیار کریں:-

۱۰۰ C.C مقطر پانی میں ۱۰ گرام کاسٹک سوڈا کو حل کریں۔ اور پھر اسے گرم کریں۔ اور ۴ گرام سوڈی اور پوٹاسی ام ٹارٹریٹ اور ۲ گرام بسمتھ سب نائٹریٹ اس میں ملا دیں۔ خوب زور سے ہلا دیں۔ اور فلٹر کر کے اور سٹاپ کارک خوب اچھی طرح سے لگا کر بوتل کو اندھیری جگہ میں رکھیں۔

C.C ۱۰ پیشاب میں C.C ۱ مذکورہ بالا سولیوشن ملائیں اور خوب اچھی طرح سے ہلائیں اور ۲ یا ۳ منٹ تک جوش دیں۔ اگر چینی موجود ہوگی۔ تو بسمتھ سب آکسائیڈ کا ایک سیاہ جم جاویگا۔ بعض وقت گلائی کیونکہ ایلٹک ٹوزا اور بعض ادویات مثلاً رہبرب

سنا۔ سیلول۔ ٹرپن ٹائین۔ اینٹی پائی رین وغیرہ سے بھی یہ رنگ ہو جا سکتا ہے۔

(۷) پک رک ایسڈ کا طریقہ: ٹیسٹ ٹیوب کو ایک انچ تک پیشاب سے بھریں۔ اور اس میں ½ حصہ پک رک ایسڈ سیچوریٹیڈ سولیوشن اور کاسٹک پوٹاس کے چند قطرے ملا کر اور اسے گرم کریں۔ اگر چینی موجود ہوگی۔ تو عرق بہت سیاہ سرخ رنگ کا ہو جاوے گا۔

کری ٹی نن کے موجود ہونے پر بھی تندرست پیشاب میں طریقہ بالا سے ایسا ہی رنگ پیدا ہو جاتا ہے لیکن وہ ویسا سیاہ نہیں ہوتا اور وہ سولیوشن ہمیشہ ایسا شفاف رہتا ہے کہ اگر روشنی کے سامنے رکھا جاوے۔ تو اسکے آر پار روشنی دکھائی دیگی۔ پک رک ایسڈ کے غیر خالص ہونے پر بھی ایسا ہی رنگ ہو جاتا ہے۔ اس لئے ملاحظہ سے پہلے یہ دیکھ لیا جاوے کہ پک رک ایسڈ ٹھیک ہے۔

(۸) فرمن ٹے شن کا طریقہ:۔ چونکہ چینی ہی ایک ایسی چیز ہے۔ کہ جس میں خمیر پیدا ہو سکتا ہے۔ اس لئے یہ طریقہ سب سے زیادہ معتبر ہے۔ مگر ملاحظہ سے پہلے ان چند باتوں کا خیال رکھا جاوے۔ (۱) پیشاب تیزابی خاصیت کا ہونا چاہیئے۔ اس لئے اگر وہ کھاری ہو۔ تو تھوڑے ٹارٹارک ایسڈ سے تیزابی کر لیا جاوے۔ (۲) ۱۰ منٹ تک ابال کر اسکے اندر سے ہوا نکال دی جاوے۔ اگر کوئی ہوا اس میں ہو۔ (۳) جرمن ییسٹ استعمال کریں۔ اور یہ دیکھ لیا جاوے۔ کہ وہ اچھی حالت میں اور کارآمد ہے۔ اس مطلب کے لئے گلیوکوز کا ایک ڈائیلیوٹ سولیوشن بنا دیں۔ اور اسکے ساتھ پیشاب میں ملا دیں لیکن اس کا مقابلہ کرنے کیلئے ییسٹ اور پیشاب دوسری ٹیوب میں ملا کر رکھیں۔

جرمن ییسٹ کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا پیشاب میں ڈالکر ملائیں۔ تاکہ گٹھلیاں نہ رہیں اور وہ خوب حل ہو جاوے۔ اور اسے ایک ٹیوب میں ڈالکر ایک گرم کمرے میں رکھیں۔ اور چند گھنٹے کے بعد دیکھیں۔ اگر ٹیوب کے اوپر کے حصے پر صاف بلبلا دکھائی دے تو چینی موجود ہوگی۔ اور اس میں کم سے کم ½ فیصدی گلیوکوز پائی جاویگی۔

اگر اس میں کوئی شک ہو۔ اور پورا نتیجہ نہ نکل سکے۔ تو فیہلنگ سولیوشن کا طریقہ استعمال کرکے تسلی کریں۔

(۹) البیٹ کا طریقہ:- پہلے اِس مطلب کے لئے دو سولیوشن طیار کریں۔ سولیوشن نمبر ا یہ ہے۔ سلفیٹ آف کاپر ۲۷ گرین۔ گلسرین ۲ ڈرام پانی مقطر ۲ ڈرام۔ لائیکوار پوٹاسی ۴ اونس کاپر کو پانی میں حل کرکے اور گلسرین ملا کر دھیمی آنچ پر گرم کریں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر لائیکوار پوٹاسی ملا دیں۔ نمبر ۲ اِس طرح سے بنائیں۔ سٹارٹارک ایسڈ کو پانی میں اتنا ملائیں کہ جس سے اس کا سیچوریٹیڈ سولیوشن بن جاوے۔

سولیوشن نمبر ا۔ ایک ڈرام کو ایک ٹیوب میں ڈال کر دھیمے دھیمے جوش دیں۔ اور پھر سولیوشن نمبر ۲ کے ۲ یا ۳ قطرے ملا کر دوبارہ اُبالیں اور پھر پیشاب کو قطرہ قطرہ کرکے ملائیں اور جوش دیتے ہوئے ہلاتے جاویں۔ جب تک کہ تین قطرے نہ پڑ جاویں۔ اگر چینی موجود ہوگی تو وہ پیلا یا سُرخ رنگ کا ہوگا۔ ۳ قطرے ڈالنے سے یہ نتیجہ تب پیدا ہوتا ہے۔ کہ جب ایک اونس میں ۴ گرین چینی ہو اور ۳ قطروں کے ذریعے ایک اونس میں ایک گریں چینی کی مقدار کی موجودگی کا پتہ لگیگا

پیشاب میں چینی کی صحیح مقدار معلوم کرنے کے لئے کاروڈبن کے نشاندار آلہ جات معتبر سمجھے جاتے ہیں۔ اس مطلب کے لئے آلہ مذکور کے ایک نشاندار چھوٹے سے گلاس میں فیہلنگ سولیوشن نمبر ا و نمبر ۲ ایک ایک ڈرام یا نشانوں کے بموجب ملائیں۔ اور اُن میں دو ڈرام یا آخری نشان تک پانی ڈالیں۔ ایک لمبی ٹیسٹ ٹیوب میں اُن سب کو ملا دیں نشان دار ٹیوب لیکر اس میں U کے نشان تک پیشاب ڈالیں۔ اور U D تک پانی ملائیں۔ اور ٹیوب کے سرے پر انگلی رکھکر ٹیوب کو دو تین دفعہ اوپر نیچے کریں۔ تاکہ وہ اچھی طرح سے مل جائیں۔

اِس حل شدہ پیشاب کو ایک ایک قطرہ کرکے فیہلنگ سولیوشن والی ٹیوب میں ڈالتے جاویں اور ساتھ ساتھ اُبالتے جاویں۔ اگر پیشاب موجود ہوگا۔ تو سبزی نما مادہ جو بعد میں سرخ اور بعد میں اینٹ کا سا سُرخ ہو جاتا ہے۔ جم جاویگا۔ اور سولیوشن کا نیلا رنگ الگ ہو جاویگا۔

حل شدہ پیشاب کو قطرہ قطرہ کرکے ڈالتے جاویں۔ اور ہر دفعہ اُسے اُبالیں جب نیلا رنگ بالکل الگ ہو جاوے۔ تب حل شدہ پیشاب والی ٹیوب کے نشانات

دیکھیں۔ جو فیصدی چینی کی مقدار کو ظاہر کرتے ہیں۔ اُس کے بموجب مقدار نکالی جا سکتی ہے۔ یعنی اگر ۲ فیصدی ہے تو فی اونس پیشاب میں ۸ء۷ گرین چینی ہو گی۔ اس مطلب کے لئے یہ مناسب ہو گا۔ کہ بیمار کا ۱۲-۱۲ گھنٹہ کا پیشاب جمع کر کے اُس کو ناپ لیا جاوے۔ اور پھر ۲۴ گھنٹے کے پیشاب کی مقدار کے بموجب مقدار چینی نکالی جا سکتی ہے۔

دوسرا طریقہ یعنی ڈکٹ کا ہی ہے۔ جس کے واسطے مفصلہ ذیل سولیوشن طیار کیا جاوے۔

کاپر سلفیٹ کرسٹل ۸ گرام۔ سوڈیم کاربونیٹ کرسٹل ۲۰۰ گرام۔ سوڈیم سائیٹریٹ ۲۰۰ گرام۔ پوٹاسی ام سلفوسائی نائیڈ ۱۲۵ گرام۔ ۵ فیصدی والا پوٹاسی ام سلفوسائی نائیڈ سولیوشن ۵ ملی لیٹر۔ ڈسٹلڈ واٹر اتنا کہ کل ہو ۱۰۰۰ ملی لیٹر دوسری۔ تیسری۔ اور چوتھی دوائی کو پانی میں گرم کر کے حل کریں۔ اور کاپر سلفیٹ کو احتیاط سے تولا جاوے۔ اور الگ پانی میں حل کریں۔ پہلے مکسچر میں ڈال کر اچھی طرح سے ہلائیں آخیر میں پانچویں جماعت دوائی ملائیں۔ اور مکسچر کو ٹھنڈا کر کے باقی پانی ملائیں تاکہ کل ایک لیٹر ہو جاوے۔ ۲۵ ملی لیٹر سے ۰۵ء۰ گرام ڈیکسٹروز کا پتہ لگتا ہے۔

اس سولیوشن کے ۲۵ ملی لیٹر ایک شیشے کے گلاس میں ڈالیں۔ اور اُس میں قریباً دس گرام سفوف سوڈیم کاربونیٹ کرسٹل اور تھوڑا سا سفوف Talc ڈالیں۔ اور اُسے ابالیں ساتھ ساتھ شیشے کی نالی سے ہلائیں۔ اور پیشاب ملاتے جاویں۔ جب تک کہ سولیوشن کا نیلا رنگ بالکل دور نہ ہو جاوے۔ اگر کچھ نیلا رنگ رہ جاوے۔ تو پیشاب کے ملانے کے لئے آدھ منٹ انتظار کریں۔

مثال کے طور پر ۲۰ ملی لیٹر پیشاب میں پانی ملا کر اسے سو ملی لیٹر بنا لیں۔ اس میں سے ۶ ملی لیٹر سولیوشن مذکورہ بالا کے ۲۵ ملی لیٹر کے رنگ کو بدل سکے گا۔ اگر ایسا ہو جاوے تو اس ۶ ملی لیٹر حل شدہ پیشاب یا $\frac{5}{6}$ ملی لیٹر خالص

پیشاب میں ۵۰۔ا گرام اور سو ملی لیٹر میں ۱۷ء۴ گرام چینی کی قسم کی چیز ہوگی۔ اگر ۲۴ گھنٹے میں ۱۷۰۰ ملی لیٹر کل پیشاب ہو۔ تو ۲۴ گھنٹے میں اس حساب سے ۷۰۲۹ گرام چینی ہوگی

پیشاب میں چینی کی موجودگی چاہے وہ عارضی یعنی گلائی کوسوریا ہو اور چاہے دائمی ہو جیسے ڈایابیٹیز میلی ٹس کہتے ہیں مفصلہ ذیل حالات میں پائی جاتی ہے :-

(۱) ایسی خوراک کا استعمال کہ جس میں سٹارچ اور چینی زیادہ مقدار میں ہو۔

(۲) حمل میں بچے کو دودھ پلانا۔ اور بڑھاپے کی حالت۔

(۳) اعصابی خاصکر میڈولا اوبلانگیٹا کی بیماریاں۔ اپی لپ سی۔ دماغی چوٹ۔ جلد دبجے کا غم وغیرہ۔

(۴) جلد کی امراض مثلاً اگزیما۔ سمال پاکس۔ برن۔ السمبر۔

(۵) جگر۔ پھیپھڑوں اور گردوں کی بیماریاں۔

(۶) بخار مثلاً ٹائی فس۔ ملیریا وغیرہ۔

(۷) گاؤٹ اور رہوماٹیزم۔

(۸) آستھما۔ ہوپنگ کف۔ ایری سپلس۔

(۹) بعض زہروں کا اثر جیسے کاربانک ایسڈ۔ سکوحل۔ امائل نائٹرائٹ وغیرہ۔

(۱۰) بعض ادویات کا استعمال مثلاً تارپین کا تیل۔ کلوروفارم کا سونگھنا وغیرہ

۴۔ خون اور اس کے اجزاء

طریقہ شناخت :- خون کے پیشاب میں شامل ہونے سے اسکی مقدار کے بموجب پیشاب کا رنگ ہلکے سرخ سے لیکر دھوئیں کے رنگ کا یعنی قریباً سرخ ہوگا۔ اور اسمیں ہمیشہ البیومن اور خون کے رنگدار مادے خون کے دانوں سمیت یا بغیر انکے پائے جائیں گے اس مطلب کیلئے جہاں

تک ہو سکے۔ پیشاب بالکل تازہ ہونا چاہیئے۔

(۲) ہیلر کا طریقہ:۔ پیشاب ۲/۱ انچ تک ٹیوب میں ڈالیں اور کاسٹک سوڈا سے اوسے گہرا الکلی کریں۔ پھر جوش دیں۔ اگر خون موجود ہے۔ تو تہ میں نیچے بھورا سُرخ رنگ اور اوُپر کے حصّے میں سبز رنگ ہوگا۔

(۳) آل بین کا طریقہ:۔ ٹنکچر گوائکم۔ اور آئیل ٹرپن ٹائین کو باہم برابر مقدار میں لیکر اُس کا ایملشن بناویں۔ اور اُس میں برابر مقدار کا پیشاب مشکوک ڈالیں اگر خون موجود ہوگا۔ تو اُس کا رنگ گہرا نیلا ہو جاویگا۔ ورنہ وہ سفید یا گہرا سبز ہوگا۔

(۴) پیشاب کی تہ میں جمے ہوئے مادے کو خوردبین کے نیچے رکھکر دیکھیں کہ خون ہے یا نہیں۔ یا پیشاب کو سلائیڈ پر رکھکر اس میں تھوڑا سا سوڈیم کلورائیڈ اور اسٹیک ایسڈ ڈالیں۔ اور دھیرے دھیرے گرم کریں۔ اور ہیمن کے چھوٹے چھوٹے کرسٹل بنتے ہوئے ملاحظہ کریں۔

(۵) سپیکٹراس کوپ کے ذریعے پیشاب کا ملاحظہ کرتے سے خون کی موجودگی کا پتہ لگ سکتا ہے

پیشاب میں خون کے شامل ہونیکی دو صورتیں ہوتی ہیں۔ ایک تو وہ سولیوشن کی حالت میں ہوتا ہے۔ کہ جب خون کے کوئی دانے نہیں پائے جاتے اس حالت کو ہیموگلابی نوریا کہتے ہیں۔ اور جب دانوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ تو اُسے ہیمیچوریا کہتے ہیں۔

پہلی حالت تب ہو سکتی ہے۔ جب (۱) یکلخت اور سخت قسم کا ہیمیچوریا ہو۔ (۲) آرسی نیوائٹڈ ہائیڈروجن سونگھی جاوے۔ اور فاسفورس۔ سلفیٹ آف کاپر۔ لیڈ۔ کاربن مونوآکسائیڈ وغیرہ کا زہر سرایت کر جاوے۔ (۳) کنتھیریڈس۔ پوٹاس کلوریٹ۔ کوپی بابا ٹرپن ٹائین میں سے کوئی دوائی زیادہ مقدار میں کھائی جاوے۔ (۴) سکروی۔ پرپورا۔ ٹائی فس۔ سکارلیٹ یا دوسری قسم کے بخار یا سمال پاکس ہو۔

ہیمیچوریا اوپر والے حالات کے علاوہ نیچے لکھی ہوئی بیماریوں میں بھی پایا جا سکتا ہے:۔

(۵) گردوں کی بیماری جیسے کن جشن۔ کینسر۔ پتھری۔ فنگی گروتھ۔ پیرا سائیٹ اور براٹ وغیرہ

(۶) یورے ٹر۔ بلیڈر۔ یعنی مثانہ یا یورے تھرا کی سوزش یا السر۔ یا پیشاب کے نکلنے کے راستے میں پتھری یا کسی اور بڑھاؤ کا پیدا ہو جانا (۷) اپی ڈمک صورت۔

۴ بائیل یعنی صفرا

تندرست پیشاب میں بائیل نہیں ہوتا۔ چونکہ یہ جگر کے ذریعہ خارج ہوتا ہے۔ اسلئے ایسی بیماریوں میں کہ جن میں جگر کے اندر خرابی ہو جاتی ہے۔ اور جگر براہ راست یا غائبانہ اثروں سے بیمار ہو جاتا ہے۔ بائیل پیشاب میں پایا جاتا ہے۔

طریقہ شناخت:۔ اس کا رنگ زردی مائل سبز یا بھورا اور ذائقہ میں تلخ ہوتا ہے اور عام پیشاب کی نسبت زیادہ گاڑھا ہوتا ہے اور اس کی جھاگ جلد نہیں مٹتی۔

(۲) **میلن کا طریقہ:۔** ایک ٹیوب میں کچھ پیشاب ڈالیں۔ اور ٹیوب کے کنارے کیساتھ ساتھ تھوڑا سا سٹرانگ نائٹرک ایسڈ آہستہ آہستہ ڈالیں۔ جس سے وہ تیزاب ٹیوب کی تہ میں آہستہ سے چلا جاوے۔ تب دونو چیزوں کی ملاپ کی جگہ پر مختلف قسم کے رنگوں کا میل دیکھا جاویگا۔ چنانچہ تیزاب کے نزدیک زردی مائل سرخ۔ اسکے اوپر سرخی مائل پھر اُسکے اوپر گلابی اور سب سے اوپر اور پیشاب کی تہ کے ساتھ لگا ہوا سبز رنگ ہوگا۔

یہی نتیجہ تب بھی نکل سکتا ہے۔ کہ جب ایک صاف چینی کی پلیٹ میں ڈالے ہوئے پیشاب میں چند قطرے نائٹرک ایسڈ کے ملا دیں۔ مگر پیشاب کو کئی دفعہ کاغذ کے ذریعہ چھان کر صاف کرلیں۔

(۳) **مرچلن کا طریقہ:۔** مشکوک پیشاب میں تھوڑا سا ٹنکچر آئیوڈین۔ ا فیصدی ملانے سے خوبصورت سبز رنگ دکھائی دیگا۔ اگر اُس میں بائیل ہوگا۔

وہ حالات جن میں صفرا پیشاب میں پایا جا سکتا ہے:۔

(۱) جگر کی خرابی۔ بائیل ڈکٹ کا بند ہونا۔ ایکوٹ ییلو اٹروفی۔ جانڈس۔ کن جسٹ جن آف لور وغیرہ (۲) فاسفورس کا زہر (۳) برن۔

۵۔ پس یعنی پیپ

پیپ پیشاب میں آلات پیدائش اور پیشاب کے ذریعے ملتی ہے۔ اور سفید شفاف مادہ بن کر اس کے نیچے بیٹھ جاتی ہے۔

طریقۂ شناخت:۔ (۱) پیپ والا پیشاب دیکھنے میں گدلا سا ہوتا ہے۔ اور اُس میں

ہیوکس اور البیومن بھی زیادہ مقدار میں پائے جاتے ہیں ؛

(۲) مشکوک پیشاب میں اگر گوائکم ملائی جاوے۔ تو ایک سبز رنگ ظاہر ہوگا اور گرم کرنے سے وہ رنگ اُڑ جاویگا ؛

(۳) ڈون کا طریقہ:۔ پیشاب کو کچھ دیر تک رکھ چھوڑو۔ تاکہ نیچے بیٹھنے والی چیزیں نیچے بیٹھ جاویں۔ تب اوپر والے حصّے کو نتھار لیں۔ اور نیچے جو حصّہ رہ جاوے۔ اس میں لائیکوار پوٹاسی ڈالیں۔ اگر پیپ موجود ہوگی۔ تو وہ حصّہ گاڑھا چپکیلا اور جیلاٹین جیسا بن جاویگا جس سے وہ ٹیوب کی تہ میں چپک جاوے گا۔

(۴) خوردبین کے ذریعے پس کے جو خاص سیل ہو جاتے ہیں۔ اُن کا ملاحظہ کریں۔

مفصلہ ذیل بیماریوں میں پیشاب کے اندر پیپ پائی جاتی ہے :۔

(۱) گنوریا یعنی سوزاک (۲) سسٹائی ٹس (۳) پائی لائی ٹس اور پائی رو نفرائی ٹس۔ (۴) برائٹس ڈزیز اور نفرائی ٹک ایبسس (۵) پیشاب کی نالیوں میں کسی پھوڑے کا پھٹ جانا۔ (۶) پراسٹیٹ گلینڈ کی بیماریاں۔

۶۔ لیوسن اور ٹائی روسن

تندرست حالت میں یہ دونوں چیزیں پیشاب میں نہیں پائی جاتیں۔ یہ تب پیدا ہوتی ہیں۔ جب پنکری آٹک ہاضمے کے دوران میں غذا انتڑیوں میں پہنچتی ہے۔ اور جسم کے جیوانی حصّے سڑتے اور گلتے ہیں۔

طریقۂ شناخت:۔ (۱) چونکہ بائیل بھی ان چیزوں کے ساتھ پیشاب میں موجود ہوتا ہے۔ اس لئے اُن تینوں کی موجودگی سے پیشاب کا رنگ عموماً کالا ہوتا ہے۔

(۲) ٹیرر کا طریقہ: پہلے ٹی نم دھات کی گچھی دار تار پر پیشاب کے چند قطرے رکھیں جو ۔ نائٹرک ایسڈ سے تر کی گئی ہو۔ اور دھیرے دھیرے کرکے اُسے سوکھا دیں۔ اگر ٹائی روسن موجود ہوگا۔ تو اس کا رنگ سُرخی مائیل زرد بن جاویگا۔ اور اگر لیوسن موجود ہوگا۔ تو تار کے اُوپر والی چیز کا رنگ کوئی نہ ہوگا۔ مگر جب کاسٹک سوڈا ملا کر اُسے گرم کرینگے۔ تو وہ زرد یا بھورے رنگ کا ہو جاویگا۔

یہ دونوں ان بیماریوں میں پیدا ہو سکتی ہیں:- (۱) جگر کی بیماری جیسے اکیوٹ یپلو اٹرو فی (۲) بخار کے متعلق خرابیاں جیسے اکیوٹ روماٹیزم یپلو فیور سکارلٹ فیور ٹائفس فیور سمال پاکس (۳) دل کے مائی ٹرل اور ایورٹک دروازوں کی کمزوری کی بیماریاں (۴) نفرائیٹس (۵) انتڑیوں میں رد کرے کا ہونا (۶) فاسفورس کا زہر (۷) اکیوٹ ٹیوبرکیولوسس (۸) لیوکو سائی تھی میا۔

۷- میوکس

تندرست پیشاب میں اس کی خفیف سی مقدار پائی جا سکتی ہے لیکن زیادہ ہو جانے سے بیماری کا نشان ہے۔

طریقہ شناخت:- (۱) میوکس والے پیشاب میں ایک گاڑھا لیسدار چپکیلا مادہ جم جاتا ہے (۲) خوردبین کے ذریعے اسکے کارپسکل مشکوک پیشاب کے نیچے جمے ہوئے حصے میں معلوم ہونگے اور عام طور پر وہ اپی تھی لی ال سیلز کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔

جن حالات میں میوکس پیشاب میں پایا جاتا ہے۔ وہ یہ ہیں:-

تندرست حالت میں بھی تب پایا جاتا ہے۔ کہ جب پیشاب کے آلات میں کسی وجہ سے تھوڑی سی خراش ہو جاوے۔ اور عورتوں میں ویجائینل مواد سے ہو سکتا ہے اور ان بیماریوں میں بہ زیادہ پایا جاتا ہے۔ (۱) یوری تھرا بلیڈر یا گردے میں شروع میں جب کوئی سوزش ہو۔ (۲) شدید بخارات (۳) پراسٹے ٹوریا اور سپرمے ٹوریا (۴) گلیٹ یعنی سوزاک کا تیسرا درجہ (۵) کرانک سسٹائی ٹس (۶) سپائی نل صدمہ یا بیماریاں (۷) گاؤٹ۔

۸- چربی

تندرست پیشاب میں چربی نہیں پائی جاتی۔ لیکن کبھی کبھی تیل کے ذروں کی صورت میں دکھائی دیتی ہے۔ اور عورتوں کے پیشاب میں اکثر ہوتی ہے۔

طریقہ شناخت:- پیشاب کو کچھ گھنٹے رکھ چھوڑیں۔ اور اس کے اوپر کی سطح سے کچھ قطرے لیکر ان کا خوردبین کے ذریعے ملاحظہ کریں۔ جو چربی کے ہونے کی صورت میں تیل کی خاصیت کو ظاہر کرینگے۔

چربی پیشاب میں تب پائی جاتی ہے۔ جب مفصلہ ذیل حالات ہوں :۔

(۱) کائی لی یوریا (۲) کرانک پیرن کائی مے ٹس نفرائی ٹس اور پیشاب کے آلات کی خرابیاں۔

(۳) نہائی سس۔ یلو فیور۔ پائی یوریا جیسی کانسٹی ٹیوشنل بیماریاں (۴) فاسفورس۔ کاربانک اکسائیڈ۔ کاربالک ایسڈ کا زہر۔ (۵) پلے سنٹا کی بیماریاں (۶) کاڈلیور آئیل یا دیگر تیل کی چیزوں کا بہت زیادہ استعمال (۷) پینکری اس کی بیماریاں (۸) ڈایابے ٹیز میلی ٹس (۹) ہڈی کے ٹوٹنے کے بعد اور اس کے جوڑ پٹنے کے درمیان۔

۹۔ اپی تھی لی ام

پیشاب کے گذرنے والی جگہوں کی میوکس ممبرین سے نکل کر کچھ اپی تھی لی ام تندرست پیشاب میں معمولی مقدار میں پائے جاسکتے ہیں۔

طریقہ شناخت :۔ پیشاب کو ٹھہرا رکھنے سے یہ نیچے جم جاتی ہے۔ اور خوردبین کے ذریعے دیکھی جاسکتی ہے۔ اسبات کا جاننا۔ کہ یہ کس قسم کی ہیں۔ نہایت ضروری ہے کیونکہ اس سے یہ پتہ لگنے میں مدد مل سکتی ہے۔ کہ کونسا حصہ بیمار ہے ؟

گردوں کے ٹیوبوں سے آنے والی اپی تھی لی ام کی شکل گول اور اس کا نیوکلی اس بڑا اور درمیان میں ہوتا ہے۔ گردوں کے پیلوس سے آنے والے مثلث شکل کے اور کئی پہلو والے ہوتے ہیں۔ یوریٹر والے گاجر نما یا مثلث سے ہوتے ہیں۔ اور ان کا نیوکلی اس بینڈے کے نزدیک ہوتا ہے۔ مثانے سے بڑے تو کئی پہلو والے اور چھوٹے دائرہ نما ہو کر نکلتے ہیں۔ یوری تھرا والے گلینڈ اور ان کے نیوکلی اس بینڈے کے نزدیک ہوتے ہیں۔

دی جائینا کے اپی تھی لی ام مثانے والوں کی نسبت بڑے اور قریباً گول اور کئی پہلو والے ہوتے ہیں۔ یہ شناخت خوردبین کے ذریعہ ہی ہو سکتی ہے۔

ان حالات میں اپی تھی لی ام کی زیادتی ہو جاتی ہے :۔

(۱) برائیٹس ڈیزیز (۲) آلات بدائش اور پیشاب کا کن جشن (۳) یوری ٹر۔ بلیڈر یوری تھرا دی جائینا کے خاص مرض مثلاً پائی لائی ٹس۔ یوری نفرائی ٹس لیکوریا وغیرہ۔

(۴) گردے کی پتھری (۵) عام بخار اور سوزش کی بیماریاں جیسے سکارلٹ فیور۔ ڈف تھی ریا (۶) حمل (۷) خنازیری امراض۔

۱۰۔ کاسٹ

کاسٹ گردوں کی ساخت کی بیماریوں میں نہایت ضروری جز ہوتے ہیں۔

طریقہ شناخت:۔ یہ کاسٹ پیشاب کی تہ میں جمع ہو جاتے ہیں۔ خوردبین کے ذریعے آسانی سے پہچانے جاتے ہیں۔ انکی شکل اور بناوٹ کے مطابق انکے نام الگ الگ رکھے گئے ہیں۔ چونکہ یہ عام طور پر دیکھے اور جانے نہیں جا سکتے۔ اس لئے یہاں پر اُن کی شکلوں اور مقام کا دینا کچھ فائدہ مند نہ ہوگا۔ ہاں ان کے نام یہ ہوتے ہیں۔ (۱) اپی تھی لی ال (۲) گرے نیولر۔ (۳) بلڈ (۴) ہے لائین (۵) امی لائیڈ اور (۶) فیٹی۔

یہ کاسٹ مفصلہ ذیل بیماریوں میں پائے جاتے ہیں:۔

(۱) اپی تھی لی ال کاسٹ برائیٹس ڈزیز کے آغاز یا ایکیوٹ درجے۔ گردوں کی پے سوکن جسٹن اور ایری ٹنٹ ادویات کے اثر کی حالت میں۔ (۲) گرے نیولر کاسٹ برائیٹس ڈزیز میں (۳) ایکیوٹ برائیٹس ڈزیز اور گردے کے کونجیشن میں بلڈ کاسٹ۔ (۴) ہے لائین کسی خاص بیماری کی نشانی نہیں۔ مگر جب پیشاب میں البیومن ہو اور دوسری قسم کے کاسٹ اُن کے ساتھ ہوں۔ تو یہ کرانک برائیٹس ڈزیز اور گردوں کے کنجسچن کو ظاہر کرتے ہیں (۵) گردے کی امی لائیڈ حالت میں ایسے لائیڈ کاسٹ نکلتے ہیں۔ (۶) فیٹی کاسٹ کرانک برائیٹس ڈزیز اور گردوں کے چربی میں بدل جانے کا پتہ دیتے ہیں۔

۱۱۔ سپرمے ٹے زوآ

کبھی کبھی یہ پیشاب میں پائے جاتے ہیں۔ اور ان کی خاص شکل سے خوردبین کے ذریعہ پہچانے جا سکتے ہیں۔

طریقہ شناخت:۔ ان کی موجودگی میں پیشاب کی شکل کچھ دھوئیں کی سی ہو جاتی ہے اور اس میں کبھی کبھی البیومن ہوتا ہے۔ پیشاب کو کچھ گھنٹے ٹھہرا کر اس کے نیچے کے حصے

میں سے چند قطرے اور خوردبین کے ذریعے ان کا امتحان کریں۔

یہ مادہ مفصلہ ذیل حالات میں پیشاب میں پایا جاتا ہے :-

(۱) جماع۔ مشت زنی یا انزال کے بعد کہ جب سیمن کا کچھ حصّہ یوری تھرا میں رہ جاتا

ہے۔ تو وہ پیشاب کے ساتھ مل کر باہر آتا ہے۔ (۲) سپرمے ٹوریا (۳) بعض تپ جیسے ٹائی

فس (۴) جماع کے بعد عورتوں کے پیشاب میں۔

۱۲۔ پیشاب پر مختلف ادویات کا اثر

انٹی پائی رین :۔ اس کے استعمال سے پیشاب کا رنگ لال اور دوسرے قسم کا ہو سکتا

ہے۔ کہ جس سے خون کی موجودگی کا شبہ ہو جاتا ہے۔ اسکی شناخت کے لئے اگر ذرا ٹینکچر پرکلورائیڈ

آف آئرن تھوڑا سا پیشاب میں ملایا جاوے۔ تو ارغوانی سا سرخ رنگ دکھائی دیگا۔ اور جوش دینے

سے بھی نہ مٹے گا۔ لیکن تھوڑا سا ایسڈ ڈالنے سے غائب ہو جائیگا۔ انٹی پائی رین والے پیشاب

میں فیہلنگ سولیوشن کے ملانے اور اُسے گرم کرنے سے جزدی تبدیلی ہوتی ہے۔

کاربالک ایسڈ :۔ اسکی تشخیص کیلئے برومین واٹر سب سے بہتر ہے کہ جس کے ملانے

سے پیشاب میں ایک سفید مادہ جم جاویگا۔ اس کی موجودگی سے پیشاب کا رنگ سبزی مائل سیاہ ہوگا

کلورل کلوروفارم وغیرہ۔ ان چیزوں کے استعمال کے بعد پیشاب میں گلائی کیوروننک ایسڈ

اور چیزوں کے ساتھ مل کر پیدا ہوتا ہے۔ کہ جو گلیوکوز سے مختلف چیز ہے۔ ان دونوں کا اختلاف

یہ ہے کہ گلیوکوز میں ییسٹ سے خمیر پیدا ہو جاتا ہے۔ مگر ایسڈ پر ایسا اثر نہیں ہوتا۔

برومائیڈ۔ مرکبات برومین کے استعمال سے پیشاب میں تبدیلی ہوتی ہے۔ اسکے جاننے کیلئے

پیشاب میں تھوڑا سا ہائیڈروکلورک ایسڈ اور بلیچنگ پاؤڈر کے ہلکے سے لوشن کے چند قطرے

ڈالیں۔ اور پھر اُس میں کلوروفارم ملا کر اُسے خوب ہلائیں۔ تب کلوروفارم بھورا مائل سرخ رنگ

کا ہو جاوے گا۔

آئیوڈائیڈ۔ آئیوڈین کے مرکبات کا جب استعمال کیا جاتا ہے۔ تو پیشاب کا ملاحظہ

کرنے کے لئے اس میں تھوڑا سا خالص نائٹرک ایسڈ ڈالیں۔ اور کلوروفارم ملا کر ہلائیں۔

تو کلوروفارم گلابی سرخ کا ہو جاوے گا۔

آئرن:۔ پیشاب میں نائٹرک ایسڈ کے چند قطرے ڈالیں۔ اور اُسے جوش دیکر پھر ٹھنڈا کریں۔ اور تھوڑا فیرو سائنائیڈ آف پوٹاس کا دس فی صدی والا سولیوشن ملائیں آئرن کی موجودگی میں پرشین بلیو کا سا ایک مادہ بن جاوے گا۔

روبرب اور سنٹونین۔ انکے استعمال سے پیشاب کا جو رنگ ہو جاتا ہے۔ اس کا بیان صفحہ ۶ پر دیکھیں۔

سیلی سی لیٹ اور سیلول۔ یہ مرکبات بطور سیلی سی لیورک ایسڈ کے پیشاب میں پائی جاتی ہیں۔ ایسے پیشاب میں اگر تھوڑا سا پرکلورائیڈ آف آئرن ملایا جاوے۔ تو اُس کا رنگ نیلگوں گلابی ہو جاویگا۔ نیز اس سے فیہلنگ سولیوشن بھی جزوی طور پر تبدیل ہو جاتا ہے۔

ٹےنن۔ اس کے پیشاب میں موجود ہونے سے اگر پرکلورائیڈ آف آئرن اس میں ملایا جاوے۔ تو نیلگوں سیاہ رنگ ظاہر ہوگا۔

---

(۴) مختلف بیماریوں میں پیشاب کی مجموعی حالت

۱۔ آلات پیشاب کی بیماریوں میں

اکیوٹ رینل ہائی پریمیا۔ مقدار کی زیادتی۔ سپے سے فک گراوٹی کی کمی۔ خاصیت نارمل۔ البیومن ہمیشہ موجود۔ مگر عام طور پر کم مقدار میں اکثر خون کی موجودگی بمعہ رینل کاسٹ اور خاص کر ہائی لائین قسم کے کنتھرائڈس جیسے سخت اری ٹنٹ زہر کے ذریعہ پیدا ہوئی ہوئی بیماری میں فائبرین کو اکثر پایا جا سکتا ہے۔

پیسیو رینل ہائی پریمیا۔ مقدار کی کمی۔ گراوٹی کی زیادتی ۱۰۲۵ سے ۱۰۳۰ تک۔ کالا بھورا رنگ۔ خاصیت ایسڈ۔ یوریٹ کی زیادتی میوکس اور البیومن کی تھوڑی مقدار میں موجودگی۔ تلچھٹ میں یورک ایسڈ کے کرسٹل۔ چند چھوٹے چھوٹے ہائی لائین کاسٹ کبھی کبھی خون کے کارپسکل۔

اکیوٹ نفرائی ٹس یعنی برائٹس ڈزیز۔ شروع میں مقدار بہت کم۔ خاصیت ایسڈ۔ گراوٹی زیادہ۔ رنگ کالا سرخ یوریا اور دیگر ٹھوس مادوں کی غیر موجودگی۔ البیومن کی بہت زیادتی تلچھٹ میں بلڈ کارپسکل رینل اپی تھیلی ام۔ گرے نیولر اور ہائی لے لائین کاسٹ یوکوسائٹ

کرانک ڈفیوزڈ نفرائی ٹس۔ مقدار میں بہت کمی۔ گراوٹی نارمل یا کچھ کم۔ رنگ زرد یعنوں کا یا کالا کبھورا۔ دیکھنے میں دھواں سا۔ البیومن کی زیادہ مقدار۔ یوریا اور خاصکر کلورائیڈ اور دیگر تمام ٹھوس مادے گھٹ جاتے ہیں۔ تلچھٹ میں تمام قسم کے کاسٹ خاصکر گرے نیولر اور فیٹی اپی تھیلیل سیل سفید خون کے دانے اور بقیہ سیلولر ٹشو کا پایا جاتا ہے۔

کرانک انٹرسٹی شل نفرائی ٹس (کنٹریکیٹیڈ کڈنی) مقدار زیادہ۔ رنگ زرد اور شفاف۔ خاصیت ایسڈ۔ گراوٹی نارمل سے نیچے۔ البیومن تھوڑا۔ کچھ ہائی اے لائن اور گرے نیولر کاسٹ خوردبین کے ذریعہ یورک ایسڈ اور آگزالیٹ آف کیلسی ام کے کرسٹل دکھائی دیتے ہیں لیکن کسی قسم کا تلچھٹ نہیں دکھائی دیتا۔

ایمی لائیڈ کڈنی۔ مقدار زیادہ۔ رنگ زرد۔ گراوٹی کم۔ البیومن خاص طور پر موجود تلچھٹ بہت کم کہ جس میں تھوڑے ہائی اے لائن اور ویکسی کاسٹ پائے جاتے ہیں۔

سِسٹک ڈزیز آف کڈنی۔ اسکی علامات بہت ساری تو کرانک انٹرسٹی شل نفرائی ٹس کیطرح ہوتی ہیں۔ مگر اسکے علاوہ بیچ بیچ میں خون بہت زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔ اور کبھی کبھی پس بھی ہوتی ہے۔ اکثر فاسفیٹ زیادہ ہوجاتے ہیں۔ کہ جو انٹرسٹی شل نفرائی ٹس کی صورت میں شاذ و نادر ہوتا ہے۔

رینل ٹیوبرکیولوسس مقدار زیادہ۔ پیشاب کا بار بار آنا۔ گراوٹی کم۔ رنگ زرد اور سفید دودھ سا۔ خاصیت ایسڈ۔ خفیف سا البیومن چند خون کے کارپسکل۔ اندر زخم ہونے پر خاصیت الکلی اور پس سیل اور بلڈ کارپسکل پائے جاتے ہیں۔ خوردبین کے ذریعے بےسی لس ٹیوبرکیولوسس دکھائی دینگے بیماری کے زیادہ بڑھ جانے پر پیشاب بدبودار اور امونیا والا ہوتا ہے! اور اسمیں میوکس پایا جاتا ہے تینوں فاسفیٹ کا جمع شدہ مادہ اور مرے ہوئے گردے کا حصہ کبھی ہوتا ہے۔

رینل کینسر جیسے چوریا خاص طور پر موجود ہوتا ہے۔ گردہ کا گلا ہوا مادہ پس سیل اور بلڈ

کارسپکل بطور تلچھٹ کے البیومن تھوڑا مقدار زیادہ اور پیشاب کا بار بار آنا بشرطیکہ رستے میں روک ہو رینل کیل کبولائی مقدار معمولی۔ رنگ دھوئیں کا یا پورٹ وائین کا سا۔ کبھی کبھی خون کا موجود ہونا اور ورزش سے اس کا بڑھ جانا۔ خاصیت ایسڈ۔ پیشاب آتے وقت درد یا بے چینی کا ہونا پس۔ یوریٹ۔ اگزالیٹ قسم کی اور چھوٹی چھوٹی کنکریوں کا نکلنا۔ زیادہ سخت حالت میں اپی تھی لی ام بھی ہو گی۔

یوریمیا۔ مقدار بہت کم یا بالکل بند۔ تمام ٹھوس اجزاء خاصکر یوریا بہت ہی کم۔ گراوٹی کم۔ البیومن ہمیشہ موجود۔ تلچھٹ میں کاسٹ۔ اپی تھی لی ام پس۔ خون۔ بیکٹریا۔ یوریٹ فاسفیٹ اور اگزالیٹ وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

ہیموگلوبی نوریا۔ رنگ کالا سرخ یا کبھی کبھی پورٹ وائین کا سا ہو گا جملوں کے درمیانی عرصہ میں بالکل نارمل تلچھٹ چوکولیٹ سا ہوتا ہے اور اسمیں ٹوٹے پھوٹے بلڈ کارپسکل بمعہ باریک کرسٹل ہیے ٹین کے ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی گرے نیولر اور ہائی اے لائین کاسٹ پائے جاتے ہیں رینل اپی تھی لی ام بلڈ پگ منٹ سے سرخ ہو جاتے ہیں۔ اموفس یوریٹ بہت زیادہ مقدار میں کلورائیڈ کم فاسفیٹ سلفیٹ اور انڈی کین بہت مقدار میں البیومن بہت زیادہ مقدار میں موجود ہوتا ہے۔

کائی لوریا (فلیریا سنگیوئی نس ہومی نس) رنگت سفید دودھ کی سی۔ چربی کی ایملشن کی شکل میں زیادتی خون کی موجودگی سے گلابی رنگ ہو جاتا ہے۔ کھڑا رہنے سے جم جاتا ہے البیومن فائبرین کارپسکل اور لمف سیلز کی کثرت۔ رات کے پیشاب میں فلیریا کی بہت زیادتی۔ عام طور پر کاسٹ نہیں ہوتے ہیں۔ گراوٹی کم۔ یوریا۔ کلورائیڈ اور سلفیٹ کم مگر فاسفیٹ اکثر بڑھ جاتے ہیں

ڈایابیٹیز ان سی پی ڈس۔ مقدار بہت زیادہ گراوٹی بہت کم ۱۰۰۲ سے ۱۰۰۷ تک۔ رنگ زرد اور پانی کا سا۔ خاصیت ہلکی ایسڈ کی شکر اور البیومن کی غیر موجودگی۔ یوریا زیادہ۔ انڈی کین موجود۔ یورک ایسڈ کم۔ کلورائیڈ فاسفیٹ مادے تھوڑے سے بہت بڑھ جاتے ہیں۔

ڈایابیٹیز میلی ٹس۔ مقدار زیادہ۔ گراوٹی بہت زیادہ یعنی ۱۰۳۰ سے ۱۰۴۵ یا کبھی کبھی اس سے بھی اوپر خاصیت ایسڈ۔ رنگ زرد اور قوس قزح کا سا۔ بو میٹھی پہلے یوریا بہت۔ پھر کم

فاسفیٹ اور یورک ایسڈ زیادہ۔ شکر زیادہ۔ البیومن کبھی کبھی ہوتا ہے۔ بعد میں ایسی ٹون بھی ہوتا ہے

یوری نری فیور۔ (کیتھیٹر فیور) مقدار کم یا بالکل بند۔ رنگ کالا یا دھواں دار۔ کبھی کبھی خون کا رنگ۔ گراوٹی کم۔ فاصیت ایسڈ۔ یوریا کم۔ خون اور البیومن ہمیشہ موجود۔ کاسٹ ہو بھی سکتے ہیں۔ اور نہیں بھی۔

ہائیڈرونفروسس۔ رکاوٹ کے بموجب مقدار۔ گراوٹی کم نیچے درجے کی۔ ٹھوس مادہ کم خاص کر یوریا اور فاسفیٹ۔ البیومن خفیف۔ خون کبھی کبھی۔ تلچھٹ میں اپی تھی لی ام اور ربلڈ ڈسک ہوتے ہیں۔ رینل کاسٹ نہیں ہوتے۔

پائی ئرنفروسس۔ رنگ گدلا میلا۔ گراوٹی کم نیچے درجے کی۔ مقدار کم۔ خاصیت ایسڈ۔ پس زیادہ۔ البیومن خون اور اپی تھی لی ام موجود ہوتے ہیں۔

ایکیوٹ انٹرسٹی شل نفرائی ٹس (سرجیکل گڈنی) رنگ زرد اور میلا۔ گراوٹی کم۔ مقدار کم بو امونیا کی۔ یوریا کم۔ البیومن ہمیشہ موجود۔ تلچھٹ میں پس۔ خون بیکٹریا۔ گردے کا مردہ حصّہ اپی تھی لی ام اور کاسٹ موجود ہوتے ہیں۔

پائی ئلائی ٹس۔ مقدار زیادہ۔ رنگ زرد یا گدلے پانی جیسا۔ گراوٹی کم۔ خاصیت ہلکی ایسڈ پس البیومن اور اپی تھی لی ام موجود ہوتے ہیں۔ بو بہت تیز اور سڑی ہوئی۔

سِسٹائی ٹس خاصیت الکلی۔ بو امونیا کی۔ پس خون اور البیومن ہمیشہ موجود۔ گراوٹی کم۔ ٹنکل گدلی۔ ٹرپل فاسفیٹ اور خوردبین سے نظر آنیوالے کیڑے زیادہ مقدار میں۔

سٹون ان بلیڈر۔ شروع میں پیشاب معمولی۔ صرف خوردبین کے ذریعے یورک ایسڈ اور کیلسی ام آگزالیٹ کے کرسٹل بمعہ خون کے کارپسکل کے دیکھے جاتے ہیں۔ مگر جب سِسٹائی ٹس شروع ہوتی ہے۔ تب پھر اس کی عام علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔

۲۔ دوسری بیماریوں میں

بخار۔ مقدار کم۔ رنگ گہرا۔ گراوٹی زیادہ۔ یوریا اور یورک ایسڈ زیادہ۔ ہپ پیورک ایسڈ کی زیادہ مقدار میں موجود گی۔ جگر کے فعل کی خرابی کی علامت ہوتی ہے۔ کلورائیڈ اور فاسفیٹ کم کبھی کبھی البیومن تھوڑا۔ تلچھٹ میں یوریٹ۔ یورک ایسڈ کے کرسٹل۔ چند لیوکو سائیٹ

اپی تھیلی ام اور کبھی کبھی چند ہائی اے لائن کاسٹ موجود ہوتے ہیں۔

ملیریئل انٹرمٹنٹ فیور۔ لرزے سے پہلے اور شروع میں مقدار کم۔ گراوٹی کم۔ رنگ زرد اور پانی سا۔ لرزے کے شروع ہونے اور اس کے بعد اوپر کی حالت الٹ ہو جاتی ہے اور یوریا بڑھ جاتا ہے۔ یوریا کی زیادتی لرزے سے دو گھنٹے پہلے کوٹے ڈی ان میں اور چھ یا آٹھ گھنٹے پہلے ترشی ان فیور میں دیکھی جاتی ہے۔

ٹائیفائیڈ فیور۔ البیومن۔ بہت سارے بیماروں میں رینل کاسٹ۔ اپی تھیلی ام اور خون بہت دفعہ موجود ہوتا ہے۔ پیپ ٹون اکثر موجود رہتا ہے۔ انڈی کین زیادہ مقدار میں باقی حالات وغیرہ ویسے ہی جیسے دوسرے بخاروں میں۔

سی ری برو سپائنل فیور۔ بخار کی زیادتی کے باوجود بھی مقدار کبھی کبھی بہت کم ہو جاتی ہے۔ البیومن اور شکر اکثر موجود۔ بلڈ اور کاسٹ شاذونادر ہی دیکھنے میں آتا ہے۔

سکارلیٹ فیور۔ پہلے ہفتے پیشاب کی وہی حالت ہوتی ہے۔ جو اور بخاروں میں۔ جب گردوں کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ تو البیومن زیادہ مقدار میں اور کاسٹ خاصکر ہائی اے لائن عام طور پر ہمیشہ پائے جاتے ہیں۔ کبھی کبھی شکر کم مقدار میں اور کبھی کبھی پیپ ٹون بھی پایا جاتا ہے۔

ڈائی فتھیریا۔ رنگ گہرا مقدار کم۔ بوجھ نیز اور رد بی۔ یوریا اور یورک ایسڈ زیادہ کلورائیڈ کم یا غیر موجود۔ خفیف قسم کے بیماروں کے بغیر البیومن سب میں موجود۔ کبھی کبھی اپی تھیلی ال اور گریے بول کاسٹ موجود ہوتا ہے۔ پیشاب اکثر بند ہو جاتا ہے۔

ری لیپ سنگ فیور۔ زیادہ تعداد کے بیماروں میں البیومن بمعہ کاسٹ کے پایا جاتا ہے۔ ہیمے چوریا اکثر بہت ہوتا ہے۔ کبھی کبھی پیشاب بالکل بند ہو جاتا ہے۔

کالرا (ہیضہ) مقدار نہایت ہی کم۔ یہاں تک کہ سرد پڑنے کی حالت میں بالکل بند ہو جاتا ہے گراوٹی پہلے پہل کم۔ کبھی ۱.۰۰۶ سے ۱.۰۰۸ تک۔ یوریا اور یورک ایسڈ کم۔ کلورائیڈ غیر موجود البیومن کم یا زیادہ بمعہ گریے نیولر اور ہائی اے لائن کاسٹوں کے اور انڈی کین زیادہ مقدار میں موجود ہوتا ہے۔

ڈف تھی ریا۔ مقدار کم۔ رنگ گہرا۔ یوریٹ زیادہ۔ البیومن موجود۔ اپی تھی لی ال اور گرے نیولر
کاسٹ موجود۔ بعض وقت گردوں کے بیمار ہوجانے سے چند بلڈ کارپسکل ہوتے ہیں۔ پائی لائی
ٹس کے سبب سے اکثر پس موجود ہوتی ہے۔
ہرہوسس آف لور۔ مقدار کم رنگ کالا سُرخ یا بالکل کالا۔ خاصیت سخت تیزابی۔
بائیل ہمیشہ موجود۔ کلورائیڈ کم۔ ہورفس یوریٹ کا تلچھٹ۔ کاسٹ اور البیومن موجود نہیں ہوتے
جانڈس۔ مقدار معمولی یا کم۔ خاصیت سخت ایسڈ۔ رنگ پیلا یا سبزی مائل بھورا بعض
وقت کالا سا رنگ۔ یوریا کم۔ یورک ایسڈ زیادہ۔ ہپ پیورک ایسڈ غائب۔ بائیل نہایت
زیادہ مقدار میں موجود۔
اکیوٹ پیلو اٹروفی آف لور۔ مقدار بہت کم۔ کالا بھورا رنگ۔ خاصیت سخت ایسڈ۔
بائیل۔ لیوسن اور ٹائی روسن زیادہ مقدار میں۔ یوریا کم کبھی کبھی بالکل غائب۔
اکیوٹ روماٹیزم۔ مقدار کم۔ گراوٹی زیادہ۔ رنگ گہرا۔ خاصیت سخت ایسڈ۔ ٹھنڈا ہونے
پر یوریٹ جم جاتے ہیں۔ یوریا اور دیگر سالڈ مادے بڑھ جاتے ہیں۔
گاؤٹ۔ دورے میں مقدار پہلے بڑھ جاتی ہے لیکن دھیرے دھیرے کم ہوجاتی ہے
خاصیت ایسڈ فاسفیٹ آف سوڈیم کی موجودگی کیوجہ سے ایسڈ دورے کے درمیان میں یوریا یورک
ایسڈ اور دیگر سالڈ تھوڑے سے بہت کم ہوجاتے ہیں لیکن دورے کے وقت بڑھ جاتے
ہیں۔ سرہوسس آف کڈنی کے ہوجانے پر البیومن اور کاسٹ پائے جاتے ہیں۔
اپی لیپ سی۔ دورے کے درمیان میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ دورے کے بعد
جلد ہی مقدار زیادہ۔ رنگ زردہ گراوٹی کم۔ خاصیت ایسڈ۔ کبھی کبھی البیومن اور شاذونادر
شوگر پائی جاتی ہے۔ دورے کے وقت یوریا اور فاسفیٹ زیادہ اور یوریا اور یورک ایسڈ
کے ڈیپازٹ عام ہوتے ہیں۔
ہسٹیریا۔ دورے کے بعد اسی وقت مقدار بہت زیادہ۔ رنگ زرد اور پانی کا سا۔
گراوٹی کم۔ سالڈ نسبتاً کم۔ کبھی کبھی پیشاب بالکل بند ہوجاتا ہے۔
نمونیا۔ مقدار کم۔ رنگ سیاہی مائل۔ گراوٹی زیادہ ۱۰۲۵ سے ۱۰۳۵ تک۔ یوریا اور یورک

البیڈ زیادہ۔ امورفس یوریٹ کا ڈیپازٹ بہت زیادہ۔ کلورائیڈ پہلے اور دوسرے درجے میں بہت کم یا بالکل غیر موجود۔ بیماری کے دورے کے گذرنے کے بعد ہی پھر موجود ہو جاتے ہیں۔ سلفیٹ زیادہ۔

پلورسی۔ عام حالت بخار دل جیسی۔ کلورائیڈ اور سلفیٹ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

انیمیا۔ مقدار کم۔ رنگ زرد۔ گراوٹی کم۔ خاصیت نیوٹرل یا الکلی۔ یوریا زیادہ البیومن کبھی کبھی موجود ہوتا ہے۔ اور نیز ہائی اے لائین کاسٹ۔

پرنی شس انیمیا۔ رنگ کالا۔ اور گراوٹی تھوڑی یہ دو خاص باتیں ہوتی ہیں۔ یوروبلین اور پیپ ٹون موجود۔

لیوکی میا۔ یورک ایسڈ خاص طور پر زیادہ۔ البیومن کبھی کبھی فاسفیٹ زیادہ۔ خاصیت ایسڈ۔

ڈی سنٹری۔ مقدار بہت کم۔ کبھی کبھی خون کے بھی چند قطرے ساتھ ملکر آتے ہیں۔ سخت بیماریوں میں البیومن اور کاسٹ موجود ہوتے ہیں۔ رنگ کالا۔ خاصیت ایسڈ۔ گراوٹی زیادہ۔

دوسرا حصّہ

زہر اور اُن کا علاج

اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ بعض وقت غلطی سے یا جان بوجھکر کوئی شخص ایسی چیز کھا لیتا ہے یا کوئی دوسرے کو کھلا دیتا ہے۔ کہ جو زہریلی ہوتی ہے۔ اور وہ جسم کے اندر سرایت کرکے ایسا اثر پیدا کرتی ہے کہ جس سے بیمار کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اور بعض وقت جان کا خطرہ بھی ہو جاتا ہے۔ اور وہ بیمار مر جاتا ہے ایسی حالت میں جتنی جلدی علاج شروع کیا جاسکے یا معالج کے پاس پہنچایا جاوے۔ اتنا ہی اچھا ہے۔ علاج کرنیوالے کو سب سے پہلے یہ دیکھنا چاہئے کہ مُنہ سے بُو کس چیز کی آتی ہے۔ اور زہر کھائے ہوئے کتنی دیر ہو گئی ہے۔ اگر زیادہ دیر نہ ہوئی ہو۔ تو مریض کے معدے کے اندر سے زہر کو فوراً بذریعہ سٹامک پمپ یا بذریعہ قے آور ادویات نکال دیا جاوے۔ تاکہ زہر جسم کے اندر اور سرایت کرنے نہ پاوے۔ اگر ایک دفعہ ان چیزوں کا استعمال کافی نہ سمجھا جاوے۔ تو کئی دفعہ کیا جا سکتا

ہے لیکن ایسے زہروں کی صورت میں جن کے ذریعے جسم کے وہ حصے جہاں جہاں سے وہ گذرتے ہیں جل جاتے ہیں۔ یا اُن میں زخم پڑ جاتے ہیں۔ سٹامک پمپ کا استعمال مشکل اور تکلیف دہ ہوتا ہے۔ اگر زہر کو کھائے ہوئے زیادہ عرصہ گذر گیا ہو۔ اور اتنے میں جسم کے اندر سرایت کر چکا ہو۔ تو دوسرا طریقہ علاج استعمال کیا جاوے۔ یعنی زہر کے اثر کو زائل کرنے والی ادویات دی جاویں تاکہ وہ خون میں شامل ہو کر زہر کے اثر کو زایل کر دیں۔ البتہ اس امر کا لحاظ بھی رکھا جانا چاہیئے کہ زہر کی مقدار معلوم کر کے اس کے بموجب فاد زہر یا جاوے۔ تاکہ کافی مقدار میں اس کا اثر ہو سکے اور وہ زہر کے اثر کو پورے طور پر زائل کر کے بیمار کو خطرے سے نکال سکے۔

بیمار کی عام حالت کا بھی خیال رکھا جاوے۔ تاکہ زہر کے بُرے اثر سے اُس کے اندرونی اعضا کا نقصان نہ ہو اور عام طاقت کے کمزور ہو جانے سے بیمار کی برداشت کی طاقت کم نہ ہو جاوے دل کو طاقت دینے والی ادویات مثلاً ایتھر سٹرکنیا اور ڈجی ٹےلس وغیرہ بذریعہ ہائپوڈرمک سرنج حسب ضرورت دیں اور بیمار کے بدن کو خوب گرم کریں۔ اور اگر زہر کا اثر اعضا تنفس پر خراب پڑ رہا ہو۔ تو مصنوعی سانس کے طریقے کو عمل میں لائیں۔ آکسی جین ہوا۔ بذریعہ خاص آلے کے سونگھائیں۔ خوراک مثلاً دودھ یا ایسی ہی کوئی پتلی چیز اگر مُنہ کے ذریعہ اندر نہ جا سکتی ہو۔ تو براستہ ریکٹم اندر پہنچاویں۔ اور اگر پیشاب مثانے میں جمع ہو۔ تو بذریعہ کیتھیٹر نکال دیں۔ کافی اور دیگر سٹی مولنٹ ادویات بذریعہ ریکٹم دیں۔ اگر بیمار کی حالت بہت خراب ہو جاوے اور یکلخت دل کے ٹھہر جانے کا خطرہ ہو تو سلائین سولیوشن کی بذریعہ ریکٹم یا ورید کے پچکاری کریں۔

غرضیکہ زہر کے علاج میں اپنی عقل سے کام لیتے ہوئے۔ ان تین قسم کی چیزوں میں جو مناسب ہو اُس کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یعنی یا تو زہر کو اُسکے مخالف اثر سے اُسے بے اثر کر دو یا گیے ٹو وغیرہ کے ذریعہ باہر نکال دو یا فاد زہر سے اوسکی تاثیر کو بدل ڈالو۔ مثلاً گروسو قسم کے زہروں کو حل کر کے بے اثر کریں۔ اری ٹنٹ قسم کی زہریلی چیزوں کو ڈیمل سینٹ ادویات سے نرم کریں۔ اور نرو پائزن چیزوں کو اینٹی ڈوٹ کے ذریعہ بدل دو۔ لیکن ہر ایک قسم میں اس بات کا خیال رکھو کہ معدہ یا مُنہ وغیرہ کی میوکس ممبرین کو نقصان نہ پہنچے۔

قے آور ادویات۔ مفصلہ ذیل قے آور ادویات بیمار کو قے لانیکے لیئے استعمال کیجاتی ہیں:-

۱۔ایپو مارفیا ہائیڈرو کلورائیڈ $\frac{1}{15}$ سے $\frac{1}{10}$ گرین یا ڈوز اور سٹرکنیا ہائیڈرو کلورائیڈ $\frac{1}{60}$ گرین ان دونو کو ملا کر بذریعہ ہائیپوڈرمک سرنج استعمال کریں۔ (ان کی جدا جدا یا ملی ہوئی طیار شدہ ٹکیہ مل سکتی ہیں۔)

۲۔مسٹرڈ یعنی رائی کا سفوف ۴ ڈرام لے کر اُسے ۸ اونس گرم پانی میں گھولیں۔ اور پلائیں

۳۔معمولی نمک $\frac{1}{2}$ چھٹانک کو ۸ اونس پانی میں ملا کر مریض کو پلائیں۔

۴۔زنک سلفاس ۳۰ گرین لیکر پانی میں ملا کر مریض کو پلائیں۔

۵۔کاربونیٹ آف امونیا ۳۰ گرین کو ۴ اونس گرم پانی میں اچھی طرح سے ملا کر استعمال کریں۔

۶۔۳۰ گرین سفوف اپیکاکوآنا بھی ۴ اونس گرم پانی میں ملا کر دیا جاتا ہے۔

۷۔سلفیٹ آف کاپر یعنی نیلا تھوتھا ۵ سے ۱۰ گرین لے کر ۴ اونس گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

۸۔اگر کوئی دوائی نہ ملے۔ تو صرف گرم پانی زیادہ مقدار میں پلایا جاوے اور گلے کے اندر انگلی یا پر ڈال کر قے کرائی جاوے۔

۹۔اگر کوئی بھی دوائی نہ ملے۔ تو اسوقت یا اُن دوائیوں کے بعد بھی گرم گرم دودھ اور گھی پلانا نہایت مفید ہوتا ہے۔ اس سے ہر قسم کے زہر کا اثر بہت کچھ زائل ہو کر مریض کو آرام پہنچتا ہے۔

ڈیمل سینٹ۔ چیزیں جو بیمار کو دینے کے لئے تجویز کی جاتی ہیں۔ عام طور پر۔ (۱) السی کی چائے۔ (۲) بارلے واٹر اسکے بنانے کا طریقہ رہنمائے کمپاؤنڈر جلد اوّل میں درج ہے (۳) دودھ (۴) آلیو آئیل۔

سٹےمیولنٹ ادویات۔ برانڈی یا وہسکی ایک سے دو اونس کو ۴ اونس گرم پانی میں ملا کر منہ کے ذریعہ دیں۔ یا $\frac{1}{2}$ سے ایک اونس کو ۲ اونس گرم پانی میں ملا کر ریکٹم کے رستے سے اندر پہنچائیں۔ یا اسے ۲ ڈرام تک جلد کے نیچے استعمال کریں۔ (۲) سپرٹ امونیا اس کے بعد ہر ایک قسم کے زہر کا اثر اور علاج خاص طور پر دیا جاتا ہے۔

ارومیٹک ۲ ڈرام کو ۲ اونس پانی میں ملا کر دیں۔ (۳) ایتھر ۳۰ سے ۶۰ منم تک بذریعہ ہائیپوڈرمک
سرنج استعمال کریں۔ (۴) امونیا کاربونیٹ۔

۱۔ تیزاب کی قسم کے زہر

مثلاً اگزالک سلفیورک نائٹرک اور ہائیڈروکلورک ایسڈز۔

علامات زہر۔ (۱) منہ۔ حلق اور پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ اور وہاں کی میوکس ممبرین کو جگہ جگہ پر نقصان پہنچ جاتا ہے۔ (۲) حد درجے کی پیاس لگتی ہے۔ (۳) بولنے اور نگلنے میں دقّت معلوم ہوتی ہے۔ (۴) خون آلودہ قے آتی ہے۔ جو بھورے یا کالے رنگ کی ہوتی ہے۔ اور اس میں میوکس ہوتا ہے۔ اور میوکس ممبرین کی دھاریاں بھی ہوتی ہیں
(۵) عام طور پہ قبض ہوتی اور پیشاب بند ہوتا ہے۔ (۶) تشنج بھی ہو سکتا ہے۔ (۷) حد درجے کی کمزوری ہوتی ہے۔ اور اس حالت میں جلد زرد۔ سرد اور چپکنے دار ہوتی ہے۔ چہرہ نیلگوں ہوتا ہے۔ آنکھیں دبی ہوئی اور وحشیانہ سی۔ پتلیاں اکثر پھیلی ہوئی۔ نبض تیز دھاگے کی مانند اور کمزور۔ سانس رک رک کر آتا ہے۔ حرارت جسمانی معمول سے بھی کم ہوتی ہے۔
(۸) اگر انتڑیوں میں چھید ہو جاوے۔ تو پیری ٹونائیٹس کی علامات ظہور میں آتی ہیں۔
(۹) ٹشوز اور کپڑوں پر داغ پڑ جاتے ہیں۔ جیسا کہ نقشہ ذیل سے ظاہر ہے۔

نام ایسڈ	میوکس ممبرین پر نشان کا رنگ	کپڑے پر نشان کا رنگ
اگزالک ایسڈ	سفید یا بھورا	بھورے سے نارنجی سرخ
سلفیورک ایسڈ	سفید یا بھورا یا سیاہی مائل	میلا بھورا کنارے سرخ
نائٹرک ایسڈ	تیز زرد	زرد نارنجی سرخ یا بھورا
ہائیڈروکلورک ایسڈ	نیلگوں سفید	تیز سرخ

علاج۔ (۱) سٹامک ٹیوب یا قے آور ادویات کا بالکل استعمال نہ کریں۔ بلکہ ایسڈ کو چیزوں کے پلانے سے حل کرو۔ (۱) سفیدی (۲) کھریا مٹی یعنی پاک (۳) دیوار کا پلستر (۴) سوڈیم کاربونیٹ ان میں سے کسی ایک کو ایک ٹیبل سپون کی مقدار میں لیکر

۱/۲ پائنٹ پانی کے ساتھ ملا کر اور حل کر کے دینا چاہئے۔ ۵ ابیوآئیل کو ایک پائنٹ پانی میں ملا کر دیں۔ (۶) مگنیشیا کاربونیٹ ۱/۲ اونس کو ایک گلاس پانی میں یا (۷) صابن کو پانی میں گھول کر بڑے بڑے گھونٹ پلا دیں۔

(ب) اِن چیزوں میں سے کوئی ایک چیز یں (۱) دودھ اور گھی (۲) آلیو آئیل ۱/۲ پائنٹ کو ایک پائنٹ پانی میں ڈالیں یا (۳) گاڑھا آش جو دیں۔

(ج) صدمے کو کم کرنے اور درد کو آرام دینے کے لئے مارفیا سلفیٹ ٹبلائیڈ کی جلد کے نیچے پچکاری کریں۔

(د) بیمار کی طاقت کو قائم رکھنے کے لئے دودھ وغیرہ بذریعہ ریکٹم اندر پہنچا دیں۔

اگزالک ایسڈ کا خاص علاج۔ (۱) سٹاک ٹیوب یا قے آور ادویات کا استعمال بالکل نہ کریں۔ بلکہ ان میں سے کوئی ایک چیز دیں۔ (۱) سفیدی (۲) چاک یعنی کھڑیا (۳) دیوار کے چونہ کا پلستر (۴) لائم واٹر (۵) ایک ڈرام کی ایک خوراک میں سکرٹیڈ سولیوشن آف لائم تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد اور آخیر میں کسٹر آئیل کی ایک خوراک دیں۔

(ب) دودھ دیں۔ اور اگر منہ کے اندر نہ جا سکتا ہو۔ تو اسے بذریعہ ریکٹم اندر پہنچا کر بیمار کی طاقت قائم رکھیں۔

کاربالک ایسڈ

علامات زہر (۱) وہ علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ کہ جن کا پہلے چار نیزابوں کے ضمن میں ذکر ہو چکا ہے۔ (۲) ہونٹ اور منہ سفید اور سخت ہو جاتے ہیں۔ (۳) پیشاب سبزی مائل یا سیاہ ہوتا ہے۔ یا بند ہو جاتا ہے۔ (۴) سانس سے کاربالک ایسڈ کی بو آتی ہے۔ (۵) بے اعصابی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ ریفلیکس ایکشن گھٹ جاتے ہیں۔ گوشت کے پٹھے ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ اونگھ آجاتی ہے حس کم ہو جاتی ہے۔ بظاہر بیمار ہوش میں آجاتا ہے لیکن تھوڑے ہی گھنٹوں کے بعد یکلخت کولیپس سے موت ہو جاتی ہے۔

علاج۔ (۱) سٹامک ٹیوب سے سما ہینن کو احتیاط کے ساتھ اندر داخل کریں۔ اور

(۱) ادنس سوڈیم سلفیٹ کو ایک پائنٹ گرم پانی یا ایک ڈرام سکر یٹیڈ سولیوشن آف لائم کو ایک پائنٹ گرم پانی میں حل کرکے اُن میں سے کسی ایک کے ساتھ معدہ کو لگاتار دھوئیں جب تک پانی میں سے بُو ایسنڈگی آنی بند نہ ہو جاوے۔

(ب) معدہ کو خوب خالی اور صاف کرکے ان میں سے کوئی ایک چیز دیں (۱) ½ پائنٹ آبپوآئیں کو ایک پائنٹ پانی میں ڈالکر دیں یا (۲) صرف دودھ کھلے طور پر دیں اور نہیں تو (۳) دودھ اور گھی ملاکر خوب پلائیں۔

(ج) ½ اونس سوڈیم یا مگ نے سیم سلفیٹ کو گرم پانی میں ملاکر دیں

(د) عام مٹی ہبولنٹ کھلے طور پر دیں۔ پیروں اور ہاتھوں کو گرم بوتلوں سے گرم رکھیں

(ہ) مصنوعی سانس کا طریقہ کام میں لادیں۔

زہر ہائیڈروسیانک ایسڈ۔ سائی اے نائیڈ مرکبات۔ اسینشل آئیل آف امنڈز۔

علامات زہر۔ ان کے کھانے کے ساتھ ہی یا تھوڑی دیر میں ہی یہ ظاہر ہو جاتی ہیں (۱) سر کا گھومنا۔ بولنے میں لکنت۔ حرکت کی طاقت کی کمی یا غیر موجودگی (۲) حس کم ہو جاتی ہے (۳) دم بند سا ہوتا ہے۔ (۴) تشنج ہو سکتا ہے (۵) حد درجے کا کمبیس ہوتا ہے یعنی جلد سرد اور چپکنے والی۔ آنکھیں پتھرائی ہوئی اور سفید حصہ نکلا ہوا۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور اُن پر روشنی کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ ہاتھ پاؤں نرم اور چپکیلے نبض نامعلوم سی۔ اور سانس میں سے کڑوے باداموں کی بُو آتی ہے۔ کہ جس کا جلدی پہچان لینا نہایت ضروری ہے۔

علاج۔ چونکہ ان زہروں کا اثر نہایت ہی جلد ہوتا ہے۔ اس لیئے اُن کے علاج میں جتنی جلدی بھی ممکن ہو کی جاوے۔ اگر بیمار کو زہر کے کھانے کے جلد بعد ہی دیکھا جاوے۔ تو نیچے لکھے ہوئے طریقوں میں پہلا۔ دوسرا اور تیسرا ایکدم استعمال کرنا چاہئیے اور دوسرے طریقہ کے بعد سرد پانی کا ڈوش جاری رکھیں۔ اور جلدی سے چوتھا اور چھٹا طریقہ شروع کردیں۔ اگر بیمار کو زہر کھانے کے جلد ہی بعد نہیں دیکھا گیا۔ تو پہلا تیسرا چوتھا۔ پانچواں اور چھٹا طریقہ کام میں لادیں۔ وہ طریقے اگلے صفحہ پر ہیں۔

پہلا۔ بیمار کو کھلی ہوا میں رکھیں۔ دوسرا۔ اسٹامک ٹیوب یا قے آور ادویات کا استعمال کریں۔ تیسرا۔ سر۔ منہ اور پیٹھ کے اوپر کے حصے پر پانی ڈالیں۔ یا سرد پانی میں تولیہ بھگو کر بار بار سر اور چھاتی اور منہ پر ماریں۔ چوتھا مصنوعی سانس کا طریقہ کام میں لاویں اور ناک کے ذریعے امونیا سونگھاویں۔ پانچویں ۱۵ گرین سلفیٹ آف آئرن اور ۲۰ بوند ٹنکچر آف آئرن پرکلورائیڈ کو دو تین اونس پانی میں حل کریں۔ اور ایک یا دو ڈرام مگ نے شیا کاربونیٹ کو پانی میں گھول کر لئی کی طرح بنائیں اور پھر ان دونوں لوشنوں کو ملالیں اور بیمار کو پلائیں حسب ضرورت اتنا ہی دوبارہ دے سکتے ہیں۔ چھٹا ایتھر کی پچکاری جلد کے نیچے کریں یا اندرونی طور پر سٹے میولنٹ اور گرم چائے دیں۔

۲۔ کاسٹک الکلی زہر

مثلاً کاسٹک پوٹاس۔ کاسٹک سوڈا اسٹرانگ امونیا

علامت زہر ۔(ا) جیسے کرو سو زہروں میں معدہ اور انتڑیوں میں علامات پیدا ہوتی ہیں۔ جن کا ذکر سلفیورک ایسڈ وغیرہ کے ضمن میں آچکا ہے۔ ویسے ہی ان زہروں میں پیدا ہوتی ہیں۔

(ب) عام طور پر کھلے دست درد اور کو نتھنے کے ساتھ آتے ہیں۔

(ج) جسم سرد اور سرد پسینے آتے ہیں۔ (د) چہرہ فکرمند سا معلوم ہوتا ہے۔

(ر) نبض جلد چلتی ہے۔ اور کمزور ہو جاتی ہے۔

علاج ۔(ا) اسٹامک ٹیوب اور قے آور ادویات کا مطلق استعمال نہ کریں۔ بلکہ ان چیزوں میں سے کسی ایک چیز کہ دیکر الکلی کے زہر کو حل کر دیں (ا) سرکہ کو برابر مقدار پانی میں حل کر کے کھلے طور پر دیں۔

(۲) لیمن جوس کو اور پانی کو برابر برابر مقدار میں حل کر کے پلائیں (۳) سائٹرک ایسڈ کو پانی میں گھول کر بیمار کو دیں۔ (۴) ½ ڈرام ٹاٹارک ایسڈ کو ½ پائنٹ پانی میں ملا کر بار بار دیں۔

(ب) جب الکلی اثر حل ہو جاوے۔ تو ان میں سے کوئی ایک چیز دیں (۱) کھلے طور پر خوب دودھ پلائیں۔ (۲) ½ پائنٹ آلو آئیل کو ایک پائنٹ گرم پانی میں حل کر کے دیں (۳) گھی کا استعمال کریں۔

(ج) صدمہ کو کم کرنے اور درد کے ہٹانے کے لئے مارفائین سلفیٹ بلا ٹینگ کی پچکاری جلد کے نیچے کریں۔

(د) سٹے میولنٹ ادویات کا استعمال کریں۔

۳۔ ان آرگے نک زہر

مثلاً انٹی مونی کے مرکبات جیسے ٹارٹار ایمٹک بٹر آف انٹی مونی وغیرہ

علامات شدید زہر۔ کہ جو سنکھئے کی طرح اکثر کھانے کے ½ گھنٹے سے ایک گھنٹے کے اندر اندر ظاہر ہو جاتی ہیں۔

(۱) جلاتی ہوئی گرمی گلے میں رو کاوٹ یا اینٹھن کا گھٹنا جس سے نگلنا دشوار ہو جاتا ہے (۲) جی متلی۔ لگاتار قے اور دست صفرا کے سبب سے قے کا مادہ ہرا۔ سنکھئے کی صورت میں کالا اور انڈی گو یعنی نیل کے سبب سے نیلا ہوگا۔ (۳) معدہ اور پیٹ میں درد (۴) پنڈلیوں میں تشنج (۵) پیشاب بند ہو جا سکتا ہے۔ (۶) ڈی لی۔ ی ام یا پے ری لے سس (۷) کولیپس جسمیں چہرہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔ اور اس پر چھلکے یا اگزیما کے بخارات ہو سکتے ہیں۔ نبض چھوٹی اور تیز اور بے قاعدہ یا نا معلوم طور پر چلتی ہے۔

علاج۔ چونکہ اس میں لگاتار قے آتی رہتی ہے۔ اسلئے قے کا جاری رکھنا مناسب ہے اور اسکو جاری رکھنے کے لئے گرم پانی ملا دیں۔ اگر قے نہ ہو تو (۱) سٹامک پمپ یا ایمے ٹک استعمال کریں یا (۲) ۳۰ گرین ٹے نن گرم پانی میں حل کر کے یا سخت چاء کبھی کبھی دیں جبتک قے آوے یا (۳) جب قے بند ہو جاوے۔ تو انڈے کی سفیدی یا دودھ اور گھی کھلے طور پر دیں۔ اور (۴) ⅙ گرین مارفائین سلفیٹ ہائپوڈرمک طور پر درد رفع کرنیکے لئے دیں اور (۵) سٹے میولنٹ اندرونی طور پر دیں ہاتھ پاؤں میں گرم بوتلیں رکھیں سیلائین سولیوشن

کی بذریعہ ریکٹم یا ورید پچکاری کریں۔

آرسنک یعنی سنکھیا اور اُسکے مرکبات

علامات شدید زہر۔ دیکھو علامات شدید زہر انٹی مونی۔

علاج۔ (۱) سٹامک ٹیوب اور ایمی ٹک کھاکر نمک اور پانی کے ذریعے قے دلائیں اور کل دوائی نکالدی جاوے۔ (۲) فیرک ہائیڈ ریٹ ایسے تیار کریں۔ ۱½ اونس ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ کو ایک وائین گلاس پانی میں ملائیں ½۱ اونس سوڈیم کاربونیٹ کو ایک ٹمبلر بھر پانی میں گھول کر پہلے عرق میں ملا دیں۔ یہ دوائی تھوڑی تھوڑی بیمار کو دیتے رہیں۔ یہ مقدار دوائی کی کم سے کم دگرین آرسنک کا اثر زائل کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے۔ یا ½ ڈرام ڈایالائیزڈ آئرن تھوڑی تھوڑی دیر بعد دیتے رہیں۔ اور دس دفعہ دیں اور ہر دفعہ اُس کے بعد معمولی نمک تھوڑا سا پانی میں ملا کر دیں۔ (۳) دودھ۔ برانڈی اور آلیو آئل پینے کو دیں (۴) مصنوعی سانس چلائیں اور پانی میں گرم بوتلیں رکھیں۔

اینی لین

علاج۔ سٹے میولنٹ۔ مصنوعی سانس اور آکسیجن۔ خون نکالنا اور ورید کے ذریعہ نارمل سیلائین سولیوشن دیں۔

آئیوڈین اور اُسکے مرکبات

(جیسے آئیوڈائیڈز۔ آئیوڈوفارم وغیرہ)

علامات زہر آئیوڈین۔ (۱) گلے اور معدے میں درد اور گرمی (۲) قے اور دست قے کا مادہ پیلا یا نیلا اگر معدہ میں سٹارچ والی چیزیں ہونگی۔ دستوں میں خون اور رطوبت ہو سکتی ہے۔ (۳) سخت پیاس (۴) سر کا چکر۔ دل کا ڈوبنا اور کبھی غش ہو سکتے ہیں۔

علاج زہر آئیوڈین (۱) [illegible] استعمال کریں۔ (۲) ۲ ڈرام

سوڈا بائی کارب نصف ٹمبلر فل پانی میں ملا کر یا ۲ ڈرام لیڈ ایسی ٹیٹ ایک وائین گلاس فل
پانی میں ملا کر پلائیں۔ مگر اس بات کی احتیاط رکھیں۔ کہ جب لیڈ ایسی ٹیٹ دیا جاوے تو اسے
جبتک زہر کی مقدار معلوم نہ ہو۔ دوبارہ نہ دیں۔ یا سٹارچ کی زیادہ مقدار کو پانی میں
ملا کر بار بار دیں۔ (۳) ڈیمل سینٹ اور دودھ اور انڈا ملا کر یا آٹے کو پانی میں اُبال کر دیں
(۴) ½ گرین مارفائین سلفیٹ ہائپوڈرمک ذریعہ سے درد دفعہ کرنے کے لئے دیں۔

آئیوڈائیڈز زہر کی علامات۔ زیادہ مقدار پینے سے علامات آئیوڈین کے زہر کی
سی سخت قسم کی پیدا ہو سکتی ہیں۔ اور کرانک پائیزن آئیوڈزم کی علامات یہ ظاہر ہوتی ہیں
(۱) پیشانی کا درد (۲) آنکھوں اور ناک سے پانی کا بہنا (۳) تھوک (۴) فاینیز کے اوپر کے حصوں
میں انفلےمیشن جو سوزش اور ٹریکیا تک بڑھ سکتا ہے۔ (۵) چہرے پر ایری تھیما یا
ایکنی کے دانے (۶) گلینڈوں مثلاً پستانوں اور ٹسٹیز کا دبلا ہو جانا (۷) شاذونادر البیومنیوریا

علاج۔ بطور روک (۱) ۳۰-۶۰ گرین تک سوڈا بائی کارب۔ ۶۰ سے ۹۰ گرین تک سلفے
نل لک ایسڈ اور تھوڑا سا آرسنک ملا کر دیں۔
بطور علاج خاص دوائی بند کر دیں۔ سوڈا بائی کارب اور سلفے نل لک ایسڈ ملا کر دیں
سٹارچ ڈیمل سینٹ اور بہت زیادہ مقدار پانی ملا کر پلائیں۔ گرم غسل دیں اور جیسی
جیسی علامتیں ظاہر ہوں۔ اُن کا علاج کریں۔

علامات زہر آئیوڈوفارم۔ شدت علامات مختلف طور پر ہوتی ہیں۔ اور عام طور
پر صرف دو یا تین ایکدفعہ ہی موجود ہوتی ہیں۔ (۱) سر کا چکر (۲) گیسٹرو انٹسٹائنل اری ٹے شن
تے (۳) اری تھیما کے دانے (۴) حرارت غریزی زیادہ۔ نبض جلد چلتی ہے۔ (۵) پتلیاں پھیلی
ہوئی (۶) لگاتار غنودگی (۷) دماغی علامات مثلاً میلن کولیا۔ بڑے بڑے خیالات کا آنا۔
ڈلی ری اَم خاصکر رات کو۔
علاج۔ وہی جو آئیوڈین یا آئیوڈزم کا ہے۔

بیریم قسم کے نمک

علاج۔ (۱) سٹامک ٹیوب یا قے آور ادویات استعمال کریں۔ (۲) سوڈیم سلفیٹ

ایک اونس یانگ نے سی اہم سلفیٹ ½ اونس کو پانچ اونس پانی میں ملاکر پلائیں یا اڈرام ایلیم کو پانچ اونس پانی میں حل کرکے دیں۔ (۳) سٹی میولنٹ ادویات۔ گرم تولئیں۔ ہوتمکبں استعمال کریں۔ (۴) بعد میں مارفائین دیں۔

بنیزول

علاج۔ فوراً کریں قے آور ادویات دیں اور سٹامک ٹیوب سے زہر کو خارج کریں۔ بعد میں برانڈی۔ امونیا کا سونگھایا۔ ⅟₅₀ گرین اٹروپین سلفیٹ کی جلدی پچکاری۔

زنک یعنی جست کے نمک

علامات زہر (۱) ہونٹ اور منہ کھائے جاتے ہیں۔ گلے اور معدہ میں درد ہوتا ہے اور کسی چیز کے نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ (۲) خون کے رنگ کی قے (۳) نبض لو بیانس تیز اور جلد جلد (۵) تشنج۔ فالج اور کوما ہو جاتا ہے۔

علاج۔ سٹامک ٹیوب اور قے آور ادویات کا استعمال نہ کریں (۱) دودھ اور گھی بلد بار کثرت سے دیں (۲) سوڈا بائی کارب کی زیادہ مقدار پانی میں حل کرکے دیں۔ (۳) ٹانک ایسڈ یا تیز چائے دیں (۴) ڈیمل سنیٹ ادویات کا استعمال کریں۔ اور درد ہونے کے رفع کرنے کے لئے ۳۰ بوند ٹنکچر اوپیم پلائیں یا مارفیا کی پچکاری جلد کے اندر کریں۔

سلور نائٹریٹ یا سلور کے دیگر مرکبات

علامات زہر (۱) گلے اور معدہ میں درد (۲) سفیدی مائل جالیدار مادہ کی قے روشنی لگنے پر سیاہ ہو جاتی ہے۔

علاج۔ (۱) معمولی نمک ۲ ڈرام ایک بڑے گلاس پانی میں ملا کر دیں۔ اور حسب ضرورت دوبارہ بھی دیں (۲) سلور کلورائیڈ کا مرکب جو نمک کے دینے سے بنتا ہے۔ اسکے اندر سے نکالنے کے لئے قے آور دوائی پلادیں (۳) انڈے کی سفیدی کے بہت بڑے بڑے گھونٹ پانی

میں ملا کر دیں۔

شیشہ پسا ہوا

علامات (۱) معدہ میں درد (۲) دست (۳) کونتھنا اور پاخانے میں خون اور (۴) کبھی کبھی قے۔ جس میں شیشے کے ٹکڑے نظر آ سکتے ہیں۔ اگر اُسے کسی لنس کے ذریعہ دیکھا جاوے۔

علاج بیمار کو روٹی۔ آلو وغیرہ بہت کھلائیں۔ تاکہ شیشے کے ٹکڑے خوراک کے ساتھ مل جائیں۔ اُسکے بعد قے آور ادویات دیں۔

فاسفورس

چوہوں کو مارنے والے مرکبات یا دیا سلائی میں اکثر یہ چیز پائی جاتی ہے۔ جہاں سے زہر ہو جاتا ہے۔

علامات زہر۔ یہ تین درجوں میں تقسیم کی جا سکتی ہیں:۔
(۱) تھوڑی دیر میں ہی لہسن کا ذائقہ۔ گیسٹرو انٹسٹائنل اری ٹیشن۔ جلن کا سا درد پیاس۔ پیٹ کا پھول جانا۔ ناک سے خون کا آنا۔ قے خونی۔ جس میں لہسن کی بو آتی ہے اور وہ اندھیرے میں چمکتی ہے۔ ان علامات کے ساتھ بیمار مر جا سکتا ہے۔ یا تین دن یا اِس کے بعد تک مختلف علامات بغیر تکلیف کی رس گیا تھ ظاہر ہوتی ہیں۔ یا آخری درجے میں یہ علامات پیدا ہوتی ہیں۔ (۱) سخت قسم کا یرقان (۲) بڑھا ہوا جگر اور تنا ہوا پیٹ (۳) سخت قسم کی کمزوری ٹھنڈا پسینہ۔ چہرہ ھتفکر۔ کمزور نبض بستر کا پھڑکنا۔ کوما

علاج (۱) سٹامک پمپ یا ایمٹک (۲) ۳ گرین سلفیٹ آف کاپر کو ۴ اونس پانی میں ملا کر پانچ پانچ منٹ کے بعد دیں۔ جب تک قے نہ آ جاوے پھر ۱۵ سے ۲۰ منٹ کے بعد یہ نہ صرف قے لاتا ہے۔ بلکہ فاد کے طور پر بھی کام دیتا ہے (۳) ۲۰ گرین زنک سلفیٹ کو ۴ اونس پانی میں ملا کر بطور ایمٹک کے دیں (۴) ۴۰ بوند پرانے تارپین کو ایک اونس پانی میں ملا کر پاؤ پاؤ گھنٹے کے بعد دن میں تین دفعہ دیں (۵) ½ اونس

مگ نے شیا سلفاس بطور دست آور کے دیں (۶) ڈیل سینٹ خاصکر دودھ اور انڈے بھی دے سکتے ہیں۔ مگر کوئی تیل مطلق نہ دیں۔ (۷) ½ گرین مارفیا سلفیٹ درد کے رفعہ کرنے کے لئے بطور ہائپوڈرمک استعمال کریں (۸) سٹی میولنٹ ادویات دیں۔

کاپر سلفیٹ (نیلہ طوطیا)

علامات شدید زہر (۱) تھوک کا بہنا (۲) گیسٹرو انٹسٹائینل خراش سے قے و پیچش (۳) سر کا چکرانا اور سر درد (۴) ڈی لی ری ام کن وشن بہت سخت (۵) نبض تیز (۶) یرقان (۷) پیشاب کا بند ہونا (۸) کوما۔

علاج اکثر اس میں قے ہوتی ہے لیکن جب قے نہ ہو تو صرف اول اور دوم طریقہ ہی استعمال کریں:۔

(۱) معدہ کو خالی کرنے سے پہلے دودھ اور انڈوں کی سفیدی زیادہ مقدار میں دیں۔ اُسکے بعد (۲) سٹامک ٹیوب اور قے آور ادویات دیں (۳) ایک ڈرام پوٹاسی فیرو سائی نائیڈ نصف ٹمبلر فل پانی میں ملاکر حسب ضرورت دیں (۴) ڈیل سنٹ چیزیں پلائیں (۵) ¼ گرین مارفیا سلفیٹ ہائپوڈرمک طور پر یا ۲ منم ٹنکچر اوپیم ½ اونس پانی میں ملا کر دیں۔

لیڈ اور اُسکے نمک

علامات شدید زہر (۱) سیہ دھات کا خاص ذائقہ حلق خشک سخت پیاس۔ پیٹ میں درد (۲) قبض پاخانہ کالا نیز بھی ہو سکتی ہے (۴) چکر غنودگی۔ کن وشن اور کوما

علاج (۱) سٹامک ٹیوب یا ایمیٹک (۲) ½ اونس مگ نے شیا سلفاس کو ٹمبلر فل پانی میں ملاکر دیں یا ½ اونس سوڈا سلفاس کو ٹمبلر فل پانی میں دیں یا ۳۰ بوند ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ کو پانی میں ملاکر دیں (۳) دودھ یا انڈے کی سفیدی یا ڈیمل سینٹ ادویات کھلے طور پر خوب دیں (۴) ¼ گرین مارفیا سلفیٹ ہائپوڈرمک طور پر درد کے

روکنے کے لئے استعمال کریں۔

مٹی کا تیل یعنے کیروسین آئیل

علامات زہر (۱) منہ اور حلق میں جلن کا درد (۲) قے کے مادہ میں مٹی کے تیل کی موجودگی اور اس کی بو آتی ہے۔ (۳) سانس سے مٹی کے تیل کی بو آتی ہے (۴) مذبے کی پیاس (۵) بے حسی اور بے حد کمزوری۔

علاج (۱) قے آور ادویات دیں (۲) برانڈی پلائیں (۳) جسم اور پاؤں کو گرم بوتلوں کے ذریعہ گرم کریں۔

مرکری اور اس کے مرکبات

علامات شدید زہر (۱) پارہ کا خاص ذائقہ۔ دم گھٹتا سا معلوم ہوتا ہے (۲) معدہ میں درد۔ قے اور دست جنمیں میوکس اور خون ہوگا (۳) زبان سفید اور کانپتی سی ہے (۴) چہرہ ٹھنڈا اور چپکنے والا (۵) نبض کمزور اور تیز (۶) پیشاب بند۔

علاج معدہ خالی کرنے سے پہلے انڈے کی سفیدی کو دودھ اور پانی میں یا آٹے اور پانی کو ملا کر دیں (۲) سٹاک ٹیوب یا قے آور دوا دیں (۳) درد اور دستوں کے لیئے ۳۰ بوند منکچر اوپیم ایک اونس پانی میں دیں (۴) ڈبل سینٹ سٹی میولنٹ اور یا نٹ مثلاً برانڈی اور سیمن دیں۔

آرگے نک زہر

آکو نائیٹ یا آکو نائی ٹین

علامات زہر (۱) زبان اور منہ سن معلوم دیتے ہیں۔ اور ان میں سنسناہٹ سی ہوتی ہے۔ اور جسم کے اوپر چیونٹیاں رینگتی سی معلوم دیتی ہیں (۲) معدہ میں درد کے ساتھ جی متلی اور قے ہوتی ہے (۳) دم کے گھٹنے کی تکلیف ہوتی ہے (۴) نبض بے قاعدہ

اور کمزور ہوتی ہے (۵) جلد سرد چپکنے دار اور ایسی معلوم ہوتی ہے کہ جیسے خون بالکل موجود نہیں ہونا (۶) سر گھومتا ہے چلنے میں پاؤں لڑکھڑاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں بوجھل معلوم دیتے ہیں (۷) ہوش قائم رہتی ہے۔

علاج (۱) سٹاک ٹیوب یافتے اور ادویات استعمال کریں (۲) ڈیجی ٹے لیس بذریعہ پچکاری جلد کے نیچے پہونچائیں (۳) سٹی میولنٹ ادویات دیں (۴) ہاتھوں اور پاؤں میں گرم بوتلیں رکھیں (۵) سیلائین سولیوشن کو بذریعہ وریدیا ریکٹم اندر پہنچا دیں۔

اٹروپین (بلاڈونا)

علامات زہر (۱) رطوبتیں رُک جاتی ہیں اس لئے گلا اور جلد خشک ہو جاتے ہیں پیاس بہت لگتی ہے۔ نگلنا نہایت ہی مشکل ہو جاتا ہے (۲) پیشاب پیدا ہونا بند ہو جاتا ہے (۳) جلد سرخی مائل (۴) حرارت عزیزی بڑھ جاتی ہے (۵) نبض تیز ہو جاتی ہے (۶) سانس کمزور اور گہرا آتا ہے۔ (۷) پتلیاں بہت زیادہ پھیل جاتی ہیں (۸) دست لگ جاتے ہیں (۹) ہذیاں ہوتا ہے۔ اور بیمار واہیات بولتا رہتا ہے اور اِدھر اُدھر گھومتا ہے آسانی سے ڈرایا جا سکتا ہے۔ خیالی چیزوں او ا پنے بستر کے کپڑوں کو پکڑتا ہے لیکن بعد میں بالکل بے حس اور بے ہوش ہو جاتا ہے

علاج (۱) سٹاک ٹیوب یاتے اور ادویات برتیں (۲) پائی لوکارپین نائٹریٹ ٹلاٹیڈ یا مارفیا سلفیٹ ٹلاٹیڈ کی پچکاری جلد کے نیچے کریں (۳) سٹی میولنٹ اور گرم گرم کافی دیں (۴) مصنوعی سانس کا طریقہ استعمال کریں اور گرم رکھیں۔

الکوحال

علامات شدید زہر (۱) عام طور پر چہرہ سرخ سا ہوتا ہے اور ہونٹ نیلے کالے سے ہو جاتے ہیں (۲) آنکھوں میں سے خون ٹپکتا ہے پتلی عام طور پر پھیل جاتی ہے اہتی نہیں (۳) پسینہ آتا ہے (۴) سر گھومتا ہے اور لاتیں لڑکھڑاتی ہیں (۵) خیالات میں

گرا پڑا اور چہرہ بدحواس (۶) تشنج غنودگی اور بے ہوشی ہوتی ہے (۷) بظاہر صحت کے ہونے پر کچھ گھنٹوں یا دنوں کے بعد موت واقع ہو سکتی ہے (۸) سانس سے شراب کی بو آتی ہے۔

علاج (۱) ۳۰ گرین ایمونیا کارب کو پانی میں حل کر کے دیں (۲) حسب ضرورت معدہ کو سٹامک ٹیوب کے ساتھ دھو ڈالیں (۳) اگر بیمار کو ہڈیاں ہو۔ تو اپومارفیا ٹبلائیڈ کے ذریعہ قے کرا دیں اور اسکے بعد سٹرکنیا کی پچکاری جلد کے نیچے کریں (۴) بیمار کو سونے نہ دیں (۵) سرد پانی سر کے اوپر ڈالیں (۶) گرم گرم کافی پینے کو دیں (۷) بجلی لگا دیں (۸) مصنوعی سانس کا طریقہ کام میں لا دیں (۹) ہاتھوں اور پاؤں کو گرم رکھیں۔

انٹی پائی رین - انٹی فیبرین

علامات زہر (۱) قے (۲) چہرہ نیلگوں (۳) جلد پر بعض وقت کسرہ سکارلے ٹی نا اور یم فے گس کی قسم کے دانے نکل آتے ہیں۔ اور پسینہ کثرت سے آتا ہے (۴) کولیپس ہو جاتا ہے۔ یعنی نبض کمزور اور بے قاعدہ ہوتی ہے۔ سانس دھیمے دھیمے آتا ہے۔

علاج (۱) مٹے ہیولنٹ دیں (۲) ہاتھوں اور پاؤں کو گرم رکھیں (۳) سٹرکنیا سلفاس ٹبلائیڈ کی جلد کے نیچے پچکاری کریں (۴) مصنوعی سانس جاری کریں (۵) آرام سے لٹائیں

اوپیم (افیون) اور اُس کے مُرکبات

مثلاً کلورو ڈائین۔ ٹنکچر کمفر کمپاؤنڈ ڈوورس پاؤڈر۔ لاڈنم۔ کوڈینا۔ مارفیا وغیرہ

علامات (۱) پہلے پہلے دماغ میں بہت تھوڑی سی جوش کی حالت پیدا ہوتی ہے۔ اور اسکے بعد (۲) سر درد ہوتا ہے تھکاوٹ ہوتی ہے (۳) حس کم ہو جاتی ہے (۴) پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ اور درد سے ان پر روشنی کا کوئی اثر نہیں ہوتا (۵) چہرہ زرد اور نیلگوں سا ہو جاتا ہے۔ جلد سرد ہو جاتی ہے اور پسینہ آتا ہے۔ (۶) عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں (۷) سانس دھیما اور بے قاعدہ اور خراٹے کیساتھ

آتا ہے (۸) نبض کمزور (۹) بے ہوشی شروع شروع میں بیمار جگائے جانے پہ
جاگتا ہے۔ مگر بعد میں بالکل نہیں (۱۰) سانس سے افیون کی بو آتی ہے۔
علاج (۱) سٹامک ٹیوب استعمال کریں یا قے آور ادویات دیں (۲)
گرم گرم کافی دیں (۳) پوٹاسی پرمنگنیٹ اس کے لئے خاص انٹی ڈوٹ ہے۔
اسلئے اس کے ۸ یا ۱۰ گرین لے کر ایک پائنٹ پانی میں حل کریں اور ۴-۴ ڈرام ہر
تھوڑی دیر کے بعد پلائیں (۴) پرمنگنیٹ پوٹاس کے ایسے ہی سولیوشن سے معدے
کو دھوئیں چاہے زہر ہائپوڈرمک طور پہ دوائی دینے سے ہوا ہو (۵) بیمار کو سونے
بالکل نہ دیں اگر سونے لگے۔ تو اسے بٹھلائیں۔ اور زور زور سے تھپڑ مار کر بازو
سے چٹکیاں لیکر جگائیں۔ اور سرد پانی کے چھینٹے اُسکے منہ پہ ماریں اور سر پر بھی
سرد پانی کا تراڑا ڈالیں (۶) اٹروپین سلفاس بٹلائینڈ کی پچکاری جلد کے نیچے برابر
کرتے رہیں۔ جب تک کہ ۱/۲ گرین نہ دیا جاوے (۷) ہاتھوں اور پاؤں کو گرم رکھیں
مالش کریں (۸) مصنوعی سانس جاری کریں اور آکسیجن ہوا سونگھائیں (۹) سٹرکنیا
سلفیٹ بٹلائینڈ کی پچکاری جلد کے نیچے کریں یا کیفین سوڈیو سیلی سی لیٹ کی پچکاری
بھی ویسے ہی کر سکتے ہیں (۱۰) بجلی لگا دیں۔

اولی اینڈر

اس میں سے سفید یا زرد رنگ والے کی علامت اور علاج ڈجی ٹے لس
کی طرح ہوتے ہیں۔ اور زرد قسم والے کی علامات سٹرکنیا کے زہر کے موافق
ہوتی ہیں۔ اس لئے اس کا علاج بھی اس کے مطابق کیا جاوے۔

ایتھر

علاج - دیکھو کلورافارم۔

ایکل جین

علامات زہر اور علاج - دیکھو - انٹی پائی - رین اور انٹی فیبرین

ایلا ٹیری ام - ایلا ٹیری نم

علامات زہر اور علاج - دیکھو کروٹن آئیل

بھنگ

اگر پتوں کی شکل میں ہو تو اسے بھنگ کہتے ہیں - پھول دالی کونپلیں ہوں تو اسے گانجا کہتے ہیں - اور اس کی گوند کو چرس کہتے ہیں -

علامات زہر (۱) بیمار شروع شروع میں عجیب حرکتیں کرتا ہے - کبھی ہنستا ہے کبھی گاتا ہے (۲) پھر اونگھنے لگ جاتا اور بے حس سا ہو جاتا ہے (۳) پتلیاں پھیل جاتی ہیں -

علاج (۱) قے آور ادویات دیں - (۲) گرم گرم چائے پلائیں (۳) جسم کو گرم رکھیں اور (۴) مصنوعی سانس کا طریقہ کام میں لائیں -

پاگل کتے کا کاٹنا

اس سے ہائیڈروفوبیا قسم کی بیماری ہو جاتی ہے - جس کے متعلق بیان رہنمائے کمپاؤنڈ - جلد سوم میں دیکھیں -

پیرافائین (پیٹرولیم)

علامات زہر (۱) منہ حلق اور معدہ میں جلن کے ساتھ درد ہوتا ہے (۲) قے ہوتی ہے جس میں تیل نظر آتا ہے - اور اس کی بو بھی آتی ہے (۳) پیاس لگتی ہے

اور بےچینی ہوتی ہے۔ خاص کر رات کو (۴) سانس میں سے تیل کی بو آتی ہے (۵) جسم سرد چہرہ پیلا اور زنگر مند (۶) نبض کمزور لیکن باقاعدہ (۷) سسکیاں آتی ہیں (۸) بے ہوشی بھی ہو سکتی ہے

علاج (۱) سٹامک ٹیوب لگائیں یا قے آور دوائیاں دیں (۲) سٹے میولنٹ دیں گرمی پہنچائیں۔ مالش کریں (۳) سٹرکنیا سلفیٹ ہٹلائیڈ کی پچکاری جلد کے نیچے کریں۔

پیرلڈی ہائیڈ

علامات زہر و علاج۔ دیکھو کلورل

ڈائی اونل

علامات زہر (۱) معدہ میں درد اور قے (۲) قبض (۳) عصابی علامتیں مثلاً خیالات کا تتر بتر ہونا اٹاکسیا اور جزوی فالج (۴) پتلیاں اصل حالت میں اور روشنی کا اثر قبول کرتی ہیں۔ ہیمیٹو پورفائی ری نوریا ظاہر ہو جاتا ہے اور بعد میں پیشاب بند ہو جاتا ہے حد درجے کا کولیپس اور بے ہوشی ہو جاتی ہے۔

علاج (۱) سٹامک ٹیوب یا ایمے ٹک ادویات (۲) ہاتھوں اور پیروں کو گرم رکھیں (۳) سٹے میولنٹ ادویات (۴) $\frac{1}{60}$ سے $\frac{1}{30}$ گرین تک سٹرکنیا سلفیٹ یا $\frac{1}{100}$ گرین ڈجی ٹے لین بطور ہائیپوڈرمک (۵) مصنوعی سانس (۶) آرام سے لٹانا۔

ٹرپن ٹائین

علامات زہر (۱) سانس میں تارپین کی بو (۲) دم دبا ہوا اور خراٹے کے ساتھ (۳) پتلیاں سکڑی ہوئی (۴) ٹے ٹانک کن ولشن اور کوما (۵) مثانے میں خراش اور پیشاب میں خاص قسم کی بو

علاج (۱) سٹامک ٹیوب یا قے آور ادویات (۲) ایک اونس لگ نے شیا سلفاس کو پانی میں حل کر کے دیں کہ جس سے دست آجاویں (۳) مارفائین سلفیٹ ہٹلائیڈ کی جلد کے

نیچے پچکاری کریں۔ (۴) ڈیمل سینٹ ادویات پینے کو دیں۔

لوٹمین

یہ زہر اکثر زہریلے گوشت۔ زہریلی مچھلی یا دیگر حیوانی مادوں سے پیدا ہوتا ہے۔ جسکی علامات یہ ہیں۔ (۱) قے اور دست (۲) پیٹ میں درد (۳) سر درد (۴) عضلاتی کمزوری حد درجے کی (۵) زبان کا رنگ اکثر بھورا (۶) حرارت غریزی بڑھ جاتی ہے۔

علاج سٹامک ٹیوب یا ایمے ٹک (۲) کمزوری کے بڑھ جانے پر سٹی میولنٹ دیں (۳) پر گیے ٹو دیں (۴) اٹروپین سلفیٹ بٹلایٹ کی پچکاری جلد کے نیچے (آئیل یو کالپٹس کا استعمال کرنا بھی اکثر مفید پایا گیا ہے)۔

جلپ

علامات زہر اور علاج۔ دیکھو کروٹن آئیل

دہتورہ

علامات زہر اور علاج کے لئے اٹروپین دیکھیں

ڈجی ٹیلس

علامات زہر (۱) پیٹ کا درد۔ سبز قے اور دست (۲) درد سر سستی ڈی لی ری ام کن ولشن اور کوما (۳) نبض سست چھوٹی اور بے قاعدہ (۴) چہرا ٹھنڈا پیلا پسینے سے تر (۵) پیشاب بند

علاج (۱) سٹامک ٹیوب یا ایمے ٹک۔ ادویات سب سے بہتر ۱/۲ گرین اپومارفین ہائپوڈرمک طور پر اور ۱/۲ گرین سٹرکنیا ئین ہائیڈ۔ دکلورائیڈ (۲) ۱۰ گرین ٹےنن ۲ اونس پانی میں بار بار دیں تیز چائے اور کافی (۳) سٹے میولنٹ ادویات دیا ہاتھوں اور

پاؤں کو گرم رکھنا (۴) دل کی تیزی کو رکنے کے لئے آلو ناسٹ (۵) آرام سے لٹانا۔

ریسارسن

علامات زہر اور علاج۔ دیکھو انٹی پائی رین وغیرہ

سٹرکنیا اور نکس وامیکا

علامات زہر (۱) سانس گھٹتا ہے اور چہرہ نیلگوں (۲) ٹے ٹے نک تشنج تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد ہوتے ہیں جن سے پسینہ آتا ہے۔ تھکاوٹ سی ہو جاتی ہے۔ رائی سس سارڈونی کس ہو جاتا ہے۔ آنکھیں پتھرا جاتی اور پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ چھاتی کی حرکت بند ہو جاتی ہے۔ پیٹ کے عضلات سخت ہو جاتے ہیں (۳) سننا اور بینائی تیز ہو جاتے ہیں اور ہوش قائم رہتا ہے پہلے پہل جبڑے کے عضلات بے اثر رہتے ہیں

علاج (۱) معدہ کو سٹامک ٹیوب سے دھوئیں اور قے آور ادویات دیں۔ اس مطلب کے لئے اپومافائین خاصکر ہائپوڈرمک طور پر بہت مفید ہوگی۔ اسکے بعد (۲) ٹے نن ۲۰ سے ۴۰ گرین نمک لیکر ۵ سے ۶ اونس پانی میں حل کرکے یا ٹنکچر آئیوڈین ۱/۲ ڈرام کو نصف ٹمبلر فل پانی میں ملا کر دیں بعد بادس گرین پرمنگنیٹ آف پوٹاس کو ایک پائنٹ گرم پانی میں حل کرکے تھوڑا تھوڑا دیں۔ (۳) پوٹاسی برومائیڈ ۲ ڈرام پانی میں ملا کر حسب ضرورت تھوڑا تھوڑا پاؤ پاؤ گھنٹے کے بعد دیں (۴) تشنج کو روکنے کے لئے کلوروفارم سونگھائیں اور شروع سے اُسے کام میں لادیں (۵) مصنوعی سانس کا طریقہ کام میں لادیں۔

سنیک بائٹ (سانپ کا زہر)

اکثر دو نشان ہوتے ہیں۔ اگر اس سے زیادہ ہوں۔ تو غالباً سانپ زہریلا نہیں

علامات زہر (۱) مقامی درد سوجن (۲) غشی کمزوری اور طبیعت کا گھٹنا (۳) نے

(۴) سرد پسینے کا آنا (۵) فالج پہلے ٹانگوں اور پاؤں کا پھر تمام کا (۶) بے ہوشی (۷) البیومے نوریا اور تشنج بھی ہو سکتا ہے۔

علاج (۱) جس جگہ پر سانپ نے کاٹا ہو اس جگہ اور دل کے درمیان دو تین جگہ پر رسّی یا کپڑے جیسے پگڑی یا بہتر ہو ربڑ بنڈج کے ذریعے خوب کس کر باندھ دیا جاوے۔ (۲) اس جگہ ۳/۴ انچ گہرا اور نشانوں کے باہر کے ۱/۲ انچ تک لمبا چیرا دیں اور کاٹری کے ذریعے اُسے جلا دیں۔ (۳) ایڈرے نے لیں اور پھر سوری ایکسٹریکٹ اور کاٹری کے ذریعے آسے جلا دیں (۳) ایڈرے نے لیں اور پھر سوری ایکسٹریکٹ کی پچکاری جلد کے نیچے کریں۔ (۴) زخم میں ۱۲ گرین پوٹاسیم پرمنگنیٹ جلد کے نیچے پچکاری کے ذریعہ پہنچائیں۔ اگر حالت زیادہ خراب نہ ہو۔ تو ۵ گرین اس دوائی کو زخم میں ہی رکھ دیں اسکے ۲ یا ۳ گھنٹے بعد لگیچر کھول دیں (۵) ۵۰ یا ۱۰۰ سی سی اینٹی وینم سیرم کی پچکاری جلد کے نیچے کریں جو ۸۰۰ سی سی تک بھی استعمال ہو سکتا ہے۔ (۶) ۵ یا ۱۰ فی صدی کا گولڈ کلورائیڈ سولیوشن زخم کی جگہ پر بذریعہ جلدی پچکاری کے اندر پہنچائیں۔ جس کے بعد لگیچر کھولا جا سکتا ہے (۷) سٹے میولنٹ ادویات مثلاً امونیا کارب یا سپرٹ امونیا ارومیٹک کو اچھی طرح سے پانی میں ملا کر پوری خوراک میں تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد دیں۔ سٹرکنیا اور الکوحال کا استعمال نہائت نقصان دہ ہے (۸) مزید طریقہ علاج رہنمائے کمپاؤنڈر جلد سوم میں دیکھیں۔

سلفونل

علامات زہر اور علاج دیکھو ڑائی اونل۔

فناسیٹن

علامات زہر اور علاج۔ دیکھو انٹی پائی رین وغیرہ۔

فنگائی

علامات زہر (۱) پیاس (۲) کالک - قے - دست (۳) پہلے دماغ میں تیزی بعد میں کوما (۴) ہاتھ پاؤں ٹھنڈے (۵) نبض سست سانس خراٹے کے ساتھ (۶) پتلیاں پھیلی ہوئیں -

علاج (۱) سٹامک ٹیوب یا ایمے ٹک کا استعمال (۲) ایک اونس کسٹر آئیل کا جلاب (۳) سٹے میولنٹ ادویات - ہاتھوں اور پیروں کو گرم رکھنا (۴) ۱/۵۰ گرین اٹروپین سلفیٹ بطور ہائپوڈرمک (۵) ۱/۴ گرین مارفیا سلفیٹ بطور ہائپوڈرمک درد دفعہ کرنے کیلئے -

کالچی کم

علامات زہر اور علاج - دیکھو کروٹن آئیل

کروٹن آئیل اور دیگر سخت جلاب

علامات زہر (۱) پیٹ کا درد (۲) قبض - دست کا مادہ کبھی خون آلودہ یا نیلا پانی جیسا (۳) چہرہ زرد اور شکل بگڑی ہوئی - (۴) پسینہ (۵) نبض چھوٹی کمزور اور دھاگے جیسی (۶) پیشاب کم ہو جاتا ہے - یا بالکل بند ہو جاتا ہے (۷) ڈی لی رئیم ہو سکتا ہے - (۸) گیسٹرو انٹسٹائنل خراش کے بعد کولیپس -

علاج (۱) معدہ کو بذریعہ سٹامک ٹیوب ۴ اونس آلو آئیل کو ایک پائنٹ پانی میں ملا کر اسکے ساتھ یا صرف دودھ کے ساتھ دھوئیں - یا ایمے ٹک ادویات کا استعمال کریں (۲) ڈیمل سینٹ چیزیں پلائیں خاصکر دودھ میں انڈے کی سفیدی ملا کے (۳) مارفیا سلفیٹ ڈائلیوٹڈ ۱/۴ گرین ہائپوڈرمک طور پر یا ۲۰ بوند ٹنکچر اوپیم پانی میں ملا کر درد کم کرنے کے لئے دیں (۴) سٹے میولنٹ ادویات دیں -

کسٹرائیبل سیڈز

علامات زہر اور علاج دیکھو کروٹن آئیل۔

کلورافارم یا دیگر انس تھیٹک دوبات

علامات زہر۔ جب کوئی عمل جراحی کرنے کے لئے اُسے سونگھایا جاتا ہے۔ تو اسکے زہر کے اثر سے دل بند ہو جاتا ہے۔ اور سانس نہیں آتا۔ یہ علامات دھیرے دھیرے ظہور میں آنی شروع ہوتی ہیں۔ یا جب غلطی سے پیا جاوے۔ تو بھی علامات زہر ظاہر ہونے لگ جاتی ہیں۔

علاج ہر دو قسم۔ (۱) زبان کو فارسپس سے پکڑ کر باہر نکالیں۔ تاکہ مُنہ کا راستہ ہوا کے اندر جانے کے لئے خوب کھل جاوے۔ سر کو جسم سے نیچا اور مُنہ نیچے رکھیں اور خوب کھُلی اور تازی ہوا آنے دیں (۲) ایک منٹ میں ۲۰ مصنوعی سانس لائیں (۳) سرد پانی کا تولیہ بھگو کر پیٹ اور چھاتی پر ماریں (۴) ایتھر ہائپوڈرمک طور پر یا کے فین سوڈیو بین زوایٹ اور برانڈی میں پانی ملا کر بذریعہ ریکٹم دیں یا ہیمی سین اور اٹروپین سلفیٹ کی پچکاری وریدوں میں کر دیں (۵) جو گو لر دین کا دبنی ٹیکشن (۶) ایک پائنٹ سخت گرم کافی پلائیں (۷) امائیل نائیٹریٹ سونگھائیں یا (۸) اگر کوئی ترکیب کامیاب نہ ہو۔ تو آخری طریقہ یہ کام میں لا سکتے ہیں۔ کہ پیٹ کو کھولکر دل کو ہاتھ سے ملیں اور اُسے حرکت میں لادیں۔

کلورل۔ کلورل اے مائیڈ

علامات زہر (۱) جلد ٹھنڈی۔ چہرہ کالا نیلا (۲) ٹمپریچر سب نارمل (۳) نبض اور سانس سُست (۴) گہری غشی۔

علاج (۱) سٹامک پمپ یا ایمے ٹک (۲) سٹرکنیا سلفیٹ ۱/۶۰ گرین بطور ہائپوڈرمک

(۳) گرمی پہنچانا مالش کرنا گرم گرم کافی دینا (۴) سٹے میولنٹ دینا (۵) مصنوعی سانس چلانا (۶) آکسیجن ہوا سونگھانا۔

کمفر

فوری کا علاج۔ ایمے ٹک اور سٹامک ٹیوب کا استعمال۔

کینتھیرڈس یا بلسٹرنگ فلوئیڈ

علامات زہر (۱) حلق اور معدہ میں جلن اور درد اور نگلنے میں تکلیف (۲) قے اور دست میوکس اور خون سے ملے ہوئے۔ جن میں دوائی کے چمکتے ہوئے ذرات بھی دکھائی دیتے ہیں۔ (۳) تھوک کی زیادتی اور تھوک کی گلٹیوں میں سوزش (۴) پیشاب کی بار بار خواہش مگر تھوڑی مقدار میں آتا ہے! البیومے نوریا موجود (۵) پیر درد۔ پیری ٹوناٹی ٹس۔ نبض تیز۔ بخار (۶) غفلت اور کن ولشن۔

علاج۔ (۱) اگر زہر نگلنے کے بعد جلد ہی بیمار کو دیکھا جاوے اور میوکس ممبرین پر چھالے نہ پڑ گئے ہوں۔ تو سٹامک پمپ کا استعمال کرنا چاہیئے (۲) اگر گلے میں چھالے پڑ گئے ہوں تو اپو مارفیا کی پچکاری جلد کے نیچے کرکے قے کراویں۔ (۳) اسکے بعد سٹرکنیا سلفیٹ کی پچکاری ہائیپوڈرمک کریں۔ (۴) دودھ میں انڈے کی سفیدی یا آش جو ملا کر دیں (۵) یا گاڑھا آش جو دیں (۵) سٹے میولنٹ ادویات دیں۔ (۶) درد دفعہ کرنے کے لئے مارفیا سلفیٹ کی پچکاری نیچے کریں (تیل اور چربی کی چیزوں سے پرہیز کریں)۔

کوکین

علامات زہر (۱) جلد زرد اور خشک (۲) سر کا چکرانا۔ غشی (۲) نبض اور سانس تیز (۳) اعصابی علامات مثلاً ٹربر۔ خیالات پراگندہ کن ولشن بے حسی۔

علاج (۱) سٹامک ٹیوب (۲) سٹے میولنٹ مثلاً برانڈی یا سپرٹ امونیا ارومیٹک (۳) سٹرکنیا سلفیٹ ۱/۶۰ گرین بطور ہائپوڈرمک (۴) ڈجی ٹے لین ۱/۱۰۰ گرین بطور ہائپوڈرمک (۵) امائیل نائیٹرائیٹ یا امونیا سونگھانا۔ (۶) مصنوعی سانس۔

کونائم یا ہیملاک

علامات زہر (۱) موٹر پے رے لے سس (حرکت کا فالج) کی علامات مثلاً کُل اعضائے کا کمزور ہو جانا اور چال کا لڑکھڑانا۔ نگلنے کے وقت اعضائے تنفس کا فالج جس سے دم بند ہو جاتا ہے (۲) پتلیاں پھیلی ہوئی اور غیر متحرک۔ نگاہ کم۔ (۳) ہوش قائم رہتے ہیں۔

علاج (۱) سٹامک پمپ یا ایمیٹک (۲) ۱/۳۰ گرین سٹرکنیا سلفیٹ بطور ہائپوڈرمک (۳) گرمائی اور سٹے میولنٹ (۴) مصنوعی سانس۔

لوبیلیا

(۱) سٹامک ٹیوب یا ایمیٹک (۲) پوزیشن۔

نکوٹائین (جوہر تمباکو) و تمباکو

علامات زہر (۱) مُنہ اور گلے میں سخت قسم کے جلنے کی حس (۲) دل کا ڈوبنا سر کا چکرانا جی متلی قے۔ جسم کا ٹھنڈا ہونا پسینہ بکثرت (۳) ہوش کی کمی سانس لمبا (۴) کوما۔

علاج (۱) سٹامک ٹیوب یا قے آور ادویات (۲) سٹے میولنٹ اور گرمائی دینا (۳) مصنوعی سانس (۴) ۱/۳۰ گرین سٹرکنیا سلفیٹ بطور ہائپوڈرمک۔

ویرونل

علامات زہر اور علاج۔ دیکھو سلفونل۔

ہائیوسی مس

علامات زہر اور علاج - دیکھو اٹروپین۔

۵۔ گیس یعنی ہوائیں مختلف اِقسام

مثلاً کاربانک ایسڈ۔ کاربن مونو اکسائیڈ یعنی کول گیس نائٹرس اکسائیڈ۔ گندے نالے کی گیس۔

علامات زہر (۱) سر کا چکرانا۔ کانوں میں آوازیں (۲) اکثر چہرہ اور جسم کا لا نیلا سا (۳) گوشت کے پٹھوں کی طاقت کا جاتے رہنا (۴) دل اور سانس تیز (۵) پتلیاں پھیلی ہوئی اور غیر متحرک (۶) کن وَلشن کونا یا ایسفکسیا۔

علاج۔ (۱) تازی ہوا۔ مصنوعی سانس۔ مالش (۲) آکسیجن کا سونگھنا۔ ایمونیا کا ناک کے پاس رکھنا۔ (۳) گرمائی اور سٹے میولنٹ دینا (۴) سیلائین سولیوشن کی پچکاری بذریعہ ورید یا ریکٹم (۵) اعضائے تنفّس اور دل کی طاقت دینے والی ادویات کا دینا (۶) سر اور چھاتی پر ٹھنڈا پانی ڈالنا۔

تیسرا حِصّہ

اثرات کے لحاظ سے ادویات کی تقسیم

جتنی بھی ادویات علاج کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ اُن کا اثر انسانی جسم کے خاص خاص اعضا اور حصوں پر ہی ہوتا ہے۔ دوسرے اعضا اور حصے اس سے متاثر نہیں ہوتے۔ اسی وجہ سے ان اعضائے اور حصوں کی خاص بیماریوں میں دیسی ادویات کو استعمال کرتے ہیں کہ جس سے یا تو جسم کے ان اعضاء اور حصوں کے ٹشوز میں کچھ تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے یا خون کے اجزا میں فرق پڑ جاتا ہے۔ یا دوائی میں کچھ تبدیلی ہو جاتی ہے۔

ادویات کے اثر یا تو (۱) (Driect) یعنے براہ راست یا مقامی ہوتے ہیں۔ یعنے جس عضو یا حصے پر اثر کرنا مطلوب ہوتا ہے۔ اس پر سیدھا ہی اُس کا اثر ہوتا ہے۔ مثلاً کاسٹک کا جلد پر اری ٹنٹ اثر سیدھا اور مقامی ہوتا ہے۔ اور یا (۲) (Indirct) یعنے بلا واسطہ یا دور سے یعنے دوائی کے جسم کے اندر جذب ہو جانیکے بعد اس خاص عضو یا حصے پر اثر ہوتا ہے۔ کہ جسے ہم نے مؤثر کرنا ہوتا ہے۔ جیسے اکونائیٹ کا فوراً اور مقامی اثر دہان پر اُس کو ٹھنڈا سا کر دینے کا ہوتا ہے۔ مگر اُسکا دیر کا اور بلا واسطہ اثر دل پر جا کر ہوتا ہے۔

ان دونوں اثرات کو ترتیب وار پرائمری اور سیکنڈری ایکشن بھی کہتے ہیں۔

اس قسم کے مختلف اثرات کے لحاظ سے کل ادویات کی جو تقسیم ہو سکتی ہے۔ اسکی تفصیل نیچے دی جاتی ہے:۔

پہلی قسم کی ادویات جنکا اثر اعضائے ہاضمہ پر ہوتا ہے۔

زبان کی حس پر اثر کرنے والی ادویات:۔

۱۔ ایسڈ۔ جیسے نباتاتی اور معدنی تیزاب۔ لیمن۔ تمر ہند۔ سرکہ۔ اگزیمل وغیرہ۔

۲۔ ایروماٹک۔ جیسے۔ ڈل۔ اینی سائی نیمل۔ کارڈی مم۔ کوری اینڈر۔ نٹ میگ۔ سینے من۔ جنجر۔ کلووز۔ پے پرمنٹ۔ روزمیری پیپرمنٹ وغیرہ

۳۔ ایروماٹک بٹر۔ جیسے کیموماٹیل فلاورز۔ کاسکے ریلا۔ اورنج پیل کیسیے ریا اور سرپن ٹیری

۴۔ بٹر۔ جیسے ایلوز۔ کلمبا۔ سنکونا۔ اور اسکے ایلکا ئیڈ نکس وامیکا۔ سٹرکنیا ئین۔ کواشیا۔ سیلی سین۔ نیم بارک وغیرہ۔

۵۔ ڈیمل سینٹ۔ جیسے اکے شیا۔ لِن سیڈ۔ آمنڈ۔ سٹارچ شہد آلوآئیل۔ آمنڈ آئیل۔ سرپ۔ برف۔ اسپغول وغیرہ۔

۶۔ نباسی اینٹ۔ جیسے ایسا فیٹڈا اور ویلیری ان۔

۷۔ پنجینٹ یا ایکرڈ۔ جیسے کیپ سی کم۔ کیو بب۔ مسٹرڈ۔ کالی مرچ ہارس ریڈش وغیرہ۔

۸۔ ریپر جواس۔ جیسے الکحال ہر ایک شکل ہیں۔ کلوروفارم اور ایتھر۔

۹۔ سویٹ۔ یعنے میٹھا جیسے چینی۔ گلیسرین۔ شہد ملیٹھی مانا وغیرہ۔

دانتوں اور مسوڑوں پر اثر کرنے والی ادویات

۱۔ منجن:۔ دانتوں کو صاف کرنے کے لئے۔ منجن بنائے جاتے ہیں۔

کہ جن میں اصلی چیز چاک یعنی کھڑیا مٹی ہوتی ہے۔ کوئلے سے دانتوں کو نقصان ہوتا ہے۔ یہ منجن یا تو (۱) انٹی سپ ٹک ہونگے کہ جن میں کونین۔ کاربالک ایسڈ۔ بورکیس۔ یا تھائی مال ہو سکتے ہیں۔

(۲) ایسٹرنجنٹ۔ جن میں مر ریطانٹی۔ کیٹی کیو۔ بیٹل نٹ یعنی سپاری کاتی نو یا ایلم ملائی جا سکتی ہے۔ ایلم کو زیادہ دیر تک استعمال کرنے سے نقصان ہوتا ہے۔ اس قسم کے منجنوں یا ٹوتھ پاؤڈر سے خون بند ہو جاتا ہے۔ اور مسوڑے مضبوط ہو جاتے ہیں۔ اور یا (۳) ایلکلائین ہونگے۔ جن میں چاک سوڈا یا مگنیشیا ملائے جاتے ہیں۔

۴۔ لوکل انوڈائین۔ جیسے ادپیم کونین۔ سٹرانگ کاربالک ایسڈ۔ کریوزوٹ۔ مینتھال۔ کلورل دنتھ کمفر وغیرہ۔ ان کو دانت کے سوراخ میں روئی کے پھوئے کے ذریعے لگاتے ہیں۔ اس بات کی احتیاط رکھنا لازمی ہے۔ کہ سخت قسم کے ادویات زبان۔ رخسارے اور منہ کے اندر کے دیگر حصوں کو نہ جلا دیں۔

تھوک کی گلٹیوں پر اثر کرنے والی ادویات۔ جن سے

تھوک زیادہ یا کم یا بالکل بند ہو جاتا ہے۔

۱۔ ری فلیکس سیالے گاگ۔ تمام معدنی اور نباتاتی تیزاب۔ ایتھر۔ کلوروفارم۔ الکوحال۔ ایسڈ۔ نمک۔ پینیمینٹ ادویات ناسی ایبنٹ ادھ ایمے ٹک ادویات مثلاً اپی کے کوآنا۔ اور اینٹی مونی۔ اس کے علاوہ دماغی حالت۔ نظر اور بو وغیرہ سے بھی تھوک زیادہ آجاتا ہے۔ جیسے بعض کھانے کی چیزوں کا نام سنکر۔ یا ان کو دیکھ کر یا ان کی خوشبو کے آنے سے منہ میں پانی بھر آتا ہے۔

سپے سی فک سیالے گاگ۔ پائی لوکارپین۔ مرکبات آئیوڈین۔ یا مرکری۔ فائی سا س ٹگ مائین۔ بعض ادویات مثلاً مرکری۔ پوٹاسے آئیوڈائیڈ۔

دونو طرح کے تھوک آور ہیں۔

نکوٹائین وغیرہ پہلے تھوک زیادہ بعد میں کم کر دیتے ہیں۔

۳۔ اینٹی سیالے گاگ یا اینٹی سیالک۔ یعنی تھوک کو کم کرنے والی ادویات۔ مثلاً پوٹاسیم کلوریٹ۔ بوریکس۔ ایسٹرنجنٹ گارگل وغیرہ۔

اوپیم اور مارفائین زیادہ خوراک میں فائی سا سٹگ مین ایٹروپین۔

معدے پر اثر کرنے والی ادویات ۔ معدہ ہاضمے کا خاص عضو ہے۔ جس میں خوراک جاتی ہے۔ جہاں خنثوں پڑی رہتی ہے۔ اور اُس میں مختلف قسم کی تبدیلیاں واقعہ ہوتی ہیں۔ خوراک کے ہضم ہونے کے لئے۔ ان چار باتوں کا ہونا لازمی ہے۔ (۱) خوراک کو خوب چبایا جاوے (۲) معدے اندر کی رس یعنے گیسٹرک جوس کی مناسب مقدار اور خاصیت ہو (۳) خوراک کو حل کرنے کے لئے معدہ کی مناسب حرکات ہوں اور (۴) ہضم شدہ خوراک ٹھیک طور پر جسم میں جذب ہو۔ معدہ پر اثر کرنے والی ادویات میں سے جو گیسٹرک جوس کی پیدائش کو زیادہ کرتی ہیں وہ سٹامے کک کہلاتی ہیں۔ ایسی ادویات چار قسم کی ہوتی ہیں۔ یعنے ایروماٹک۔ پنجینٹ۔ بٹر اور۔ سپرچواس۔ گیسٹرک جوس کی مقدار کو کم کرنے والی ادویات **گیسٹرک ایسٹرنجنٹ یعنے گیسٹرک سبڈٹیو**۔ ہوتی ہیں۔ اور یہ اثر ایلکلی فیٹی اور زیادہ مقدار میں سپرچواس ادویات سے پیدا ہوتا ہے۔ مثلاً لیڈ۔ سلور اور زنک کے نمک تھوڑے مقدار میں۔ اوپیم۔ ٹے نک ایسڈ۔ اور نباتاتی ایسٹرنجنٹ جیسے کاٹی لو۔ کیٹی کیہ وغیرہ۔

گیسٹرک جوس وغیرہ کی خاصیت میں تبدیلی کرنے والی ادویات میں بعض اس کی ترشی کو زیادہ کرتے ہیں۔ مثلاً ہائی ڈرو کلورک ایسڈ ڈائیلیوٹ کے خوراک کے بعد دینے سے۔ ایسے ہی بعض اس کے کھاری

پن و بڑھاتی ہیں۔ جیسے جملہ الکلی ادویات جو براہ راست اینٹاسنڈ ہیں اور ایسی ٹیٹ۔ سائٹریٹ اور ٹارٹریٹ آف سوڈا اور پوٹاش۔
دیگر قسم کی ادویات معدہ کے اندر فرمنٹ یعنی خمیر کی کمی کو پورا کرتی ہیں۔ جیسے پیپسین اور پے پین اکیلی اکیلی یا ہائیڈرو کلورک ایسڈ ڈائیلیوٹ کے ساتھ اور بعض انٹی سپٹک ادویات کو تھوڑی تھوڑی مقدار میں اس لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ کہ اُن کے اثر سے معدہ کے اندر کی خوراک وغیرہ سڑنے نہ پاوے۔ اور اس میں خمیر نہ پیدا ہو۔ مثلاً بورک ایسڈ۔ کاربالک ایسڈ۔ بسمتھ۔ سیلی سیلائین۔ سیلی سی لک ایسڈ۔ کریوزوٹ یوکالپ ٹس۔ چارکول۔ سائی لن۔ آئیوڈوفارم۔ نفتھال۔ سیلول۔ تھائی مال۔ سلفیورس ایسڈ۔ ہائیڈرائیڈ سوڈیم۔ ہائپو سلفائیٹ۔ سوڈیم سلفیو کاربونیٹ۔
معدہ کے اندر کی خون کی ناڑیوں کو پھیلانے کی وجہ سے بعض ادویات گیسٹرک اری ٹنٹ کہلاتی ہیں۔ کچھ تو ہلکا اثر رکھتی ہیں۔ جیسے جملہ سٹامے کگ (سوائے الکلی ادویات) اور ڈائیلیوٹ معدنی تیزاب۔ مگر کچھ تیز اثر کی وجہ سے زیادہ نقصان دہ ہوتی ہیں۔ جیسے آرسنک آئرن۔ مرکری۔ سینیگا۔ سکوال۔ ڈِجی ٹے لس۔ کالچی کم۔ ویراٹرائین۔ کوپے با گوائیکم وغیرہ۔
اِس کے برخلاف گیسٹرک ایسٹرنجنٹ ان ناڑیوں کو سکیڑتی ہیں۔ معدہ کے اعصاب اور مسلز پر اثر کر کے معدہ کی بلونے والی حرکات کو پیدا کرنے کے لحاظ سے معدنی تیزاب۔ سٹرکنیائین ایتھر۔ والے ٹل آئیل وغیرہ۔ ادویات گیسٹرک سٹے میولنٹ یا سٹامے کگ ٹانک کہلاتی ہیں۔ لیکن اسکے برخلاف اثر رکھنے والی ادویات گیسٹرک سیڈیٹو ہوتی ہیں۔

منذرجہ ذیل ادویات **لوکل گیسٹرک سیڈیٹو** اثر رکھتی ہیں:۔
برف۔بسمتھ کے نمک۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ۔ کاربالک ایسڈ۔ گرم پانی۔ اوپیم۔ بیلاڈونا۔ ہائیوسی مس۔ سٹرامونیم۔

اِن **ڈائرکٹ گیسٹرک سیڈیٹو** ادویات کے نام یہ ہیں:۔
ہر قسم کے بلسٹر۔ فومن ٹے شن۔ پولٹس۔ ہائپوڈرمک طور پر مارفائین اور کلوروفارم۔ اوپیم۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ۔

سیریم اگزلیٹ۔ اپی کے کوآنا وائین۔ اور ٹنکچر آئیوڈین تھوڑی مقدار میں گیسٹرک سیڈیٹو ہیں۔ لیکن ان کا اثر کیسے واقعہ ہوتا ہے۔ یہ بتایا نہیں جا سکتا۔

معدہ اور انتڑیوں سے ہوا خارج کرنے والی ادویات **کارمے نیٹو** کہلاتی ہیں۔ کہ جو اثر یا تو ڈکار کی شکل میں یا پاخانہ کی جگہ کے ذریعے ہوا خارج ہونے میں ہوتا ہے۔ ان کی فہرست حسب ذیل ہے:۔
ایرومیٹک ادویات۔ ایرومیٹک پٹر۔ ایموناٹیکم۔ ایسافیٹڈا۔ کمفر۔ پیپرمنٹ ادویات۔ وسکی ان۔ مختلف قسم کی سپرٹ۔ والے ٹل آئیل۔

جن ادویات کے مقامی یعنے معدہ پر اثر کی وجہ سے یا اُن کے خون میں جذب ہو جانے کے بعد قے کے لانے والے مرکز پر اثر کے ہونے سے یا اُن دونو قسم کے اثر کے سبب سے معدہ کے اندر کی اشیاء مُنہ کے ذریعے خارج ہو جاتی ہیں۔ یعنی قے ہو جاتی ہے۔ اُن کو **ایمے ٹک** کہتے ہیں۔ کہ جن کا استعمال (۱) گلے وغیرہ میں سے غیر جنس کے خارج کرنے (۲) غیر ہضم شدہ چیزوں یا زہروں کو نکالنے (۳) چھاتی سے بلغم کے اخراج یا (۴) اینٹی پیریاڈک ادویات کے اثر میں مدد دینے کے لئے ہوتا ہے۔

لوکل ایمے ٹک حسب ذیل ہیں:۔ زنک سلفیٹ۔ ایلم۔ امونیا کاربونیٹ۔ کاپر سلفیٹ۔ مسٹرڈ۔ عام نمک۔ گرم پانی زیادہ مقدار میں۔

ریموٹ یا سنٹرل ایمے ٹک - ادویات یہ ہیں :- اپومارفائین اپی کے کو آنا - ٹارٹار ایمے ٹک - سکِول - سینی گا - ٹائی لو فورا - دوسری اور تیسری دوائی کا اثر دو نو قسم کا ہوتا ہے -

ایمے ٹک ادویات کو ہرنیا - اینوریزم - پرو لیپس ریکٹائی اور پورٹس بیری ٹونی ال اور انٹسٹائی نل - انفلے میشن - ہیومرج کے ہونے کے خطرے واسقاط میں نہیں دینا چاہیئے -

اس کے برخلاف اثر رکھنے والی ادویات اینٹی ایمے ٹکس بھی دو قسم کی ہوتی ہیں - یعنے (۱) لوکل یعنے مقامی اور (۲) ریموٹ یعنے غیر مقامی - ان کے نام نیچے دیئے جاتے ہیں -

لوکل اینٹی ایمے ٹک :- تھوڑی مقدار میں الکوحل - آرسینی اس ایسڈ - بسمتھ کے نمک - تھوڑی مقدار میں کیالومل - کاربالک ایسڈ - کاربانک ایسڈ - کلوروفارم - سیریم اگزلیٹ - کوکین - کریوزوٹ - اینجز - گرم پانی - ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ - برف اور اپی کے کو آنا وائن اور ٹنکچر آیوڈین ایک ایک منم کی خوراک ہیں -

ریموٹ یا سینٹرل ایمے ٹک :- اوپیم - مارفائین - برومائیڈ کے نمک کلورل ہائیڈریٹ - ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ - تھوڑی مقدار میں الکوحال - نائیٹرو گلیسرین - امائیل نائیٹرائیٹ -

معدہ سے ہضم شدہ غذا نکل کر انٹریوں کے پہلے حصے یعنے ڈیوڈینم میں داخل ہوتی ہے - جو خاصیت کے لحاظ سے ہلکی ایسڈ ہوتی ہے - یہاں پر اس میں جگر پینکری آس اور انتڑیوں کی گلینڈوں کا کھاری رس شامل ہو کر اسے اور ہضم کرتا ہے - کہ جس اثر کے لحاظ سے ادویات دو حصوں میں منقسم ہوتی ہیں -

اول لوکل ڈیوڈی نل سٹے میبولنٹ یہ ہیں۔ ڈائیلیوٹ۔ ایسڈ نائیٹرک۔ ہائیڈروکلورک۔ نائٹرو ہائیڈروکلورک و فاسفورک ایتھر ان ڈائرکٹ گولوگاٹ۔ جیسے کیا لول۔

دوم ریموٹ ڈیوڈی نل سٹی میبولنٹ ادویات وہ ہیں۔ جو سیا۔ بے ٹمانک۔ سٹامے گک اور پرگے ٹیو اثر رکھتی ہیں۔

انتڑیوں پر مختلف قسم کا اثر رکھنے کے لحاظ سے ادویات چار قسم کی ہوتی ہیں۔ مثلاً (۱) پرگے ٹو (۲) ایسٹرنجنٹ (۳) اری ٹینٹ اور (۴) اینٹی سپ ٹک۔

ان میں سے پہلی یعنے پرگے ٹو ادویات اپنے اثر کی خاصیت اور طریقہ کے سبب سے پانچ حصوں میں منقسم ہوسکتی ہیں :۔

(۱) جو تو را نرم پاخانہ لاتی ہیں۔ اور انتڑیوں میں خفیف سی حرکت پیدا کرتی ہیں۔ وہ لیکسے ٹو کہلاتی ہیں۔ اور ان کے نام حسب ذیل ہیں :۔ چوکر دار روٹی۔ تازی سبزیاں۔ شہد۔ ٹرلکل۔ بیل۔ تمرہند۔ پرونس۔ مانا۔ کے ننیا۔ سلفر۔ مگ نے شیا۔ کسٹر آئیل تھوڑی مقدار میں۔ بادام روغن آلو آئیل۔ ٹنکچر ادیم۔ اور ٹنکچر بلاڈونا۔ دو نو ایک ایک منہ کی خوراک میں اس کے علاوہ خاص خاص حالات میں نکس وامیکا بلاڈونا۔ ہائیوسی مس سٹرامونیم۔ ارگٹ اور رفائی سامس ٹک مائین بھی لیکسے ٹو اثر رکھتے ہیں۔ مگر ان کو اس مطلب کے لئے استعمال نہیں کیا جاتا۔

(۲) سمپل پرگے ٹو۔ جن کا اثر لیکسے ٹو ادویات سے کچھ زیادہ ہوتا ہے۔ مگر بہت زیادہ نہیں۔ مثلاً ایلوز۔ سنا۔ کسٹر آئیل۔ فیل بووی نم۔ روبرب۔ کسکرا سگریڈا۔ فیتا فنتھلین۔ مگ نے شیا۔

(۳) ڈراسٹک پرگے ٹو یعنی کتھارٹک اثر کے سبب سے بعض ادویات زیادہ مقدار میں پانی کے ساتھ پاخانہ لاتی ہیں۔ اور اس کے ساتھ

بہت مروڑ ہوتا ہے۔ اور ساتھ آؤن بھی آتی ہے۔ اور زیادہ مقدار کی صورت میں
اخراج بھی زیادہ ہو جاتے ہیں۔ اور خون تک بھی آنے لگ جاتا ہے۔
اِن کے نام یہ ہیں:۔ کروٹن آئیل۔ سکامونی۔ کالوسنتھ۔ کالا دانہ۔ جلیپ۔
ٹربتھ۔ ایلاٹری ام۔ اس میں سے نمبر۲۔ نمبر۴۔ اور نمبر۶ پاخانہ کے ساتھ بہت
ہی زیادہ مقدار پانی کی خارج کرنے کے سبب سے ہائیڈروگاگ کہلاتے
ہیں۔

اِن جملہ ادویات کے مروڑ کے اثر کو دور کرنے کے لئے ہائیوسی مس۔
بیلاڈونا۔ انڈین ہمپ اور ایرومیٹک ادویات استعمال میں لائی جاتی ہیں

(۴) سیلائین پرگے ٹیو۔ اِن کے اثر سے پانی بہت زیادہ مقدار
میں انتڑیوں میں جمع ہو جاتا ہے۔ اور بغیر کسی قسم کی تکلیف کے خارج
ہو جاتا ہے۔ مثلاً مگ نے شیا سلفاس۔ پوٹاسی ایسڈ ٹارٹریٹ۔ سوڈا
ٹارٹریٹ۔ سوڈیم سلفیٹ۔ پوٹاسی ٹارٹریٹ۔ سوڈیم فاسفیٹ۔ سوڈیم
سائٹرد ٹارٹریٹ۔ منرل واٹر یا پاؤڈر جیسے کارلزباڈ سالٹ فروٹ سالٹ
وشی واٹر۔ وغیرہ

(۵) کولوگاگ پرگے ٹیو۔ ادویات کے استعمال سے ایسا اثر ہوتا ہے
کہ جگر میں بھی حرکت ہوتی ہے۔ اور صفرا کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ اور
چھوٹی انتڑیاں اور ڈیوڈینم بھی متحرک ہوتی ہیں۔ ان کے ذریعے سبز
پاخانہ ہوتا ہے۔ وہ یہ ہیں:۔ کیالومل۔ بلیو پل۔ پوڈافائلین۔ یوآنی من۔
گرے پاؤڈر۔ ایلوز۔ روبرب۔ بعض ڈرا سٹک پرگے ٹو۔

پرگے ٹیو ادویات ان حالات میں استعمال کی جاتی ہیں:۔
(۱) جمع شدہ پاخانہ کو خارج کرنا (۲) دل۔ گردہ۔ جگر کی بیماریوں کی وجہ سے
جمع شدہ پانی کو خون سے نکال کر باہر کرنا (۳) بخارات حرارت
کو کم کرنا (۴) اپوپلکسی اور دماغی کن جشن جن میں خون کے پریشر کو

کو گھٹانا (۵) بواسیر و ہرنیا وغیرہ میں مبتلا مریضوں کو کو نتھنے سے روکنا (۶) صفرا کو خارج کرنا اور صفراوی پتھری کے اخراج میں مدد دینا۔ اور (۷) خون کے اندر سے یوریا۔ یورک ایسڈ۔ وغیرہ جیسے مُضِر مادوں کو نکالنا۔

انٹسٹائنل ایسٹرنجنٹ۔ یعنی انتڑیوں کے رس اور انکی حرکات کو کم کرنے والی ادویات چار قسم کی ہوتی ہیں:۔

(۱) جن کے ذریعہ سے انتڑیوں کی خون کی نالیوں پر اثر ہوتا ہے وہ ایلم اور لیڈ کے نمک۔ ہلکے سولیوشن کی صورت میں سلور کے سالٹ اور ڈائیلیوٹ سلفیورک ایسڈ ہیں۔

(۲) انتڑیوں کے اندر کے البیومن والے ٹشو کو جما دینے سے مفصلہ ذیل ایسٹرنجنٹ اثر رکھتی ہیں:۔

فیرک۔ کاپر۔ زنک۔ لیڈ اور بسمتھ کے سالٹ۔ ٹانک ایسڈ اور اس کے مرکبات۔ کیٹی کیو۔ سینی من۔ کائی نو۔ اکے شیا بارک۔ کریمیریا۔ یوکالپٹس گم۔ ہیماٹاگزائی لائی۔ ھائیڈرو بلانس۔

(۳) انتڑیوں کی گلٹیوں کے رس کو کم کرنے کی وجہ سے جن کا اثر ایسٹرنجنٹ ہے۔ وہ یہ ہیں۔

لیڈ وکیل سی ام کے سالٹ اور اوپیم

(۴) انتڑیوں کی حرکت میں کمی لانے کے سبب سے ایسٹرنجنٹ اثر رکھنے والی ادویات اوپیم۔ سٹرامونی ام۔ لیڈ سالٹ۔ بیلاڈونا۔ ہائیوسی مس لائم اور بسمتھ سالٹ ہیں۔

گیسٹرو انسٹائنل اری ٹٹنٹ۔ ادویات جو عام طور پر زہریلی ہوتی ہیں۔ تھوڑی تھوڑی مقدار میں خاص مطلب کے لئے دی جاتی ہیں۔ لیکن جب زیادہ مقدار میں کسی وجہ سے یا غلطی سے کھائی جا دیں تو اُن کا برا اثر ہونٹوں اور منہ سے شروع ہو جاتا ہے۔ اور گلے کے اور

تک سوزش اور جلن ہو جاتی ہے۔ اور آگے معدہ میں جانے پر تے خون تک
کی بھی آنے لگ جاتی ہے۔ اور انتڑیوں میں پہنچنے سے دست اور مروڑ
بعہ خون اور آؤں کے آتے ہیں۔ اور مروڑ بہت زیادہ ہوتا ہے۔
بیمار کی حالت کمزور ہو جاتی ہے۔ اور بے ہوشی حد درجہ کی ہوتی
ہے۔ بچ جانے پر بھی اور بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ جس سے
بیمار کا بچنا مشکل ہو جاتا ہے۔

اینٹسٹائنل اینٹی سپ ٹک ادویات ویسے ہی استعمال ہوتی
ہیں جیسی کہ معدہ کے بارے میں ذکر آچکا ہے۔ مگر ان پر اعتبار نہیں
کیا جا سکتا۔

انتڑیوں وغیرہ میں پیدا ہونے والے کیڑموں پر اثر رکھنے والی دوبات
مذکورہ بالا کرموں پر اثر کرنے والی ادویات کو **این تھل من ٹک**
کہتے ہیں۔ کہ جو اثر ڈائرکٹ یا ان ڈائرکٹ ہوتے ہیں:-

ڈائرکٹ این تھل من ٹک دو قسم کی ہوتی ہیں۔(۱) ورمی فیوج
(۲) ورمی سائیڈ۔

ورمی فیوج ادویات کے ذریعہ کرم مذکور صرف باہر نکلتے
ہیں۔ لازمی طور پر وہ مرتے نہیں۔ مثلاً جلپ۔ سکامونی وغیرہ۔

ورمی سائیڈ۔ ادویات کے اثر سے کرم مر جاتے ہیں۔ ہر ایک
قسم کے کرم پر انکے اثر جدا جدا ہونے سے ان کی الگ الگ اقسام ہیں۔

(ا) راؤنڈ ورم یعنے ایسکیرس لمبری کائی ڈیس۔ لیکن خاص اثر
کرنے والی سینٹو نین اور چنو پیا سیڈز ہیں۔

(ب) آکزی یورس ورمی کیولیریز یعنے تھریڈ ورم کے لئے ریکٹیم
کے ذریعے ان جکشن ان ان ادویات کے دئیے جاتے ہیں۔ عام
نمک کا سولیوشن انفیوژن کلمبا یا کواسشیا کا بیتر سولیوشن۔ لوہے کے

مرکبات کے سولیوشن اور ڈیکاکشن ایلوز۔

(ج) ٹیپ ورم یعنے ٹینیاسولیم اور ٹینیا میڈی او کیبلس لاٹا کے لیئے میل فرن کیسٹو پیلی ٹرائین۔ مبلون پمپ کین سیڈز۔ ایمبیلیا اور ٹرپن ٹائین استعمال کرتے ہیں۔

(د) تھائی مال اور آئیل یوکالپ ٹس کا اثر ڈیوڈی نل ورم پر ہوتا ہے

ان ڈائرکٹ ایلن تھل من ٹک کا اثر بیمار کی عام حالت کو بہتر کرنے اور انتڑیوں کے اندر کے پیدا ہونے والی رس میں کمی کرنیسے جس کی وجہ سے کرم انتڑیوں میں چھپے رہتے ہیں۔ ہوتا ہے۔ مثلاً لوہے کے نمک۔ بٹر ٹانک۔ خاصکر کواشیا اور کلمبا۔

جگر پر اثر کرنے والی ادویات

جتنا کچھ معلوم ہو چکا ہے۔ اس کے بموجب جگر کے خاص فعل پانچ ہیں۔ (۱) بائیل یعنی صفرا کا بنانا اور جاری کرنا۔ (۲) بائیل کا باہر نکالنا (۳) کاربوہائیڈریٹ اور کچھ حصہ پروٹین کو گلائی کوجین میں تبدیل کرنا۔ (۴) گلائی کوجین کو جمع رکھنا اور پھر اوسے شوگر میں تبدیل کرنا (۵) انتڑیوں میں پیدا شدہ یا باہر سے داخل شدہ زہریلے مادوں کو تباہ کرنا یا ان کو جمع کرنا اور اونہیں باہر نکالنا۔

اس کے بموجب مختلف ادویات کے اثر مفصلہ ذیل ہیں:۔

(۱) جن ادویات کا اثر جگر کی بائیل کو بہاتا ہے۔ ان کو کولوگاگ کہتے ہیں۔ جو پرگیٹو بھی ہوتے ہیں۔ اور جو ڈائرکٹ اور ان ڈائرکٹ قسم کے ہیں:۔

(ل) ڈائرکٹ کولوگاگ ادویات مفصلہ ذیل ہیں:۔

پوڈوفائی لم۔ یوآنی من۔ آئری ڈین۔ اپے کے کوآنا۔ ایلوز۔ ایلیڈ ہائیڈرو کلورک ڈل۔ نائٹرک ایسڈ۔ ڈیلیوٹ۔ سوڈیم سیلی سی لیٹ۔

سوڈیم بن زوایٹ۔ سوڈیم فاسفیٹ۔ سوڈیم سلفیٹ مرکیورک کلورایئڈ کامپی
کم۔ کالوسنتھہ۔ روبرب۔ اینٹی مونی سلفیوریٹ۔ پوٹاسیم سلفیٹ۔ ڈائیلیوٹ
آرسی نی اس ایسڈ۔
ان میں سے سوڈیم سیلی سی لیٹ بائیل کو پتلا کرتا ہے۔ اور پوڈوفائی
الم۔ اور آئری ڈین اسکے سالڈ اجزا کو بڑھاتے ہیں۔
(ب) اِن ڈائرکٹ کولوگاگ۔ جیسے مرکری کے مرکبات اور تمام
کنفارٹک۔
(ج) اِس کے برخلاف اثر رکھنے والی ادویات اینٹی کولوگاگ کہلاتی
ہیں۔ افیم مارفائین۔ کوڈائین۔ لیڈ ایسے ٹیٹ۔ مگ نے سم سلفیٹ۔ کیلومل۔
کسٹرآئیل وغیرہ۔ مگر اس مطلب کے لئے ان کا استعمال نہیں کیا جاتا۔
(د) بلی اری لتھون ٹرپ ٹک۔ یعنے گال سٹون کو حل کرنے والی
ادویات مثلاً سوڈیم سیلی سی لیٹ۔ ایتھر۔ آئیل ٹرپن ٹائین۔ آلیو آئیل گلیسرین
سوپ۔ کارلس باڈ سالٹ یا واٹر کا یہ اثر سمجھا جاتا ہے۔
(۲) جگر کے شکر پیدا کرنے والے فعل پر اثر کرنے والی ادویات:۔
(ل) گلائی کوجینک سٹے میولنٹ اثر امائیل نائی ٹرائٹ۔ ایسڈ
نائیٹرو ہائیڈرو کلورک ڈائیلیوٹ۔ اور سوڈیم بائی کاربونیٹ کا ہے۔
(ب) گلائی کوجینک ڈی پریسینٹ اثر رکھنے والی اینٹی مونی آرسینک
فاسفورس۔ افیم۔ مارفائین اور کوڈائینا ہیں۔
(۳) جگر میں یوریا بنانے والی ادویات:۔
لیکٹیٹ آف امونیا۔ لیوسین جگر میں جاکر یوریا میں تبدیل ہو جاتے
ہیں۔ اور یہ بھی خیال کیا جاتا ہے۔ کہ فاسفورس۔ آرسنک۔ اینٹی مونی۔
ایمونیم کلورائیڈ اور آئرن پیشاب کے ذریعے خارج ہونے والے یوریا
کی مقدار کو بڑھاتے ہیں۔ اور اِس کے برخلاف افیم۔ مارفائین۔

کا لچی کم۔ الکوحال اور کونین اسے کم کرتے ہیں۔

پینکری آس پر اثر کرنے والی ادویات

فیٹی اور الیسڈ چیزوں سے پینکری آس کا رس زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ اور الکلی سے کم ہوتا ہے۔ نیز جملہ سٹامے گاس اور ڈائیلیوٹ منرل السیڈ۔ گیسٹرک جوس کے بہاؤ کو بڑھانے کی وجہ سے آسی رس کو غائبانہ طور پر بڑھاتے ہیں۔ دوسری قسم وہ ادویات جن کا اثر سانس لینے والے اعضاء پر پڑتا ہے۔

(۱) سونگھنے والی ادویات

(۱) سٹے میولنٹ ان ہے لیشن۔ ان ادویات کا اثر سونگھنے سے ہوتا ہے۔ کہ جن کا بخار تو ہوا کے ساتھ یا گرم پانی کے بخارات کے ساتھ اندر جانے پر اثر ہوتا ہے۔ مثلاً کلوروفارم وائینھر۔ ہوا کے ساتھ اثر کرتے ہیں۔ اور مفصلہ ذیل ادویات کی آگے دی ہوئی مقدار کو ۱۴۰ درجہ فیرن ہیٹ پر گرم شدہ ایک پائنٹ پانی کے ملانے سے سٹے میولنٹ اثر ہوتا ہے۔ مثلاً بیس گرین کاربالک ایسڈ کے جو بیٹ آئیل۔ تیس منم ٹریو روبٹ ڈیڑھ ادنس کیوبب نصف اونس ٹنکچر بن زائین کمپاؤنڈ۔ اس کے علاوہ فرودل آئیل پانچ منم کو اڈھائی گرین مگ نے شیا کاربٹ لیوس کے ساتھ رگڑیں۔ اور اس میں ایک ڈرام پانی ملائیں اور اس کل میں نصف پائنٹ گرم پانی اور نصف پائنٹ سرد پانی ملا کر استعمال کریں۔

(۲) اری ٹنٹ ان ہے لیشن۔ ان کے ذریعہ برانکی ال میوکس ممبرین میں خارش ہوتی ہے۔ گو ان کو اس مطلب کے لئے استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔ برومین۔ آئیوڈین۔ سفوف شدہ سیگا۔ سلفیورس ان ہائیڈرائیڈ اور نائٹرک ایسڈ کا دھواں وغیرہ۔

(۳) سیڈیٹو ان ہے لیشن۔ یہ برانکی ال میوکس ممبرین کی خارش کو رفع کرتی ہیں۔ جیسے ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈائیلیوٹ۔ وکونا یم ان کا بہت ہی شاذ و نادر استعمال ہوتا ہے۔

(۴) اینٹی سپاز موڈک اِن ہے لیشن۔ یہ برانکی ال تشنج کو روکتی ہیں۔ جیسے کلورا فارم۔ ایتھر۔ امائیل نائیٹرائیٹ۔ سٹرامونیم کا دھواں۔ نائٹرپیپر نائیٹر اور کلوریٹ آف پوٹاس کا مکسچر۔ لوبیلیا۔ بیلاڈونا وغیرہ۔

(۵) اینٹی سیپٹک ان ہے لیشن یہ گندے برانکی ال مواد کے فاسد مادے کو ڈس انفیکٹ کرتی ہیں۔ مثلاً یوکالپٹس آئیل۔ ٹیری بین کریوزوٹ۔ کاربالک ایسڈ۔ آئیوڈو فارم۔ جونی پر آئیل۔ کیوبب آئیل یوبولی لائین اور نیبزائین سولیوشن۔

(ب) ناک پر اثر کرنے والی ادویات:۔

(۱) سٹرنوٹے ٹوریز یا ایرہائینز۔ وہ ادویات ہیں۔ جن کے ذریعے چھینکیں آتی اور ناک کی میوکس ممبرین کے مواد کو زیادہ کرتی ہیں۔ کہ جب ان کو بطور نسوار کے استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً سفوف تمباکو۔ کیپ سی کم۔ جنجر۔ بلیک پے پر۔ اپے پی کو آنا۔ کوالیا اور سنیگا۔

(۲) نیزل سیڈیٹو۔ ادویات ناک کی میوکس ممبرین کی خارش کو رفع کرتی ہیں۔ کہ جو لوکل اور جنرل قسم کی ہوتی ہیں۔ پسمنہہ کے نمک اکیلے یا مارفائین۔ کوکین وغیرہ کے ساتھ ملا کر لوکل سیڈیٹو ہیں۔ پلوا ایپکاک کمپاؤنڈ اکونائیٹ وغیرہ جنرل سیڈیٹو ہیں۔

(۳) نیزل ایسٹرنجنٹ۔ انزجن ادویات کا ہوتا ہے۔ اس کے ذریعہ ان کے مقامی استعمال سے نکسیر کا خون اور ناک کی میوکس ممبرین کا مواد بند ہوتے ہیں۔ جیسے۔ ایلم۔ ٹانک ایسڈ۔ ہی مے لس۔ نرائی پر کلورائیڈ۔ برف وغیرہ۔

(۴) آل فیکٹری نروسٹے میولنٹ۔ جیسے ایمونیا۔ ایسے ٹک ایسڈ۔
(۵) آل فیکٹری سیڈیٹو۔ جیسے زعفران۔ ہینگ۔ ایتھری ال آئلیز
پوٹاسی آئیوڈائیڈ۔ نس وار۔ تمباکو۔ اری ٹنٹ ان ہے لیشن۔

دوسری قسم کی فعل تنفس کے مرکز پر اثر کرنے کے لحاظ سے
بعض ادویات دو اقسام کی ہوتی ہیں:۔

۱۔ ڈائرکٹ ریسپائی ریٹری سٹےمیولنٹ۔ سبلز کینائین
ایٹروپین ایمونیا۔ ایپو مارفائین۔ سٹرامونی ام۔ نائیٹوسی مس، ڈجی ٹے لس۔ ایسے
ٹائین۔ ان میں سے اول تین زیادہ طاقت ور اور آخری دو کم اثر رکھتی ہیں

۲۔ ڈائرکٹ ریسپائی رے ٹری سیڈیٹو۔ اوپیم رکوڈائنا۔ ہائیڈرو
سیانک ایسڈ ڈل۔ فائی ساس ٹگ مائین۔ کلورل۔ الکوحال۔ ایکونائیٹ۔
ھرجی نیا پر دن۔ اِپی کے کو آنا۔ ایتھر۔ کلوروفارم۔ کے فین۔ جیل سی مائین
ویراٹرائین۔ سیپونائین۔ ہیروائن۔ نائیٹریٹ مرکبات۔ عام طور پر
پہلی تین اور آٹھویں دوائی اس کام کے لئے استعمال کی جاتی
ہیں۔

برانکائی اور پھیپھڑوں پر اثر کرنے والی ادویات:۔

۱۔ سٹےمیولنٹ۔ اری ٹنٹ ان ہے لیشن اور اندرونی طور پر اِپی
کے کوآنا اور اینٹی مونی۔

۲۔ سیڈیٹو۔ جملہ ریسپائی رے ٹری سیڈیٹو یہ اثر بھی رکھتی ہیں:۔

۳ برانکی ال گلینڈز پر اثر رکھنے والی ادویات:۔

(ا) سیکریشن سٹےمیولنٹ۔ جملہ الکلی خاصکر ایمونیا کارب آئیوڈین
کیوالیا۔ ایپومارفائین۔ سنیگا۔ سکیوال۔ اِپی کے کو آنا۔ بن زائین۔ ٹار۔ نمک
اینٹی مونی کے۔ کمفر۔ جیبوان ڈائی۔ ٹیری بین۔ آرجینیا۔ جملہ والے ٹل آئیل۔
سلفر۔ بالسم آف پیرو۔ بالسم آف ٹولو۔

(ب) سیکریشن سیڈیٹو۔ جملہ الیٹڈ۔ بیلاڈونا۔ سٹرامونی ام۔ ہائیوسی مس۔
(ج) سیکریشن ڈس انفیکٹینٹ۔ جملہ اینٹی سپ ٹک ان ہے لیشن
کوپے با۔ کیوبب۔ ایونیا ئیکم۔ جملہ والےٹل آئیل اور اویو رین۔ اندرونی طور پر
(د) برانکی ال سٹے میولنٹ۔ ج۔(ا) کی فہرست دیکھیں :۔
(س) برانکی ال اینٹی سپازموڈک۔ سٹرامونیم۔ لوبیلیا۔ بیلاڈونا۔
امائیل نائیٹرائیٹ۔ ہائیوسی مس۔ سوڈیم نائیٹرائیٹ۔ نائیٹروگلیسرین۔ گرنڈیلیا۔
کلورافارم۔ کلورل۔ تمباکو۔ ایتھر۔ اوپیم۔ کے نے بس انڈیکا۔
(ص) برانکی ال کے خون کے دورے پر اثر کرنے والی ادویات یا تو
اسے بڑھاتی ہیں یا کم کرتی ہیں۔ جنرل سٹے میولنٹ۔ مثلاً ڈیجی ٹے لس۔ سکیوال
الکوحال۔ ایمونیا۔ سٹرکنیائین۔ جملہ ایرومیٹک آئیل۔ اسے بڑھاتے ہیں ۔
اور عام کارڈی ایک اور جنرل ویسکیولر سیڈیٹو مثلاً ایکونائیٹ۔ اینٹی مونی
اپی کے کوآنا۔ آئیوڈائیڈز اور ایلکلیز۔ اسے کم کرتے ہیں۔

ایکسپکٹوریٹ ادویات وہ ہیں۔ جن کے اثر سے بلغم کے اخراج
میں سہولیت ہوتی ہے۔ ان کی اقسام یہ ہیں:۔

ا۔ اینٹی فلاجسٹک یا ڈی پرسنٹ۔ یہ اپنے ناسی ایبنٹ اور
ایمے ٹک اثر کے ذریعہ برانکی ال میوکس ممبرین کا انفلے میشن کم کرتی ہیں۔ کہ
جس سے مواد زیادہ نکلتا ہے۔ مثلاً اپی کوآنا۔ اینٹی مونی۔ ایپو مارفائین۔ لوبیلیا
پوٹاسی آئیوڈائیڈ۔

۲۔ سٹے میولنٹ۔ دیکھو (۳) (ا) اور (ب) جیسے سٹرکنیائین اور لٹھوین
۳۔ سیڈیٹو۔ جیسے پل اپیکاک کم سِلا۔ ٹنکچر کیمفر کمپاؤنڈ۔ ٹنکچر اوپیائی ایمونی
ایٹا۔ پلو اپیکاک کمپاؤنڈ۔ مارفائین۔ کوڈائین اور کلورل ہائیڈریٹ۔
۴۔ ایکسپکٹورنٹ بہ سبب ہونے ایمے ٹک۔ اپی کے کوآنا۔ اینٹی مونی۔
ایمونیا کارب۔ زنک سلفیٹ۔

۵۔ اینٹی سپازموڈک۔ برانکی ال اینٹی سپازموڈک کا بھی یہی اثر ہے
۶۔ سیلائیبن۔ جملہ ایلکلی اور مرکبات ایلکلی۔ خاصکر پوٹاسے یا بائی کاربونیٹ اور ایمونیم کلورائیڈ۔
۷۔ اینٹی سیپ ٹک جیسے ٹار۔ ٹیری بین۔ پائین آئیل سلفر آئیوڈین۔ جملہ ایرومی ٹک آئیل وبالسم واولیوریزن۔
۸۔ ری فلیکس۔ جیسے پوٹاسی ام کلوریٹ۔ گم اکیشیا۔ چینی۔ سوڈیم کلورائیڈ کو جب چوسا جاوے۔
اینٹی ایکسپکٹورنٹ۔ جیسے جملہ ایلسٹڈ۔ آئرن۔ ایٹروپین اور اوپیم۔

تیسری قسم کی ادویات جن کا اثر خون پر ہوتا ہے۔

(ا)۔ وہ ادویات جن کا اثر خون کے پلاسما پر ہوتا ہے۔
۱۔ پلاسما کے کھار کو بڑھانے والی ادویات۔ جملہ نمک ہائے پوٹاسی ام سوڈی ام یعنی ام کیل سی ام۔ ایمونی ام۔ مگ نے سی ام۔ ان میں سے اوّل کا اثر جلد مگر کم دیرپا۔ دوم کا اثر دیر میں ہوتا ہے۔ مگر دیرپا ہوتا ہے۔
۲۔ پلاسما کے کھار کو کم کرنے والی ادویات۔ آرگے نک ایلسڈ مثلاً بن زائینک ایلسڈ۔
۳۔ جملہ پرگے ٹو۔ ڈایوریٹک اور ڈایا فوریٹک ادویات کے ذریعہ چونکہ پلاسما میں سے بہت سارا سیرم اور نمک نکل جاتے ہیں۔ اسلئے پلاسما کی بناوٹ میں ان کے ذریعہ بہت فرق پڑجاتا ہے۔
ٹرانسفیوژن اور دینی سیکشن کا اثر براہ راست یہی ہوتا ہے۔

ب۔ بلڈ کارپسلز یعنے خون کے دانوں پر اثر کرنے والی ادویات:۔

۱۔ خون کے سرخ دانوں کی مقدار اور خاصیت کو زیادہ اور بہتر کرنے والی یعنے ان کے ہیموگلوبین جزو کو بڑھانے والی ادویات ہیماٹنک

یا ہیمائے نک کہلاتی ہیں۔

و۔ ڈائرکٹ ہیماٹنک۔ آئرن اور اس کے مرکبات کا بہ اثر بہت زبردست ہوتا ہے۔ اپنے اثر کے لحاظ سے دوسری درجے پر ایسڈ آرسی نی اسی ہے

ب۔ ان ڈائرکٹ ہیماٹنک۔ مثلاً۔ کونین۔ مرکری۔ کاڈلیور آئیل نیز تازہ ہوا۔ سورج کی روشنی۔ نشوونما کرنے والی خوراک۔ اور کھلی ورزش سے طاقت بڑھتی ہے۔ اور اس سے خون کے سرخ دانوں پر اثر پڑتا ہے

ج۔ جنرل اثر۔ آرسی نی اس ایسڈ۔ فاسفورس۔ آئیوڈین۔ سلفر۔ آئیل ٹرپن ٹائین۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ۔ خون کے اندر کی آکسیجن کو بگاڑتے ہیں ایسے ہی ایلکلی دھاتوں کے سائٹریٹ۔ ایسی ٹیٹ۔ اور ٹارٹریٹ مرکبات۔ اور الکوحال اور کونین۔ کا بھی اثر ہوتا ہے۔ کاربانک ایسڈ۔ کونین اور ہائیڈروسیانک کے ذریعہ سرخ دانے اپنی حسامت میں ہوجاتے ہیں۔ اور ہائیڈروسیانک ایسڈ۔ اور آکسیجن ادسے بڑھاتے ہیں۔ مرکری تھوڑی خوراک میں ان کی تعداد کو بڑھاتا ہے۔ پائروگیلک ایسڈ اور پوٹاسی ام کلوریٹ ان کو تباہ کرتی ہیں۔

۲۔ خون کے سفید دانوں پر اثر کرنے والی ادویات:۔

ا۔ چونکہ سفید دانے ادھر ادھر گھومتے ہیں۔ اور جب کوئی چوٹ وغیرہ لگتی ہے۔ تو اس جگہ پر بہت زیادہ تعداد میں جمع ہوجاتے ہیں۔ کونین اور سنکونا کے جوہر اس کی حرکت کو روکتے ہیں۔ اور کونین کے اثر سے ان کی تعداد کم ہوجاتی ہے۔

ب۔ ایسے سفید دانوں کی پیدائش کو بڑھانے کا اثر جملہ ایرومیٹک خاصکر کیمفر اور مرچ کا ہوتا ہے۔ پائی لوکارپین کا اثر بھی یہی بتایا جاتا ہے

۳۔ خون کے جمنے والے مادے پر اثر کے ذریعہ ادویات یا تو اسے بڑھاتی ہیں۔ یا کم کرتی ہیں۔

ا۔ بڑھانے والی۔ کاربانک ایسڈ۔ کیلی سی ام کلورائیڈ یا لیک ٹیٹا۔ مگ نے سی ام کاربونیٹ۔ یا لیک ٹیٹ۔ فاسفورس ایسڈ اور حل ہونے والے فاسفیٹ۔ تھائی مس گلینڈ۔ نارمل ہارس سیرم اور دودھ۔

ب۔ کم کرنے والے۔ آکسیجن۔ الکوحل۔ سائٹرک ایسڈ۔ ایسڈ فروٹ۔ ایسڈ وائین۔ فاقہ۔ ملائم چیزیں زیادہ مقدار میں۔

چوتھی قسم کی دل اور اسکے متعلقہ اعضاء پر اثر کرنیوالی ادویات

ا۔ کارڈی اک ٹانک۔ وہ ادویات ہیں۔ کہ جن کے اثر سے دل کے سکڑنے کی طاقت بڑھتی ہے۔ چاہے نبض کی رفتار پہ اس کا اثر ہو یا نہ ہو۔

ا۔ وہ کارڈی اک ٹانک جن سے نبض کی رفتار بھی سست ہو جاتی ہے۔ یہ ہیں:۔ ڈجی ٹے لس۔ سٹرافن تھس۔ سکیبولی۔ سوپر ارینل ایکسٹراکٹ کن ولیریا مجالس۔ ایری تھرو فلیم۔ سپیریم نمکسا۔ سیپونین۔ ویراٹرین وغیرہ ان میں سے پہلی پانچ اکثر استعمال ہوتی ہیں۔ زیادہ مقدار میں دینے سے دل کی سکڑنے کی طاقت کم ہوتی ہے۔

ب۔ جن کارڈی اک ٹانک ادویات سے نبض کی رفتار میں تبدیلی ہوتی ہے۔ وہ کیمفر۔ فائی ساس ٹگ مائین۔ اور ایلکاٹین۔ کاپر اور زنک کے نمک ہائے کی نہایت کم مقدار میں۔

۲۔ کارڈی اک سٹے میولنٹ۔ ادویات وہ ہیں۔ کہ جو دل کی طاقت اور رفتار کی تعداد کو تیز کرتی ہیں۔ جیسے:۔

برانڈی۔ وہسکی۔ رم۔ جن۔ کلوروفارم۔ ایتھر۔ سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک سٹرکینیا ٹین۔ آرسی نی اس ایسڈ۔ ایروما ٹک والے ٹل قسم کے تیل وغیرہ لیکن بیلاڈونا۔ سٹرامونی ام۔ ہائیوسی مس۔ کوکین ڈبوبوآ ئی سین سیمپوٹائین

سپارٹین صرف دل کی تعداد رفتار کو بڑھاتی ہیں۔

۳۔ **کارڈی اک ڈی پر سیبنٹ** ادویات کے اثر سے یا تو دل کی طاقت یا اُس کی رفتار کی تعداد یا دونو ہی کم ہو جاتی ہیں۔ جیسے ایکونائیٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ۔ نمک ہائی اینٹی موئی۔ اور ویراٹرائین۔ مگر صرف دل کی طاقت کو جملہ قسم کے ڈائیلیوٹ ایسڈ۔ مسکے رین۔ اپومارفائین پائی لوکارپائین۔ کلورل سیپونائین۔ سیلیسی لک ایسڈ۔ ایلکلی نمک ہائی۔ ڈبل کاپر نمک۔ اور ڈبل زنک نمک ہائے زیادہ مقداریں کم کرتے ہیں۔

ب۔ وہ ادویات کہ جن کے دل کے مرکز پر اثر سے دل کی رفتار تیز ہوتی ہے۔ مگر نبض کی رفتار سست ہوتی ہے۔

(۱) ایکونائیٹ۔ ایتھر۔ الکوحال۔ ایٹروپین۔ بیوٹائیل کلورل۔ کلورل۔ کلیرافارم۔ کان ولیریا۔ کوکین (زیادہ مقداریں) ہائیڈروسیانک ایسڈ پی چیوڑی ایکسٹراکٹ۔ نکوٹائین سکیوال۔ سٹرامونیم۔ سٹروفن تھس۔ ڈجی ٹے لس۔ ایڈرے نی لین۔

(۲) جن کے ذریعہ مرکز مذکور کی چال کم ہوتی ہے۔ وہ یہ ہیں:۔ متذکرہ بالا ادویات کی زیادہ مقدار اور نیز جن کے ذریعہ بلڈ پریشر کم ہوتا ہے۔ مثلاً نائیٹروگلیسرین۔ امائیل نائیٹرائٹ۔ اور کوکین کے ذریعہ یہ مرکز سست ہو جاتا ہے۔

ج۔ ایمونیا۔ کےفین اور ڈل جی ٹائین۔ کا دل پر پھر بھی اثر ہوتا ہے چاہے ویگس نروز کو کاٹ دیا جاوے۔

د۔ **گنیلگیان پر خاص اثر رکھنے والی ادویات**:۔ مثلاً کونائین لوبین جیل سی نی۔ ۔ ۔ ان سے نبض پہلے کم ہوتی ہے۔ پھر وہ بے قاعدہ تیز اور کمزور ہوتی ہے۔

پانچویں قسم کی خون کی ناڑیوں پر اثر کرنیوالی ادویات

خون کی نالیوں کی دیواروں میں لچکدار گوشت کے ریشے اور باریک اعصاب ہوتے ہیں۔ خون کی نالیوں کی دیواروں پر جو دباؤ پڑتا ہے۔ اُسے بلڈ پریشر کہتے ہیں۔ کہ جس کا اُتار اور چڑھاؤ اُن اعصاب پر منحصر ہے۔ کہ جو اِن کو سکیڑنے یا پھیلاتے ہیں۔ اور مفصلہ ذیل باتوں سے اس میں کمی بیشی واقعہ ہوتی ہے:۔

۱۔ خون کی ناڑیوں پر مقامی طور پر اثر کرنے والی ادویات:۔

(۱) بالواسطہ مقامی سٹےمیولنٹ ادویات یہ ہیں:۔

الکوحال۔ ایمونیا۔ اینٹی مونی ٹارٹریٹ۔ آرسینی اس ایسڈ۔ کیمفر۔ کینتھرائیڈس۔ کیپ سی کم۔ کاربالک ایسڈ۔ کلورین۔ کرائی سارو بین۔ کاپر سلفیٹ کریوزوٹ۔ کروٹن آئیل۔ کلوروفارم۔ ایتھر۔ آیوڈین۔ مرکیورک نائٹریٹ۔ منرل ایسڈ ہائے مسٹرڈ۔ سلور نائٹریٹ۔ گرمی مثلاً سینک یا پولٹس وغیرہ مختلف والے ٹل آئیل۔ زنک کلورائیڈ۔

الکوحال۔ ایتھر اور کلوروفارم کا یہ مطلوبہ اثر تب ہوتا ہے۔ جب کہ ان کے بخارات نہ اُڑنے دیئے جاویں۔

سٹےمیولنٹ۔ اری ٹنٹ۔ اور اینٹی سپاز موڈک۔ اُن سے لیشن یعنی ہوائی نالیوں میں واقعہ صاف خون کی نالیوں کو پھیلاتے ہیں۔

(۲) بلاواسطہ مقامی سٹےمیولنٹ۔ وہ ادویات ہیں کہ جنکو بذریعہ منہ استعمال کرنے سے ان کا اثر ہوتا ہے۔ مثلاً امائیل نائٹرائیٹ۔ نائٹرو گلیسرین۔ سوڈیم نائٹرائٹ۔ سپرٹ آف نائٹرس ایتھر کے قبیل۔

(۳) بالواسطہ مقامی ایسٹرنجنٹ یعنے لوکل ہیماسٹےٹک یا سٹپٹک وہ ادویات ہیں۔ کہ جو مقامی طور پر لگائی جانے سے خون کی

نالیوں کو سکیڑتی ہیں۔ اپنے اثر کے لحاظ سے یہہ دو قسم کی ہوتی ہیں :-

ا۔ خون کی نالیوں کی دیوار کے گوشت کے پٹھوں کے سکیڑنے کا اثر رکھنے والی ادویات یا طریقے۔ مثلاً سردی کو کسی شکل میں لگانا۔ کہ جو ایتھر کلورا فارم وغیرہ کے بخارات کے ذریعہ بھی حاصل ہوتی ہے۔ برف وغیرہ۔ ایلم۔ نمک ہائے لیڈ و سلور ڈائیلیوٹ۔ سلفیورک ایسڈ ڈائیلیوٹ۔ ایڈری نے لین۔ پی چوایٹری ایکسٹریکٹ۔ ہیمے می لس۔ آئرن۔ کہ جو ویسے بھی اندرونی طور پر دوائی کی شکل میں دی جاتی ہے۔

ب۔ ناڑیوں کے اردگرد دافعہ ٹشوز میں ایلبیومن والے مائع جزو کو جمانے کا اثر رکھنے والی ادویات مثلاً۔ ایلم۔ نمک ہائے سلور۔ لیڈ۔ بسمتھ نمک اور کاپر۔ آئرن کے پرسالٹ تے نک ایسڈ خود یا جس چیز میں یہہ واقعہ ہو۔ مثلاً۔ کاٹی تو۔ کیٹی کیو۔ کرامیریا۔ ہیماٹاکزائی لم۔ کال ہیمے مے لس۔ وغیرہ۔

(ہم) بلاواسطہ مقامی ایسٹرنجنٹ یا لوکل ہیماس ٹے ٹک

ادویات مقامی اثر سے آرٹریوں کو سکیڑتی ہیں۔ جب کہ پہلے ان کا اثر جون کے دورے پر اُن کے کھانے کے بعد ہوتا ہے۔ مثلاً ارگٹ کے فین (شروع میں) فائی ساس ٹگ میں۔ ڈجی ٹے لس۔

ب۔ ویزو موٹر سینٹر پر اثر کرنے والی ادویات :-

ا۔ **بلاواسطہ ویزو موٹر ڈائی لے ٹر** ادویات یہہ ہیں :-

الکوحال۔ کلورافارم۔ کلوریل۔ ایتھر۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ۔ تمباکو۔ رائی۔ گلیبنٹا ڈپریم

۲۔ **ویزو موٹر کنسٹرکٹر**۔ یعنی ان کو سکیڑنے والی ادویات یہ ہیں:-

ارگٹ (نہایت طاقتور) ڈجی ٹے لس۔ سٹرو فن تھس۔ سکیوال۔ فائی ساس ٹگ مین۔ سٹرکنیا ئین۔ ہائیڈراس ٹس۔ کوکین۔ ہیمے مے لس۔ بیلا ڈونا۔ سٹرامونی ام یہہ تینوں ادویات مقامی اثر بھی اس قسم کا رکھتی ہیں۔ بکتنی ادویات مثلاً الکوحال ایتھر۔ کلورافارم۔ سٹرامونی ام۔ ہائیوسی مس۔ ہائیڈرو

سیانک ایسڈ۔ ڈائیلیوٹ اور ویراٹرین عارضی اثر رکھتی ہیں۔ کہ جس کے بعد اُن کا اثر سٹے میولنٹ ہوتا ہے۔

ج۔ صاف اور گندے خون کی نہایت باریک نالیوں کو جو ناڑیاں ملاتی ہیں۔ اور جو نہایت ہی باریک ہوتی ہیں۔ اُن کو کیپلریز کہتے ہیں۔ اس لئے واضع ہے کہ ان کی خراب حالت کا اثر دوسری دو قسم کی ناڑیوں اور اُن دو قسم کی ناڑیوں کا اثر ان پر پڑتا ہے۔ کہ جس سے بلڈ پریشر میں اُتار اور چڑھاؤ واقعہ ہو جاتا ہے۔ اور اس میں بذریعہ ادویات ایک خاص حد تک خاص کر جلد کی کیپلریز میں تبدیلی کی جا سکتی ہے۔

ا۔ وہ ادویات کہ جو جلد کی کیپلریز اور آرٹیری اولز کو مقامی طور پر پھیلاتی ہیں۔ ان کی چار اقسام ہیں:۔

ا۔ **روبی فی شینٹ** وہ ادویات ہیں۔ کہ جن کے لگانے سے وہ جگہ سُرخ ہو جاتی ہے۔ تمام بالواسطہ مقامی ویسکیولر سٹے میولنٹ ادویات کا پہلے درجہ پر یہی اثر ہوتا ہے۔

ب۔ **ویسے کینٹ یا ایپس پاس ٹی کس** کے لگانے سے اُس مقام پر چھالے پڑ جاتے ہیں۔ جیسے کہ کنتھریڈین

ج **پسچیولینٹ** اثر ان ادویات کا ہوتا ہے۔ کہ جن کے جلد پہ لگائے جانے سے پھنسیاں سی نکل آتی ہیں۔ کروٹن آئیل اور ٹارٹار ایمیٹک آئینٹمنٹ

د۔ **کاسٹک یا ایسکروٹک** وہ ادویات ہیں کہ جو اس مقام کی ساخت کو تباہ کر دیتی ہیں۔ اور وہاں پر گوشت وغیرہ کے جلنے سے چھپڑے سے پیدا ہو جاتے اور ارد گرد کی جگہ سُرخ ہو جاتی ہے۔ مثلاً کاسٹک پوٹاس۔ یا سوڈا۔ زنک کلورائیڈ۔ مضبوط ایسڈز۔ سلور نائٹریٹ وغیرہ۔

نوٹ:۔ جب ان میں سے ایک یا دوسری قسم کی دوائی کو بعض وقت ایک خاص جگہ کی سوزش کے رفعہ کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

تو اس وقت اس کو کاؤنٹر اری ٹینٹ اثر پیدا کرنے کے لئے لگاتے ہیں۔

۲۔ وہ ادویات کہ جو جلد کی کیپلریز اور آرٹیری اولز کو سکیڑتی ہیں۔ مثلاً تمام لوکل ویسکیولر ایسٹرنجنٹ یہہ اثر رکھتے ہیں۔

چھٹے قسم کی پیشاب کے اعضاء پر اثر کرنیوالی اَدویات

(۱) وہ ادویات کہ جو گردوں پر اثر کرتی ہیں۔ گردن کا دو قسم کا کام ہوتا ہے۔ (۱) وہ انسانی جسم کے اندر پانی کی مقدار کو قاعدہ میں رکھتے ہیں۔ (۲) جسم کے ٹشوز کی تبدیلی کی وجہ سے پیدا ہونے والی چیزوں یوریا۔ یورک ایسڈ وغیرہ کو جسم سے باہر نکالتے ہیں۔

آرٹیری ال پریشر اور خون کی بناوٹ کی وجہ سے پیشاب کی پیدائش میں تبدیلی واقعہ ہوتی ہے۔ جس کے معنے یہہ ہیں۔ کہ اگر رینل اور عام بلڈ پریشر میں تبدیلی کی جاوے۔ تو اس سے پیشاب میں بھی کمی یا زیادتی واقعہ ہوتی ہے۔

ا۔ جن ادویات کے اثر سے پیشاب کی مقدار میں زیادتی واقعہ ہوتی ہے۔ اُن کو ڈایوریٹک کہتے ہیں۔ یہ اِس مقصد ذیل قسموں کا ہوتا ہے:۔

ا۔ سیڈے میولنٹ مثلاً جن۔ بھوگ۔ بلاٹا اوری۔ این ٹے لس۔ تمام اولیو ریزن۔ ریزن اور والے ٹل آئیل۔ جیسے کہ کوپے با۔ کیوبب۔ بلیک پے پر ٹرپن ٹائین۔ جونی پر۔ بکوؔ۔ یو والرسائی وغیرہ۔

ب۔ ریفرجریٹ۔ مثلاً سادہ یا ایریٹیڈ قسم کے پانی لن سیڈ ٹی۔ بارلے واٹر۔ ایلکلائین منرل واٹرز وغیرہ۔ مؤخر الذکر کو سیلائین ڈایوریٹک بھی کہتے ہیں۔

ج۔ ہائیڈروگاگ۔ مثلاً ڈجی ٹےلس۔ کےفین سیکوال۔ سٹروفین تھس۔ بی جیسوا ٹیری ایکسٹرا کٹ۔ ناٹٹرس ایتھر۔

۲ پیشاب کی مقدار کو کم کرنے والی ادویات کینتھرڈس۔ ٹرپن ٹائین

اور فاسفورس ہیں۔ جن کے ذریعہ گردوں میں سوزش کے ہو جانے سے پیشاب پیدا ہونا کم ہو جاتا ہے۔ مگر اس مطلب کے لئے یہ ادویات استعمال نہیں کی جاتیں۔

(ب) وہ ادویات کہ جن کا اثر پیشاب پر براہ راست ہوتا ہے:۔

۱۔ پیشاب کو ایسڈ بنا دینے والی ادویات۔ بنزائیک ایسڈ اور اس کے دیگر مرکبات۔ ایسڈ سوڈیم فاسفیٹ اور سیلی سی لک۔ سائٹرک اور ٹارٹارک ایسڈ زیادہ مقدار میں۔ منرل ایسڈز۔

۲۔ پیشاب کی خاصیت ایلکلی بنا دینے والے جملہ پوٹاسیم۔ سوڈیم۔ لیتھی ام۔ اور کیل سی ام نمک ہائے ہیں۔ اور نیز جملہ ایمونی ام سالٹ بھی کہ جنکا اثر بہت تیز ہوتا ہے۔ نائٹرک ایسڈ کا اثر ذرا کمزور ہوتا ہے۔

۳۔ **یوری نیری لیتھونٹرپ ٹکس یا انٹی لیتھک** ادویات وہ ہیں۔ کہ جن کے اثر سے پیشاب کی نالیوں وغیرہ میں پیدا شدہ کوئی کنکرہ پتھری حل ہو جاتا ہے۔ یا پیشاب کے اندر کے ٹھوس مادوں کا جمع ہو جانا بند ہو جاتا ہے۔ مثلاً یورک ایسڈ اور آگزیلیٹ آف لائم کی پتھری کے حل کرنے کے لئے ایلکلی ادویات یا پانی پر سے زائین استعمال کی جاتی ہیں۔ اور فاسفیٹک پتھری کے لئے بنیزائک ایسڈ اور اس کے مرکبات۔ پوٹاسی ام۔ اور لی تھی ام سالٹ کے مرکبات کے ذریعہ یورک ایسڈ یوریٹ کی شکل میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور نیز وہ گاؤٹ کے مریضوں کے خون کے پیشاب کو ایلکلی بنا دیتے ہیں۔ پانی یا دیگر مائع چیزوں کا زیادہ مقدار میں پینا پیشاب کے اندر کے ٹھوس مادوں کو جمع نہیں ہونے دیتا بلکہ باہر نکال دیتا ہے۔

۴۔ **پیشاب کی سڑاند کو روکنے والی ادویات**۔ بعض اوقات (۱) سڑ کیا یا پتھری کی وجہ سے رک جاتا ہے۔ اور پڑا رہنے سے سڑ جاتا ہے۔ یا (۲) گردے یا مثانہ کے بیلوس میں سوزش ہو جانے کی وجہ سے پیشاب میں

میں کمی ہو جاتی ہے۔ اور اُس کے ساتھ خون یا پیپ کا مادہ مل جاتا ہے۔ جس سے پیشاب سڑ جاتا ہے۔ اِس سڑاند کو بالواسطہ یا بلاواسطہ انٹی سیپٹک ادویات دور کرتی ہیں۔ مثلاً بورک ایسڈ۔ سیلی سی لک ایسڈ اور بنیزائیک ایسڈ۔ یووا ارسائی۔ کبوبب۔ کوپے با۔ سینڈل آئیل۔ یوروا ٹروپین اور کچھ والے ٹل آئیلز۔

۵۔ پیشاب کے اجزا میں تبدیلی پیدا کرنے والی ادویات۔ مثلاً سیلائین ڈائیوریٹک ادویات پیشاب کے ٹھوس مادوں کو بڑھاتے ہیں۔

میتھلین کے ذریعہ ایسڈ پیشاب زرد یا سبزی مائل ہو جاتا ہے۔ اور ایلکلائین سرخی مائل۔ کاربالک ایسڈ۔ کریوزوٹ۔ نفتھالین اور ٹار کے دیگر مرکبات سے پیشاب تیز زرد اور میتھائیل وائیلیٹ سے سیاہ نیلا ہوتا ہے۔ ردبرب سنفیا۔ اور کرائیسا روبین ایسڈ پیشاب کو خاکی مائیل بنا دیتے ہیں۔ اور ایلکلائین کو ارغوانی نما سُرخ اور لاگ ووڈ سے ایلکلائین پیشاب Violet ہو جاتا ہے۔

جملہ نائٹرائیٹ۔ ایسی ٹی نی لائیڈ۔ پوٹاسیم کلوریٹ۔ ہائیڈروگیلک ایسڈ۔ کبھی کبھی آرسینک اور منرل ایسڈز کی زیادہ مقدار سے پیشاب سُرخ سیاہ ہو جاتا ہے۔

کنتھریڈین۔ ٹرپن ٹائین۔ اور سیلی سی لک ایسڈ کی زیادہ مقدار پیشاب کو سُرخ خون جیسا بنا دیتی ہیں۔ اور دلیسے ہی فاسفورس کی زیادہ مقدار سے پیشاب میں یوریا۔ لیوسن اور ٹائیروسن ظاہر ہو جاتی ہیں۔ ٹرپن ٹائین سے پیشاب کی بُو Violet جیسی ہو جاتی ہے۔ اور کیوبب اور کوپے با سے ان کی خاص بُو پیشاب میں آتی ہے۔

کنتھریڈین سٹرکنیا ئین۔ اور ڈیجی ٹے لس سے پیشاب میں البیومن پیدا ہو جاتا ہے۔ کتنی ہی ادویات گلائیکوسوریا پیدا کرتی ہیں۔ کہ

جن میں فلورڈزین یا فلوری ٹن خاص ہیں۔ کاربالک اکسا ئیڈ کے ذریعہ زہر کے اثر کی وجہ سے کچھ عرصہ کے لئے پیشاب میٹھا ہو جاتا ہے۔ اور کچھ عرصہ تک لیڈ یا سیسے کے استعمال سے کرانک انٹرسٹی شل نفرائی ٹس پیدا ہو جاتی ہے۔

ج۔ مثانہ اور پیشاب کی نالی پر اثر کرنے والی ادویات میں سے جن سے ان اعضاء پر نرم کرنے والا اثر پڑتا ہے۔ اُن کو یوری نری سیڈیٹیو کہتے ہیں۔ مثلاً اوپیم۔ ہائیوسی مس۔ بیلا ڈونا۔ سٹرامونی ام۔ بکو۔ یودا ارسائی کاؤنچ گراس۔ ہائی گرو کپلا وغیرہ ان میں سے اول دو کا اثر بہت زبردست ہے۔

ساتویں قسم کی جلد پر اثر کرنے والی اَدویات

جلد کے راستے پسینہ آتا ہے۔ اور حس کی طاقت بھی اس میں ہے۔ نیز یہ جسم کی حرارت اور پسینہ اور سانس کو ٹھیک حالت میں رکھتا ہے۔ اور پسینہ کے غدود وں کی اس میں جگہ ہوتی ہے۔

ا۔ پسینہ کی گلٹیوں پر اثر کرنے والی ادویات۔

ا۔ پسینہ کی مقدار اور پیدائش کو زیادہ کرنے والی ادویات کو ڈایا فوریٹک کہتے ہیں۔ اور پسینہ بہنے لگ جاوے تو اُن کو سیوڈوری فک کہتے ہیں۔

نارکاٹک ادویات اپنے اثر کے دوسرے درجے میں مثلاً اوپیم۔ کلورل کلورافارم اور الکوحال۔ گرم گرم اشیا کا پینا۔ ڈوورس پاؤڈر۔ کیمفر۔ اپی کے کیوآنا۔ امونیا سائٹریٹ۔ امونیا ایسی ٹیٹ۔ اینٹی مونی ،نکوٹین۔ پائی لوکار پین نہایت موثر ہے۔ گرم سینک و پولٹس پسینہ لاتا ہے۔ گرم پانی سے نہانا امونی ام ایسی ٹیٹ۔ امونی ام سائٹریٹ۔ آرنیکا۔ ایکونائیٹا۔ کالچی کم کیوبب ۔۔۔ پٹی بڑی ۔۔۔ لیپ یا ۔۔۔ دو کا اثر مبہم طور پر

ہوتا ہے۔

۲۔ پسینہ کی مقدار کو کم کرنے والی ادویات این ہائیڈروٹک یا اینٹی ہائیڈروٹک کہلاتی ہے۔ مثلاً ایمونیا۔ الکوحال۔ سٹرکنیا۔ ٹین آئرن تازہ ہوا۔ اور اچھی غذا۔ ڈوورس پاؤڈر۔ افیم اور سلفیورک ایسڈ۔ ایٹروپین ایکسٹرا کٹ بیلاڈونا۔ سٹراموینم اور ہائیوسی مس نہایت موثر ہیں۔ سرد چیزوں کا لگانا۔ سلفیورک ایسڈ اور ٹانک ایسڈ کا لوشن سرد مقام پنکھا کرنا۔ ایسڈز۔ کونین۔ نکس وامیکا۔ پائی کروٹوزین۔ زنک اکسائیڈ۔ سیلی سی لک ایسڈ۔

۳۔ پسینہ کی خاصیت کو بدلنے والی ادویات کا اثر پسینہ سے ظاہر ہوتا ہے مثلاً ایتھو ڈین۔ پوٹاسی ام آئیوڈائیڈ۔ ٹارٹارک ایسڈ۔ بنیزائیک ایسڈ اور سیلی سی لک ایسڈ۔

ب۔ جلد یا دیگر حصہ جات جسم کو نرم کرنے والی ادویات ایمولی اینٹ یا پروٹیکٹو کہلاتی ہیں۔ اور جلد کو پھٹنے نہیں دیتیں۔ مثلاً تیل اور چربی کی قسم کی چیزیں۔ گلیسرین۔ ویزلین۔ لینولین۔ گرم پولٹس۔ گرم پانی وغیرہ۔

ج۔ میوکس ممبرین کی حفاظت کرنے والی ادویات کو ڈیمل سینٹ کہتے ہیں۔ مثلاً گلسرین۔ لن سیڈ۔ انڈے کی سفیدی۔ اسپغول جیلاٹین۔ آئی سن گلاس۔ شہد۔ سٹارچ وغیرہ

د۔ جلد کی کیپلیریز اور سرخ خون کی چھوٹی چھوٹی نالیوں پر اثر کرنے والی ادویات وہ ہیں کہ جن کا پہلے ۹۶ صفحہ پر ذکر ہو چکا ہے۔

۱۔ جلد پر بخارات پیدا کرنے والی ادویات مختلف قسم کی ہیں نہر کے لئے دیکھو قسم پنجم (ج)

س۔ جلد پر بخارات پیدا کرنے والی ادویات:-

۱۔ ڈی فیونڈ ایری تھی ما پیدا کرنے والی۔ اینٹی پائی رین۔ آرسنک بیلاڈونا۔ بن زوئیٹ آف سوڈا۔ کرائی سارو بن۔ کوپے با۔ سیلی سی لک ایسڈ

سٹرامونیم ۔ ٹار ۔

۲۔ سکارلے ٹی نا ایری تھی ما پیدا کرنے والی ۔ بیلا ڈونا ۔ کلورل ہائیڈریٹ ۔ کوپے با ۔ آئیوڈوفارم ۔ کونین ۔ سٹرکنیائین ۔ بروما ئیڈ آف نکل ۔

۳۔ پے پیولر ایری تھی ما پیدا کرنے والی ۔ اینٹی پائی رین ۔ آرسنک ۔ بروما ئیڈ ۔ کلورل ہائیڈریٹ ۔ کیوبب ۔ مارفائین ۔ کونین ۔ سیبیڈری بین ۔ ٹرپن ٹائین

۴۔ ٹوڈوسم اری تھی ما پیدا کرنے والی ۔ برومائیڈ اور آئیوڈائیڈ کے مرکبات

۵۔ ارٹی کے ریا یعنے چھپاکی پیدا کرنے والی ۔ اینٹی پائی رین ۔ آرسنک آئیوڈائیڈ اور بروما ئیڈ کے مرکبات ۔ کوپے با ۔ مارفائین ۔ کونین ۔ ریزن ۔ سیلے سے لک ایسڈ ۔ سیلول ۔ سنٹونین ۔

۶۔ دیسی کل پیدا کرنے والی کے نے بس انڈیکا ۔ کلورل ہائیڈریٹ کاڈلیور آئیل ۔ کوپے با ۔ مرکبات آئیوڈائیڈ ۔ مارفائین ۔ سیلے سے لک ایسڈ کونین ۔ ٹرپن ٹائین ۔

۷۔ میلّی سنجارات پیدا کرنے والی ۔ مرکبات بروما ئیڈ و آئیوڈائیڈ ۔ کے نے بس انڈیکا کلورل ہائیڈریٹ ۔ کوپے با ۔ مارفائین ۔ فاسفورک ایسڈ ۔ کونین ۔

۸۔ پسچیول پیدا کرنے والی ۔ آرسنک ۔ مرکبات آئیوڈائیڈ ۔ اور بروما ئیڈ کلورل ہائیڈریٹ ۔ سیلے سے لک ایسڈ ۔ اینٹی مونی ۔

۹۔ پرپیورا پیدا کرنے والی ۔ کلورل ہائیڈریٹ ۔ کلورا فارم سونگھنا مرکبات آئیوڈائیڈ ۔ کونین ۔ سیلے سے لک ایسڈ ۔

۱۰۔ پیٹر یاسس روبرا ۔ بائی کرومیٹ آف پوٹاسی ام ۔

۱۱۔ سورائی سس پیدا کرنے والی ۔ بورکس ۔ بائی کرومیٹ آف پوٹاسی ام

۱۲۔ ایگزیما پیدا کرنے والی ۔ بائی کرومیٹ آف پوٹاسی ام ۔ کرائی سارو بن مرکبات بروما ئیڈ ۔

۱۳۔ گنگرین پیدا کرنے والی ۔ آرسینک ۔ ارگٹ ۔ کونین ۔ مرکبات آئیوڈائیڈ

۱۴۔ ڈیلس کوئے میشن پیدا کرنے والی۔ کونین۔
۱۵۔ فرنکل پیدا کرنے والی۔ آرسنک کونین۔ مرکبات بروما ئیڈ۔
۱۶۔ کیرا ٹوسسس پلمبرس پیدا کرنے والی۔ آرسینک۔
۱۷۔ پگ من ٹے شن پیدا کرنے والی۔ آرسنک۔ نائٹریٹ آف سلور پکرک ایسڈ۔
۱۸۔ ہرپیز زاسٹر پیدا کرنے والی۔ آرسینک۔

س۔ جِلد کی حس والے حصے پہ اثر کرنے والی ادویات وہی ہیں۔ کہ جو اعصاب کے حس والے حصوں پہ اثر کرتی ہیں۔

ش۔ بالوں کو بڑھانے والی ادویات وہ ہیں کہ جو اُن کے اندر خون کو زیادہ لاتی ہیں۔ مثلاً ویسکیو لرسٹی میولنٹ۔ لی نی منٹ آف امونیا کیمفر۔ ایمو نی ایٹیڈ کیمفر اور ٹرپن ٹائین وغیرہ۔ کینتھریڈین۔ سپرٹ آف روز میری۔ کیپ سی کم۔ امونیا۔ پائی لوکارپین۔ آئیوڈین مرکری کی ہرمیں آئیل آف کیڈ اور ونٹر گرین۔

ص۔ فالتو بالوں کو اکھیڑنے کا کام کرنے والی ادویات سلفائیڈ اور ایلکلی کاسٹک قسم کی ہوتی ہیں۔ مثلاً بیریم سلفائیڈ۔

آٹھویں قسم کی خون کے میٹابولزم پر اثر رکھنے والی ادویات

خون کے جسم کے مختلف حصوں میں چکر لگانے سے وہاں کے ٹشوز میں جو مختلف قسم کی تبدیلیاں کل انسانی جسم میں واقعہ ہوتی ہیں۔ اِن کو میٹابولزم کہتے ہیں کہ جب اعضا کے حصے کچھ اجزا تو خون سے لیتے ہیں اور کچھ اجزا خون کے پیدا کر دیتے ہیں۔ اور اس طرح سے ان دونوں میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور یہ تبدیلی خون کی مقدار اور بناوٹ۔ آکسیجن کی مقدار جسم

کے پٹھوں کی حرکت۔ فضلات جسمانی کو باہر نکالنے والے اعضاء کی حرکت۔ آب وہوا غسل اور ادویات وغیرہ کے اثرات وغیرہ پر منحصر ہے۔

(۱) جن ادویات سے میٹابولک تبدیلی زیادہ ہوتی ہے۔ ان کو **میٹابولک سٹی میولنٹ** یا **ٹانک** کہتے ہیں۔ کہ جو اپنے اثر کے لحاظ سے مقامی اور عام ہو سکتی ہیں:۔

مقامی سٹی میولنٹ ادویات کو ریزالونیٹ بھی کہتے ہیں۔ جیسے مقامی ویسکیولر سٹی میولنٹ جنرل ٹانک ادویات کے ذریعہ قوت ہاضمہ میں ترقی ہوتی ہے۔ اور جنرل حالت بھی بہتر ہوتی ہے۔ اور سارے جسم کے اعضاء میں ہر ایک قسم کی طاقت نمودار ہوتی ہے۔ مگر قوت ہاضمہ کو طاقت دینے والی **گیسٹرک ٹانک**۔ خون کی بہتر کرنیوالی **بلڈ ٹانک** اور اعصاب کو طاقت دینے والی **نروائین ٹانک** کہلاتی ہیں۔ جنرل ٹانک ادویات یہ ہیں:۔ آئرن۔ مرکری۔ آرسینک۔ فاسفورس۔ اینٹی مونی۔ کیل سی ام کلورائیڈ۔ کیل سی ام ہائپو فاسفاس۔ سوڈیم ہائپو فاسفاس۔ سلفیور ٹیڈ لائم۔ کوکا کے نیمن گو آکم۔ تہائی رائیڈ۔ پانی۔

(ب) اس قسم کی تبدیلی کو کم کرنیوالی ادویات **میٹابولک ڈی پرسینٹ** کہلاتی ہیں۔ جو یہ ہیں:۔

الکوحال۔ کونین۔ فینازون۔ ایسی ٹینی لائیڈ۔ سیلی سین۔ گلسیرین۔ ربیسارسن وغیرہ۔

(ج) آلٹرٹیو ادویات وہ ہیں۔ جو خاص اعضاء میں ایسی تبدیلی پیدا کرتی ہیں۔ کہ جن کی وجوہات سے ہم واقف نہیں ہوتے۔ ان میں سے زیادہ ضروری یہ ہیں:۔

مرکری۔ آئیوڈین۔ آرسینک۔ گولڈ۔ کا لچی کم۔ وغیرہ۔

نویں قسم کی ادویات جن کا اثر جسم کی حرارت پر ہوتا ہے

جسم کے کل اعضاء کا اپنا اپنا کام ٹھیک کرتے رہنے سے جسم کی حرارت 98.4 درجہ فیرن ہیٹ پر رہتی ہے۔ کہ جو نارمل یعنے تندرستی کی کہلاتی ہے۔ مگر اُن میں سے کسی اعضاء کے کام میں فرق پڑ جانے سے یا باہر سے کسی حادثہ کے واقعہ ہو جانے سے اِس حرارت میں کمی و بیشی ہو جاتی ہے۔ کہ جسکے متعلق مناسب انتظام کرنا لازمی ہو جاتا ہے۔

۱۔ اینٹی پائی ریٹک یا فیبری فیوج ادویات وہ ہیں۔ کہ جنکے استعمال سے بڑھی ہوئی حرارت عزیزی کم ہو جاتی ہے۔ ان کے نام یہ ہیں :۔ فینا سیٹین۔ فینازون۔ ایسی ٹے نے لائیڈ۔ کونین سیلی سی لین۔ سیلے سی لک ایسڈ۔ الکوحال۔ اینٹی مونی۔ ایکونائیٹ۔ افیم۔ گرم غسل۔ جملہ ڈایا فوریٹک۔ سرد پانی۔ شربت۔ برف۔ سرد یا گرم پانی کے غسل۔ سرد ویٹ پیک۔ سرد سپنج۔ سرد پانی کا کمپریس۔ ٹھنڈے سرد پانی کی رکیٹم یا ویجائنا میں پچکاری۔ بخارات والے لوشن۔ کونین اور آرسنک بخاروں میں۔ اینٹی ڈفتھیرک سیرم ڈفتھیریا میں۔

ب۔ کیلوری کری سینٹ ادویات وہ ہیں۔ کہ جنکے ذریعہ مقامی یا عام طور پر جسم کی حرارت بڑھ جاتی ہے۔ مثلاً فومن ٹے شن۔ پولٹس۔ روبی فی شینٹ ادویہ (دیکھو صفحہ ۹۶) جو مقامی اثر کے ذریعہ ایسا اثر کرتی ہیں۔ بیلا ڈونا کے فین۔ کوکین اور پکروٹاکسن کی زہر یلی خوراکیں عام طور پر ایسا اثر دکھاتی ہیں۔ بعض حیوانی زہر بھی ایسا اثر پیدا کرتے ہیں مثلاً مچھلی۔ ٹیوبرکیولین۔ وغیرہ مگر یہ ادویات اس مطلب کے لئے استعمال نہیں کی جاتیں۔

دسویں قسم کی ادویات جنکا اثر گوشت کے پٹھوں پر ہوتا ہے

ان کے بارے میں زیادہ تفصیل کے ساتھ کچھ کہنا مشکل ہے۔ مگر ان کے اثر کے لحاظ سے ان کی جدا جدا مفصلہ ذیل قسمیں ہیں۔

(۱) گوشت کے پٹھے کے کام کرنیوالی طاقت کو کم کرنیوالی ادویات :۔

۱۔ اپو مارفائین۔ ایس کلے پی رے ڈائین۔ ڈیل فائین۔ سیپو نائین۔ کاپر۔ زنک اور کیڈمی ام۔ زیادہ مقدار ہیں اینٹی مونی۔ آرسینک۔ آئرن اور پلاٹی نم۔

(۲) پٹھوں کے کام کرنے اور ان کی لچک کی طاقت کو کم کرنیوالی ادویات پوٹاسی ام۔ لی تھی ام۔ ایمونی ام۔ کونین۔ کلورافارم۔ کلورل اور الکوحل

(۳) پٹھوں کے کام کرنے کی طاقت کو کم کرنے اور انکی جوش میں آنے کی طاقت میں نمایاں بے قاعدگی پیدا کرنے والی ادویات ویراٹرین بیریم سٹرامونی ام اور کیل سی ام کے نمک ہائے۔ ڈجی ٹے لس۔ سکیو ال اور اوراولی اینڈر ہیں۔

(۵) (Excitibility) یعنے جوش پٹھا کو بڑھانے والی فائی سا س ٹگ مین ہے۔

(۶) پٹھوں کے کام کرنے کی طاقت کو بڑھانیوالی تھیوبرومین اور کے فین ہیں۔

گیارھویں قسم کی ادویات جو نظام عصبی پر اثر کرتی ہیں

نظام عصبی میں (۱) دماغ بڑا (۲) دماغ چھوٹا (۳) سپائینل کارڈ یعنے ریڑھ کی ہڈی میں واقع لمبا سا رستا جسے حرام مغز بھی کہتے ہیں۔ (۴) حس و حرکت پیدا کرنے والے اعصاب اور (۵) مختلف قسم کی گنگلیان شامل

ہیں۔ اِن سب کا آپس میں ایسا گہرا تعلق ہے۔ کہ ایک کا اثر دوسرے پر بہت نمایاں طور پر ہوتا رہتا ہے۔ تاکہ یہ سلسلہ جاری رہ سکے۔

(۱)۔ وہ ادویات کہ جو اعصاب حس پیدا کرنے والے حصّے پر اثر کرتی ہیں کہ جس سے درد کی موجودگی سے اُس میں کمی ہو جاتی ہے۔ یا حس بالکل ماری جاتی ہے یا درد اور حس بڑھ جاتے ہیں۔ اُن کی دو قسمیں ہیں:۔

ا۔ حِس کے اعصاب پر سستی کا اثر کرنے والی ادویات **لوکل انوڈائین** یا **لوکل انل جے سِک** یا **لوکل انس تھے ٹک** کہلاتی ہیں۔ اُن کے نام حسب ذیل ہیں:۔

لوکل انوڈائین:۔ ایکونا ئیٹ۔ بیلاڈونا۔ ویراٹرائین۔ کاربالک ایسڈ کلورل۔ مینتھال۔ ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈائیلیوٹ۔ کریوزوٹ۔ الکوحال۔ اینھر کلورافارم۔ اوپیم۔ سٹراموُنی ام۔ ہائیوسی مس۔ اَیروسے ٹک آئیلز۔ زنک آکسائیڈ سوڈیم بائی کاربونیٹ۔ کلورے ٹین۔

لوکل انس تھے ٹک۔ کاربالک ایسڈ۔ یوکین۔ کاداکوکین کی جلدی پچکاری۔ ایتھر۔ ایتھائیل کلورائیڈ کا سپرے اور سخت سرد پانی۔

۲۔ **سینسری سٹی میولنٹ**۔ وہ ادویات ہیں۔ کہ جو لوکل ریڈیکیولر سٹی میولنٹ ہیں:۔

ب۔ موٹر یعنی حرکت پیدا کرنے والے اعصاب اور مرکز پر اثر کرنے والی **ادویات**:۔

۱۔ اُن اعصاب کو سُست کرنے والی ادویات کو **لوکل موٹر پیرے لائزر** کہتے ہیں۔ مثلاً امائیل نائٹرائٹ۔ ایٹروپین۔ کیمفر۔ کوکین۔ کونائم۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ۔ ہائیوسی مس۔ نوبیلائین۔ میتھائیل برو سائین میتھائیل سنکونائین۔ میتھائیل مارفائین۔ میتھائیل کوڈائین۔ میتھائیل کونین میتھائیل سٹرکنائین۔ سیوئین۔ سپارٹین۔ سٹراموُنیم۔

۲۔ لوکل موٹر سٹی میولنٹ۔ یہ ادویات اعصاب کی قوت حرکت کو تیز کرتی ہیں۔ مثلاً آیکونائیٹ۔ پائی لوکارپین۔ نکوٹائین۔ پائی ری ڈین۔ سٹرکنیائین (خفیف) بجلی (فیراڈک)

ج۔ اعصاب کے سِنٹے وشاخوں پر اثر کرنے والی ادویات دو قسم کی ہوتی ہیں۔ اوّل جو اعصاب کی حرکت کرنے والے حصّے پر اور دوسرے جو اعصاب کے حس والے حِصّے پر اثر کرتی ہیں۔

۱۔ اول قسم کی ادویات یہ ہیں۔ لیڈ۔ مرکری۔ آرسینک۔ الکوحال ان کے لمبے عرصے تک استعمال کے سبب سے انفلےمیشن پیدا ہو جاتا ہے اُس کے بعد وہ حصے چربی میں بدل جاتے ہیں۔ کہ جس سے وہاں درد وغیرہ ہوتا ہے۔ اور آخرکار حرکت کے بند ہو جانے سے فالج ہو جاتا ہے۔

۲۔ دوم قسم کی ادویات میں اوپیم سب سے زیادہ طاقتور ہے۔

دسپائنل کارڈ۔ یعنے حرام مغز پر اثر کرنے والی ادویات مفصلہ ذیل قسم کی ہوتی ہیں:۔

۱۔ سپائنل سٹی میولنٹ۔ مثلاً سٹرکنیائین۔ بروسائین۔ تھی بین۔ ایمونیا کلوروفارم۔ ایتھر۔ ارگٹ۔ اوپیم پہلے درجے میں۔

۲۔ سپائنل ڈی پریسینٹ۔ دو قسم کی ہیں۔ ایک ڈائرکٹ دوسری ان ڈائرکٹ (ہ) ڈائرکٹ اثر رکھنے والی ادویات یہ ہیں:۔

×کلورل ہائیڈریٹ۔ برومائیڈز۔ فائی ساس ٹگ مین×کلورافارم۔ ×اوپیم ×ایتھر×کےنےبس انڈیکا×اپیومارفائین×ویراٹرین۔ ایمےٹائین۔ ×الکوحال۔ ارگٹ۔ جیل سیمی ام۔ سپونین۔ امائیل نائیٹرائیٹ۔ سوڈیم نائٹرائیٹ۔ ×کیمفر۔ مرکری۔ اینٹی مونی۔ سوڈیم۔ پوٹاسی ام۔ لی تھی ام۔ سلور×آرسینک ×کاربالک ایسڈ۔ زنک۔ ٹرپن ٹائین۔ کالچی کم۔ جن کے شروع میں× نشان ہے۔ وہ پہلے خفیف طور پر سٹی میولنٹ اور بعد میں ڈی پریسنٹ ہیں۔

(b) ان ڈائرکٹ اثر والی ادویات اکونائٹین۔ ڈجی ٹے لین۔ اور بڑی خوراک میں کونین ہیں۔

د۔ سیری برم یعنے اصلی اور بڑے دماغ پر اثر کرنے والی ادویات

۱۔ دماغ کے افعال پر اثر کرنے والی ادویات دو قسم کی ہیں:۔ ایک سٹی میولنٹ دوسری ڈی پریسنٹ۔

ا۔ سیری برل سٹی میولنٹ بھی دو قسم کی ہیں۔ (۱) ڈی لی ری اینٹ یعنے بے قابو یکواس پیدا کرنے والی (۲) ایگزلرینٹ یعنے طبیعت کو خوش کرنے والی۔

ڈی لی ری اینٹ۔ قسم کی ادویات بیلاڈونا۔ ہائیوسی مس۔ سٹرامونیم اور کے نے بس انڈیکا ہیں۔

ایگزلیرینٹ قسم کی ادویات یہ ہیں۔ الکوحال۔ کلورافارم۔ ایتھر اوپیم۔ کیمفر۔ ٹوباکو۔ چاء۔ کافی۔ کوکو۔ گوآرانا۔ کونین سیلی سی لک ایسڈ سینٹونین۔

ب۔ سیری برل ڈی پریسینٹ چار قسم کی ہیں۔ (۱) ہپناٹک یا سوپوری فک یعنے نیند آور (۲) نارکاٹک یعنے نیند آور اور دافعہ درد اور (۳) جنرل اینوڈائین یعنی عام دافعہ درد (۴) جنرل انیس تھیے ٹک یعنے عام طور پر بیحس کرنیوالی

۱۔ (a) ڈائرکٹ ہپناٹک ادویات یہ ہیں:۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ سلفونل۔ برومائیڈز۔ نارکاٹک ادویات۔ ہائیوسی مائین۔ ہائیوسین۔ پیپرلیڈی ہائیڈ۔ کلورے لامائیڈ۔ کے نے بس انڈیکا

جنرل انس تھے ٹک ادویات۔ کلورے لور۔ ٹرائی اونل۔ ٹیٹرونل ہیڈونل سومنل۔ ویرونل۔ یورل۔ یورے تھین۔ کلورے ٹون۔

(b) ان ڈائرکٹ ہپناٹک۔ ادویات وطریقے یہ ہیں (۱) ہیٹ پر گرم پولٹس باندھنا۔ گرم فٹ باتھ۔ گرم چیزوں کا پینا۔ گرم پانی کا پیک

ڈجی ٹے نس۔

(۱) ڈائرکٹ ہپ ناٹک (۲) جنرل اینوڈائین اور (۳) جنرل انس تھے ٹک ادویات کا اثر نارکاٹک ہوتا ہے۔ مفصلہ ذیل ادویات کی زیادہ مقدار یہہ اثر پیدا کرتی ہے:-

اوپیم - بیلاڈونا - ہائیوسی مس - سٹرامونیم - کے نے بس انڈیکا - الکوحال - کلورل ہائیڈریٹ -

(۳) جنرل اینوڈائین یا انل جے سک ادویات یہہ ہیں:-

اوپیم - مارفائین - بیلاڈونا - اٹروپین - بیوٹائیل کلورل - کونائیم - ہائیوسی مس - سٹرامونیم - کے نے بس انڈیکا - ہائیوسی بین - جیل سی می ام کلورل - جنرل انس تھے ٹک - (تھوڑی مقدار میں) فیناز ولن - فیناسٹین ایسی ٹے نے لائیڈ -

(۴) جنرل انس تھے ٹک دو قسم کے ہوتے ہیں - (۱) ان ڈائرکٹ - (ب) ڈائرکٹ -

(۱) ان ڈائرکٹ اثر ان طریقوں سے ہوتا ہے -(۱) کیرائیڈ آرٹری یا آرٹری مذکور اور ویگائی دونوں پر دباؤ ڈالنا یا ان کو لیگیچر لگانا (۲) چارکول گیس کا زہر اور (۳) سر سے جسم کے دوسرے حصوں کی طرف خون کے بہاؤ کے رخ کو یک لخت پھیر دینا۔

(ب) ڈائرکٹ اثر کلورا فارم - ایتھر - ای تھائیل کلورائیڈ - نائٹرس آکسائیڈ اور ایتھر اور الکوحال کے دوسرے جوہر کے سونگھنے سے ہوتا ہے۔

(ج) سیریبرل موٹر سینٹرز پر اثر کرنے والی ادویات:-

(۱) ڈی پریسینٹ اثر والی ادویات برومائیڈز ہیں - الکوحال - ایتھر - اور کلورا فارم کا بھی یہی اثر ہوتا ہے - کلورل ہائیڈریٹ کا بھی یہہ اثر عارضی ہوتا ہے۔

(۲) اکسا ٹیٹینٹ اثر والی سٹرکنیا ئین۔ ایٹروپین ۔ فائی ساس ٹگ مین اور ایستھے ہیں۔

بارھویں قسم کی اَدویات جو آنکھ پر اثر کرتی ہیں

ا۔ کن جنکٹائی وا پر اثر کرنے والی ادویات اپنے اپنے اثر کے لحاظ سے مفصلہ ذیل قسموں کی ہیں :۔

(۱) ایسٹرنجنٹ ۔ ایلم ۔ لیڈ ایسی ٹیٹ ۔ زنک سلفیٹ ۔ زنک کلورائیڈ کروسیوسبلی میٹ ۔ ٹے نن ۔ سلور نائٹریٹ ۔

(۲) سیڈیٹو ۔ کوکین ۔ ایٹروپین ۔ اوپیم ۔ بیلاڈونا ۔ ایسپرین ۔

(۳) انس تھے ٹک ۔ کوکین ۔

(۴) اینٹی سیپٹک بورک ایسڈ ۔ بوروگلیسرین ۔ کروسیوسبلی میٹ کاربالک ایسڈ ۔ پوٹاسی ام پرمنگنیٹ ۔ کوکین ۔

(۵) اپری ٹنٹ ۔ آئیوڈین ۔ کیالومل ۔ ییلو مرکیورک اکسائیڈ ۔ سلور نائٹریٹ ۔ کاپر سلفیٹ ۔ کیورٹی سیڈز ۔

ب ۔ لیکریمل گلینڈ ۔ پر اثر کرنے والی ادویات ہیں سے لوکل اری ٹینٹ اور پائی لوکارپین کے ذریعہ آنسو زیادہ نکلتے ہیں۔ مگر ایٹروپین کے ذریعہ وہ کم ہو جاتے ہیں :۔

ج ۔ پتلی پر اثر کرنے والی ادویات کی مفصلہ ذیل اقسام ہیں :۔

(۱) پتلی کو پھیلانے والی ادویات کو میڈریاٹک کہتے ہیں۔ مثلاً ایٹروپین ہومیٹروپین ۔ یوفتھلمین ۔ ڈے ٹیورین ۔ ہائیوسی مائین ۔ کونائین ۔ جیل سی می ام ایکونائیٹ ۔ ایمائیل نائٹریٹ ۔ مسکے رائین ۔ اور ہائیڈروسیانک ایسڈ کوکین ۔ ان میں سے اول ۔ چہارم ۔ اور پنجم کا اثر کھانے سے اور مقامی طور پر لگانے سے بھی ہوتا ہے۔

(۲) پتلی کو سکیڑنے والی ادویات کو مائی اوٹک کہتے ہیں۔ مثلاً پائی لوکار پین۔ نکوٹائین۔ فائی ساس ٹگ مین۔ ادیپیم۔ جنرل انس تھیٹک کا شروع کا اثر

د۔ سی لی ار مسلز پر اثر کرنے والی ادویات میں سے:۔

(۱) وہ ہیں کہ جن کا اثر آئرس پر ہونے سے نگاہ کا نکتہ بدل جاتا ہے۔ میڈریا ٹک اور مائی اوٹک ادویات کا یہی اثر ہوتا ہے۔

(۲) وہ ہیں۔ کہ (۱) جن کی وجہ سے آنکھ کا ڈھیلا سخت ہو جاتا ہے۔ مثلاً ایٹروپین ہائیوسی مین اور ڈائیٹورین۔ (۲) جن سے وہ سختی کم ہو جاتی ہے۔ مثلاً کوکین فائی ساس ٹگ مین۔ اور ہائیوسین۔

ر۔ آنکھ کی سینسری یعنے حس کی طاقت پر اثر کرنے والی ادویات۔ مثلاً سٹرکنائین۔ سینٹونین۔

س۔ نگاہ میں فرق ڈالنے والی ادویات مثلاً کے نے بس انڈیکا الکوحال سوڈیم سیلی سی لیبٹ۔ کونین۔ ٹوباکو اور لیڈ۔

تیرھویں قسم کی ادویات جن کا اثر کانوں پر ہوتا ہے

ا۔ کان کی میوکس میرین پر اثر کرنے والی ادویات (۱) لوکل ایبوڈائین یا لوکل سیڈیٹو۔ (۲) لوکل ایسٹرنجینٹ (۳) لوکل اینٹی سیپٹک اور (۴) ایمولی اینٹ ہیں۔ انفلے میشن کے درد کو دور کرنے کے لئے ادیپیم۔ مارفیا۔ بیلاڈونا ایٹروپین۔ کلورل وتھ کیمفر۔ گرم بورک ایسڈ لوشن۔ کوکین استعمال کی جاتی ہیں۔ کان کے بہنے میں لوشن استعمال کئے جاتے ہیں۔ جن میں بورک ایسڈ پوٹاسی ام پرمنگے نیٹ یا زنک سلفیٹ یا آئیوڈوفارم ڈالا جاتا ہے ٹیننک ایسڈ گلیسرین بھی بعض دفعہ بہت مفید ہے خشکی کے لئے گلسرین اور تیل استعمال کئے جاتے ہیں۔

ب۔ کان میں میل یا مواد کے جمع ہو جانے سے سخت تکلیف ہوتی ہے

بگسی لوشن مگر خاص کر اگر بن فی اونس کے حساب سے سوڈا بائی کارب کے گرم لوشن کے ذریعہ کان میں پچکاری کرنے سے وہ نکل سکتی ہیں۔

ج۔ **کان کے سننے کی طاقت** پر اثر کرنے والی ادویات مثلاً سٹرکنائین کونین ویلی سی لک ایسڈ۔

چودھویں قسم کی ادویات جو اعضائے پیدائش پہ اثر کرتی ہیں

ا۔ خواہش نفسانی اور طاقت کو بڑھانے والی ادویات کو **ایفروڈی سی اک** کہتے ہیں۔ کہ جو (۱) ڈائرکٹ یا (۲) ان ڈائرکٹ ہوتی ہیں:۔

(۱) **ڈائرکٹ ایفروڈی سی اک** ادویات یہ ہیں وہ مثلاً سٹرکنائین ڈمیانہ (فاسفورس غالباً) نبز ادیہیم۔ کے نے بس انڈیکا۔ کیمفر اور الکوحال تھوڑی تھوڑی مقدار میں۔ کینتھریڈین بلانٹا اور ی این ٹیلس پیشاب کی تیزابی۔ ناشٹریٹ اور کلوریٹ آف پوٹاس۔

(۲) **ان ڈائرکٹ ایفروڈی سی اک** ادویات وہ ہیں۔ کہ جنکے ذریعہ عام حالت میں بہتری پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً ڈایا بے ٹیز۔ البیومے نوریا۔ گاؤٹ۔ کہنہ ملیریل فیور وغیرہ کے اچھا ہو جانے سے عام حالت میں بہتری آجاتی ہے۔ اور اس سے وہ اثر بطور نتیجے کے پیدا ہوتا ہے۔ آئرن۔ عام ٹانک و آلٹریٹو ادویات۔ اچھی اور طاقت ور خوراک کا بھی یہی اثر ہوتا ہے

ب۔ خواہش اور طاقت مذکور کو کم کرنے والی ادویات کو **این ایفروڈی سی اک** کہتے ہیں۔ کہ جو اپنے اثر کے لحاظ سے (۱) ڈائرکٹ اور (۲) ان ڈائرکٹ ہوتی ہیں:۔

ا۔ **ڈائرکٹ این ایفروڈی سی اک** مثلاً برف اور سرد پانی کا مقامی استعمال برومائیڈز۔ آئیوڈائیڈز۔ کونائم۔ افیم۔ ہائیوسی مس۔ بیلاڈونا

اور سٹرامونیم کی زیادہ خوراک۔ ارگٹ۔ ڈجی ٹے لس۔ ایلکلیز۔

ڈائرکٹ این ایفروڈی سی اک مثلاً اخلاقی اور عام صحت کے اصول۔ خوراک کی کمی۔ سبزی۔ سٹی میولنٹ چیزوں کا نہ استعمال۔ نرم بستروں اور نازک اور گرم کپڑوں۔ گندے گیتوں کا نہ استعمال۔ اور مثانہ کی پھیلاوٹ۔ قبض کا نہ ہونا۔ کرموں کا دور کرنا۔

ج۔ رحم پر اثر کرنے والی ادویات:۔

۱۔ رحم کے اندر کی چیزوں کو باہر نکال دینے والی ادویات ایک بالک یا روکسی ٹوسک کہلاتی ہیں۔ کہ جو (۱) ڈائرکٹ اور (۲) ان ڈائرکٹ ہوتی ہیں

ا۔ ڈائرکٹ ایک بالک مثلاً ارگٹ۔ کونین۔ پی چوایٹری ایکسٹرکٹ سیبائین ریو۔ ہائیڈراس ٹس۔ بوریکس۔ کاٹن روٹ بارک۔ ایڈ ریینی لین یہ معمولی خوراک میں بطور ایمے نے گاگ بھی کام کرتی ہیں۔

ب۔ ان ڈائرکٹ ایک بالک۔ مثلاً ڈراسٹک پرگیٹو۔ اری ٹنٹ آئیل۔ سیبائین۔ پینی رائیل۔ اری ٹینٹ۔ وکاؤنٹرا ری ٹینٹ۔ ادویات

۲۔ حیض کے خون کو بے قاعدہ بنانے یا مقدار میں لانے والی ادویات کو ایمے نے گاگ کہتے ہیں۔ کہ جو (۱) ڈائرکٹ اور (۲) ان ڈائرکٹ ہوتی ہیں:۔

ا۔ ڈائرکٹ ایمے نے گاگ مثلاً ایک بالک ادویات۔ اسافیٹڈا۔

۳۔ وہ ادویات جن کے اثر سے رحم کے سکڑنے کی طاقت کمزور ہوتی ہے۔ ان کو یوٹرائن سیڈیٹو یا ڈی پریسنٹ

کہتے ہیں - مثلاً اوپیم - وائی پرونم - پرونی مولی ام -
کے نے بس انڈیکا - کلورل - برومائیڈز - ٹارٹریٹیڈ اینٹی مونی -

د - پستان پر اثر کرنے والی ادویات :-

۱ - جن کے ذریعہ دودھ پستانوں میں زیادہ پیدا ہوتا ہے - اُن کو گلیکٹے گاگ کہتے ہیں - مثلاً پائی لوکارپین - پی چوایٹری ایکسٹراکٹ - ارنڈ کے پتوں کو چھاتی پر باندھنا - الکوحال -

۲ - جن کا اثر دودھ کو کم کرنا ہوتا ہے - اُنکو اینٹی گلیکٹے گاگ کہتے ہیں مثلاً بیلاڈونا -

۳ - کئی ادویات کے ذریعہ سے دودھ کی ساخت میں فرق پڑجاتا ہے ارو برب - سینا - جلپ - سلفر - سکامونی - کسٹر آئیل - مرکری - آئیوڈائیڈز - ن - آرسینک - اوپیم - الیٹڈز - کوپےہا - گارلک (لہسن) اسافیٹڈا - آئیل ن ٹائین - نمکین چیزیں -

درہویں قسم کی ادویات جن کا اثر مختلف قسم کے ننھے ننھے جرموں پر ہوتا ہے -

۱ - اپنے اینٹی سیپٹک اثر کے ذریعہ بعض ادویات کسی چیز میں ند پیدا نہیں ہونے دیتیں اور وہ مفصلہ ذیل قسم کی ہیں :-

(۱) **ڈس اِنفکٹ ٹینٹ** مثلاً ہائیڈرو جن پر اکسائیڈ - مرکیورک رائیڈ - سلور نائٹریٹ - کروملک ایسڈ اور کاپر سلفیٹ -

(۲) **ڈیوڈورینٹ یا ڈیوڈورائزر** - جن کے ذریعے بدبو کا نکلنا بند ہو جاتا ہے - مثلاً پوٹاسی پرمینگنیٹ - آئیوڈوفارم - سوکھا کوئلہ لکڑی مختلف تیل -

ب - اینٹی پیراسائیٹک - یا پیراسائیٹی سائیڈ ادویات کے

اثر سے جسم کی اوپری سطح پر بیماریاں پیدا کرنیوالے جرم دکیڑے، امرجاتے ہیں
انتڑیوں پر اثر کرنے والی ادویات کو این تھل من ٹک کہتے ہیں۔

ا۔ ٹی نیا قسم کے جرموں پر اثر کرنے والی ادویات مثلاً مرکیوری ال
مرہمیں آئیوڈین۔ کاربالک ایسڈ گلسرین۔ پائی روگیلک ایسڈ۔ سیلی سی لک
ایسڈ۔ بورک ایسڈ۔ تھائی مال سلفیورس ایسڈ۔ نورمے لین کرائی سارو
۔ کروٹن آئیل۔ کینتھریڈین۔ وغیرہ۔

۲۔ سکے بینر یا خارش کے جرموں پر اثر کرنے والی ادویات مثلاً انگو
سلفر۔ سلفر فیومی گیشن۔ سٹوریکس۔ پیرووی ان بالسم سنٹل ووڈ آئیل۔

۳۔ مختلف قسم کی جوئیں وغیرہ دور کرنے کے لئے مختلف ہلکی مرکیوری
ال مرہمیں۔ اور کارک مارے مرہم مفید ہیں۔

ج۔ اینٹی پیریاڈک وہ ادویات ہیں۔ کہ جن کے ذریعہ ایک خاص
وقت پر ظاہر ہونے والے امراض کو فائدہ پہنچتا ہے۔ جو غالباً ان کے جرم
کے مارے جانے سے ہوتا ہوگا۔ مثلاً کونین۔ اتیس۔ آرسینک۔ سیلی سی
سیلی سی لیٹ۔ نیم کا چھلکا۔ میتھی لین بلیو۔ رسونت۔ یوکالپ ٹس۔ آئیو
ایلسٹونیا۔ واربرگ ٹنکچر۔ کورچی سین۔ بیربرین۔

چوتھا حصہ

چھوت کی بیماریاں

بعض بیماریاں ایسی ہوتی ہیں۔ کہ جو ایک بیمار کے ذریعے دوسرے
شخص کو لگ جاتی ہیں۔ اس لئے ان کے روکنے کے لئے اگر خاص احتیاط
کام میں نہ لائی جاویں، تو بہت خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس روگ کے

سب سے پہلے جو ضروری امر ہے۔ وہ یہ ہے کہ ایسے بیماروں کو تندرست آدمیوں سے بالکل الگ رکھا جاوے۔ تاکہ بیماری تندرست لوگوں میں نہ پھیلنے پاوے دوسرے بیمار کے راضی ہونے کے بعد جبتک خاص عرصہ نہ گذر جاوے تب تک اس بیمار کو تندرست لوگوں میں نہ شامل ہونے دیا جاوے تیسرے بیماروں کے کپڑوں برتنوں اور دیگر استعمال کرنے والی چیزوں کو خاص طور پر صاف کر لیا جاوے۔ اور تب اُن کو استعمال کیا جاوے اور حسب ضرورت بعض چیزوں کو جلا دیا جاوے۔ صاف کرنیکے لئے اُبلتا ہوا پانی سب سے مفید ہے اور بعض ادویات مثلاً فنائیل وغیرہ بھی کام میں لائی جا سکتی ہیں چوتھے اگر بیماری کی جگہ سے کوئی تندرست شخص بھی ایسی جگہ آوے جہاں پہلے بیماری نہ ہو۔ تو اُسے خاص مدت کے لئے کہ جیسا کہ نیچے نقشے میں دیا گیا ہے الگ رکھا جاوے ایسی باتوں کے ظاہر کرنے کے لئے ایک نقشہ دیا جاتا ہے:-

نام بیماری	بیماری کے ظاہر ہونیسے پہلے خفیہ اثر کا عرصہ	وہ خاص عرصہ جسمیں بخارات		بیمار کو تندرستوں سے جدا رکھنے کا عرصہ	بیمار کے راضی ہونیکے بعد کا عرصہ جب چھوت کا خطرہ نہیں رہتا۔
		ظاہر ہوتے ہیں	مرجھانے لگتے ہیں		
ایشیاٹک کالرا یعنی ہیضہ	چند گھنٹے سے لیکر ۲ دن تک عموماً ۳ سے ۶ دن	.	.	۱۲ دن	دستوں کے پورے طور پر بند ہونے کے سات دن
چکن پاکس یعنی کاکڑا لاکڑا	۱۰ دن سے ۱۶ دن	پہلے دن اور اسکے بعد والے ۳ دن میں	قریباً چوتھے دن	۲۰ دن	شروع سے ۲۱ دن تک جب تک تمام چھلکے جھڑ جاویں
ڈفتھیریا یعنی خناق	۲ سے ۱۰ دن	.	.	۱۲ دن	ہفتے بشرطیکہ نہ البیومن موجود ہو اور نہ کچھ مواد نکلتا ہو۔ اور ناک او گلے میں کوئی تکلیف باقی نہ ہو
انفلوئنزا یا سخت زکام	۱ سے ۴ دن عام طور پر ۲ سے ۳ دن	.	.	۵ دن	بخار کے اترنے کے بعد تین دن جب ناک کا مواد بالکل بند ہو جاوے

نام بیماری	بیماری کے ظاہر ہونے سے پہلے خفیہ اثر کا عرصہ	وہ خاص عرصہ جس میں بخارات ظاہر ہوتے ہیں	مرجھا کے نکلتے ہیں۔	بیمار کی تندرستی سے جدا رکھنے کا عرصہ	بیمار کے راضی ہونے کے بعد عرصہ چھوت کا خطرہ نہیں رہتا۔
میزلز (کھسرا)	۱۰ سے ۱۴ دن	چوتھے دن بخارات کے نکلنے کے ایک دن پہلے سب سے زیادہ چھوت کا خطرہ رہتا ہے	۵ سے ۷ دن	۱۶ دن	بخارات کے نکلنے کے بعد کم سے کم ۳ ہفتے
ممپس (کن پیڑے)	۱۰ سے ۲۲ دن	•	•	۲۴ دن	کم سے کم ۳ ہفتے مگر ۳ دن رفعہ ہونے کے بعد ایک ہفتہ گزرنے کے بعد شمار کیا جاوے۔
پلیگ (طاعون)	۱ سے ۸ دن شاذ و نادر ۱۵ دن	•	•	۲۱ دن	ایک مہینے کے بعد
رنگ ورم (داد)	•	•	•	•	جب بال بالکل صاف اور تندرست ہو جاویں۔
سکارلٹ فیور (سُرخ بخار)	۱ سے ۸ دن عام طور پر ۳ سے ۵ دن	بخار کے دوسرے دن	پانچویں دن	۱۰ دن	کم سے کم ۴ ہفتے کے بعد جب گلا تندرست ہو جاوے اور جلد کی بھوسی اتر جاوے۔
سمال پاکس (چیچک)	۱۲ سے ۱۴ دن	تیسرے یا چوتھے دن	نویں یا دسویں دن	۱۶ دن	جب ہر ایک چھلکا اُتر کر چمڑا بالکل صاف ہو گیا ہو
ٹائی فائیڈ فیور (تپ محرقہ)	۷ سے ۲۱ دن عام طور پر ۱۰ سے ۱۴ دن	آٹھویں یا نویں دن	اکیسویں دن	۲۳ دن	بیماری کے ظاہر ہونے سے ۵ ہفتے اور ہر ایک علامت کے رفعہ ہو چکنے کے بعد ۲ ہفتے۔

نام بیماری	بیماری کے ظاہر ہونے سے پہلے خفیہ اثر کا عرصہ	وہ خاص عرصہ جس میں بخارات: ظاہر ہوتے ہیں	مرجھانے لگتے ہیں	بیمار کو تندرستوں سے جدا رکھنے کا عرصہ	بیمار کے راضی ہو چکنے کے بعد کا عرصہ جب چھوت کا خطرہ نہیں رہتا۔
ہوپنگ کف (کالی کھانسی)	۷ سے ۱۴ دن	.	.	۲۱ دن	بیماری کے ظاہر ہونے سے ۵ ہفتے اور ہر ایک علامت کے رفع ہو چکنے کے بعد ۲ ہفتے
ٹائی فس فیور (تپ دموی)	۵ سے ۱۴ دن	پانچواں دن	چودہواں دن	۱۴ دن	چار ہفتے
ییلو فیور (زرد بخار)	۳ سے ۶ دن شاذونادر ۱۶ دن	.	.	۱۵ دن	———
روتھین (جرمن میزلز)	۱۰ دن	بخار کے دوسرے دن	تیسرے سے پانچویں دن	۱۰ دن	۱۵ دن
ایری سپلس	۷ دن	بخار کے دوسرے دن	نامقرر	جبتک سوزش ہے	جب چہرا بالکل صاف ہو جاوے

پانچواں باب

ناقصات

بعض بعض ادویات کی خاصیت ایسی ہوتی ہے۔ کہ اگر ان کو خاص خاص دوائیوں کے ساتھ ملایا جاوے۔ تو ان کی ملاوٹ کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ نسخہ کے رنگ۔ بو اور مفید خاصیت وغیرہ میں فرق پڑجاتا ہے۔ اور بعض حالات میں ایسی ملی ہوئی ادویات کا پھر استعمال کرنا نقصان دہ ہو جاتا ہے۔

ایسی ملاوٹ سے یا (۱) ایک ایسی دوائی تیار ہو جاتی ہے۔ جو حل نہیں ہوسکتی اور نیچے تہ میں جم جاتی ہے۔ یا (۲) کوئی گیس (ہوا) پیدا ہو جاتی ہے۔ یا (۳) ایسڈ اور الکلی دونو

ملائے جاتے ہیں یا (۴) کوئی ایک دوائی سڑ جاتی ہے۔ یا (۵) الکلائیڈ تہ نشین ہو جاتا ہے یا (۶) کوئی غیر مناسب مرکب بن جاتا ہے یا (۷) مکسچر کا رنگ بد نما ہو جاتا ہے۔ یا (۸) خاص قسم کی بو پیدا ہونے سے وہ مرکب ناقابل استعمال ہو جاتا ہے۔

لہٰذا کمپاؤنڈر کو اس کے متعلق تھوڑی سی واقفیت دینے کے لئے ایسی ادویات کی فہرست نیچے دی جاتی ہے۔ کہ جو اپنی کیمیکل بناوٹ سے ایک دوسرے کے متضاد ہونے کے سبب سے ملا کر استعمال کرنے کے قابل نہیں رہتیں۔

یہ دوائی نہ ملائی جاوے	نیچے والی اور اس کے سامنے کی دوائی کے ساتھ
آرسی نس ایسڈ (سنکھیا)	لائم واٹر۔ مگ نے شیا۔ ٹے نن
آرسنک ہائیڈرو کلورائیڈ لائیکوار	الکلی ادویات
آرسینی کے لس لائیکوار	ایسڈز اور لائیکوار ایسڈز
آئرن (لوہا) کے نمک	ٹے نن۔ سب نباتی انفیوژن (سوائے کواشیا کلمبا اور چرتہ) سب سیلے سی لیٹ اور ایسی ٹیٹ کاربالک ایسڈ۔ گے لک۔ فنازون۔ الکلی چیزیں امونیا کے مرکبات۔
اِکتھل اول	ایسڈز
الکلائیڈ (جوہر) مثلاً کوکین کوڈایا مارفیا۔ کونین۔ سٹرکینا وغیرہ۔	کل الکلی اور الکلی کاربونیٹ۔ مرکبات امونیا۔ لائیکوار آرسنک۔ آیوڈین اور اس کے مرکبات کل برومائیڈ۔ سیلی سی لیٹ اور بن زائیٹ۔ ٹے نن والے انفیوژن۔ مرکیورک کلورائیڈ پکرک ایسڈ۔ ڈونووان سولیوشن اور پوٹاسیو مرکیورک آیوڈائیڈ
امونیا کے مرکبات	ایسڈز لائیکوار آرسنک ہائیڈرو کلورائیڈ۔ سرپ آف لیمن اور سلا۔ شرابین۔ ایسی ٹا۔ لائیکوار فرائی پرکلورائیڈ۔ الکلی ایسڈز کیلی سی ام کلورائیڈ۔ زنک اور کاپر کے مرکبات۔ بکوئیڈیپ سین کے مرکبات۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ انفیوژن روزز۔

یہ دوائی نہ ملائی جاوے	نیچے والی اور اسکے سامنے کی دوائی کے ساتھ
انفیوژن روزز۔	کل الکلی چیزیں۔ بورکس۔ لیڈ ایسی ٹیٹ۔
اوپیم (افیون)	سب الکلائین کاربونیٹ۔ آئیوڈین۔ لائیکوار آرسنک ٹے نن۔ سب دھاتی نمک۔ وہ ادویات کہ جنکے الکلائیڈ تہ نشین ہو جاتے ہیں۔ لیڈ کے نمک (سوائے لیڈ اور اوپیم کے مرکبات کے)
آئیوڈائیڈز	الکلائیڈز۔ سپرٹ ایتھر نائٹرک۔ ایسے ٹائیل۔ سیلی سی لک ایسڈ۔ ٹنکچر فراٹی پر کلورائیڈ۔ معدنی تیزاب۔ لائیکوار لبمتھ۔ کیالومل۔
آئیوڈین	گم اکے شیا۔ الکلی چیزیں۔ الکلائیڈز۔ سب اسینشل آئیل۔
ایسڈز (تیزاب)	کل الکلی یعنی کھاری ادویات کل الکلائین کاربونیٹ اور دھاتی آکسائیڈ۔ چاک مکسچر۔ گرے پاؤڈر۔ لائیکوار آرسنک۔ ایمونیا کے مرکبات۔ لائیکوار لبمتھ۔ لائم واٹر۔ ایکسٹراکٹ لیکوریس
ایسڈز منرل (معدنی تیزاب)	کل سیلی سی لیٹ۔ بن زوایٹ۔ اور سنے میٹ وغیرہ۔ کل آئیوڈائیڈ۔ میوسلیج اکے شیا۔ کل ہائیپو سلفائیٹ۔
ایسی ٹائیل سیلی سی لک ایسڈ اسپرین	بورو ٹرپن (لئی بن جاتی ہے) آئیوڈائیڈز مل کر نیلے سڑ جاتی ہے۔
ایسے ٹینی لائیڈ	سیلی سی لک ایسڈ (لئی سی بنجاتی ہے)

یہ دوائی نہ ملائی جاوے	نیچے والے اور اس کے سامنے کی دوائی کے ساتھ
ایلم (پھٹکڑی)	کل الکلی اور الکلائین کاربونیٹ
برومائیڈز	کیالومل۔ لیڈ اور سلور کے نمک۔ کلورین۔ الکلائیڈز
بسمتھ سب نائٹریٹ بسمتھ سیلی سی لیٹ	سوڈا بائی کارب (اسکے ساتھ بسمتھ کاربونیٹ استعمال کر سکتے ہیں۔)
بسمتھ لائیکوار	ایسڈز۔ پوٹاسی آیوڈائیڈ
بن زنائیٹ کے مرکبات	معدنی تیزاب و سیسے کے نمک۔ الکلائیڈز۔
بوریکس	معدنی ایسڈز۔ الکلائیڈز۔ میوسلیج اکیشیا
پوٹاسی پرمنگنیٹ	عام طور پر آرگینک چیزیں
پوٹاسی سائٹریٹ	سوڈیم سلفیٹ (پتلا پانی سا بن جاتا ہے۔)
پوٹاسی نائٹریٹ	کل سلفیٹ
پیپسین	الکوحال (۲۵ فیصدی سے اوپر) کل ٹنکچر
چاک مکسچر	ایسڈز
ڈجی ٹیلس (کے مرکبات)	الکلی اور آیوڈائیڈ مرکبات۔ لیڈ ایسی ٹیٹ۔ فولاد کے نمک
زنک (جست کے مرکبات)	کل الکلائین۔ ہائیڈرو اکسائیڈ۔ کاربونیٹ اور فاسفیٹ بوریکس
زنک ولیرین	کل ایسڈ اور کاربونیٹ۔ ٹے نن۔ دہاتی نمک
سیرپ (لیمن و سلا)	کل الکلی چیزیں
سپرٹ نائٹر ایتھر	کل الکلی چیزیں، ٹے نن۔ گیالک ایسڈ۔ فینازون۔ ریسارسن۔ کل سیلی سی لیٹ۔
سلفیو کاربونیٹ مرکبات	فولاد کے نمک
سلفونل	کلورل ہائیڈریٹ (پتلا پانی سا بنجاتا ہے)

کیل سی ام کے نمک	مرکبات الکلائین کاربونیٹ۔ فاسفیٹ۔ اگزالیٹ اور سلفیٹ۔ امونیا کے مرکبات۔ مگ نے شیا
گرے پاؤڈر	ایسڈز۔ کن فیکشن سلفر۔ کریم آف ٹارٹار
گم اکے شیا (گوند کیکر)	الکوحال۔ بوریکس۔ لیڈ ایسی ٹیٹ۔ سلفیورک ایسڈ۔ آیوڈین۔ نمک ہائے فولاد۔ ایڈ بیسے فی لین اور کچھ الکلائیڈز
گے لک ایسڈ	لوہے کے نمک۔ معدنی تیزاب۔ سپرٹ ایتھر نائٹر۔
لائم واٹر	ایسڈز۔ الکلائیڈز۔
لیڈ (سیسہ) کے نمک	حل ہو جانے والے آکسائیڈ۔ کاربونیٹ سلفیٹ۔ کلورائیڈ۔ برومائیڈ سلفائیڈ۔ آئیوڈائیڈ۔ فاسفیٹ۔ ٹارٹریٹ۔ بنزویٹ سائٹریٹ۔ سیلی سی لیٹ اور ٹے نن چیزیں۔ پورے طور پر حل ہو جانیوالے دھاتی نمک۔ کوئی بھی دوائی جس میں ٹے نن یا سلفر ہو۔ میوسلیج گم اکے شیا۔ اوپیم (سوائے مرکبات لیڈ اینڈ اوپیم)
مرکری (پارہ) مرکبات	لائم واٹر۔ الکلی چیزیں۔ پوٹاسی آئیوڈائیڈ وغیرہ
مرکیوری اک کلورائیڈ	البیومن۔ الکلی چیزیں۔ الکلائیڈز۔ ہائپو فاسفیٹ۔ لیڈ اور سلور کے مرکبات۔ ریڈیوسڈ آئرن۔ ٹے نن۔
مرکیوری اس کلورائیڈ (کیالومل)	پوٹاسی برومائیڈ۔ پوٹاسی آئیوڈائیڈ۔ الکلی چیزیں الکلائین کلورائیڈ چیزیں۔ ٹنکچر آیوڈین۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ۔
مگ نے شیا سلفاس	الکلی چیزیں۔ سوڈی ام ایسڈ فاسفیٹ۔ لیڈ ایسی ٹیٹ۔
نائیٹرو گلسرین	الکلی چیزیں (سٹرانگ سولیوشن خطرناک ہے)
نکس وامیکا	نائیٹرک ایسڈ ٹنکچر کا رنگ بدل دیتا ہے۔ وہ ادویات کہ جنکے الکلائیڈ جم جاتے ہیں۔
وائینن (شرابیں)	کل الکلی چیزیں
ویلیریانیٹ مرکبات	ایضاً

سلور نائٹریٹ	کُل کلورائیڈ۔ سلفیٹ۔ ایسی ٹیٹ اور ٹارٹریٹ۔ ہائیڈرو سیانک ایسڈ اور کُل سائی نائیڈ۔ آئیوڈین اور آئیوڈین والی کُل برومائیڈ اور کاربونیٹ۔ آرسنک۔ کریوزوٹ۔ تھرک کلورائیڈ۔ آرگے نک چیزیں۔ ٹے نن اور ٹے نن والے انفیوژن کل ایسنشل آئیل۔ بعض بعض قسم کے سادے پانی۔
سنے میٹ (سنے من والی چیزیں)	معدنی تیزاب
سوڈی ام سلفیٹ	پوٹاسی سائٹریٹ (پتلا پانی سابن جاتا ہے۔
سوڈی ام سیلی سی لیٹ	سپرٹ ایتھر نائٹر۔ لوہے کے نمک کچھ الکلائیڈ۔ فناسٹین۔ فینازون۔ کُل معدنی تیزاب
سیلول	کُل اُلکلی چیزیں
فائی ساس ٹگ مائین	الکلائیڈز۔ ایمونیا اس کے ساتھ سُرخ ہو جاتا ہے۔
فینازون	کل ایسڈ اور الکلی چیزیں۔ سوڈیم سیلی سی لیٹ۔ سپرٹ ایتھر نائٹر۔ سرپ فرائی آئیوڈائیڈ۔ ٹے نن اور کل نباتاتی قابض ادویات
فناسیٹین	سوڈی ام سیلی سی لیٹ
کاپر (تانبے) کے نمک	بوریکس۔ ٹے نن اور مرکبات ایمونیا اور آئیوڈائیڈ۔ کاسٹک الکلی اور الکلائین کاربونیٹ ادویات۔
کاربالک ایسڈ	کلورل ہائیڈریٹ۔ فیرس سلفیٹ
کرومک ایسڈ	قریباً سب آرگے نک چیزیں
کلورل ہائیڈریٹ	الکوحال۔ الکلی ادویات۔ ایمونیا کے مرکبات۔ آئیوڈائیڈ۔ کاربالک ایسڈ۔ سلفونل

یہ دوائی نہ ملائی جاوے	نیچے والی اور اسکے سامنے والی دوائی کے ساتھ
ہائیپو فاسفیٹ والی چیزیں	معدنی تیزاب
ہائیپو سلفیٹ "	مرکیورک کلورائیڈ۔ مرکبات آکسائیڈ ہونے والے
ہائیڈروجن پر آکسائیڈ	لائم واٹر۔ مرکبات آکسائیڈ ہونے والے
ہائیڈرو سیانک ایسڈ	کاپر۔ مرکیورک کلورائیڈ آئرن اور سلور کے نمک
ہائیڈرو کلورک ایسڈ	لیڈ اور سلور کے نمک۔ الکلی ادویات۔

نوٹ :۔ بعض صورتوں میں یہ جان کر کہ ایک دوائی دوسری دوائی سے متضاد اثر رکھتی ہے۔ ان دونوں کو آپس میں ملایا جاتا ہے۔ جیسے سڈلس پاؤڈر میں۔ ان صورتوں میں اس بات کی اجازت ہے۔ ورنہ اور عام صورتوں میں متضاد ادویات کو آپسمیں نہ ملانا چاہیے۔

چھٹا حصّہ

مختلف قسم کی شرابوں میں الکوحال کی فیصدی طاقت حسب ذیل پائی جاتی ہے :۔

رم ۔	۶۰ سے ۷۵	بارسیلا	۱۵ سے ۲۱
وہسکی ۔	۵۰ سے ۶۰	شیری	۱۴ سے ۱۸
برانڈی (برٹش)	۵۰ سے ۶۰	مڈیرا	۱۴ سے ۱۷
برانڈی (فرانس)	۵۰ سے ۵۵	ساٹیبرین	۱۱ سے ۱۸
جن	۴۸ سے ۶۰	ہنگری وائن	۹ سے ۱۵
پورٹ	۱۵ سے ۱۸	برگنڈی	۸ سے ۱۴

نام			نام		
کلبرٹ	۸ سے	۱۲	برٹائیل	۶ سے	۹
موسیلی	۸ سے	۱۲	سائیڈر	۲ سے	۹
رہائین وائین	۷ سے	۱۶	پورٹر	۴ سے	۷
چابلس	۷ سے	۱۰	بییر	۲ سے	۴
شمپین	۶ سے	۱۳	جنجر بییر	۱ سے	۳

ساتواں حصّہ

مختلف اعضائے رئیسہ انسانی کا اوسط وزن اور ناپ

دل مردانہ وزن ۱۰ اونس سے ۱۲ اونس ناپ ۵ انچ لمبا ۳½ انچ چوڑا اور ۲½ انچ موٹا

دل زنانہ۔ وزن ۸ اونس ۱۰ اونس۔ ناپ مردانہ سے کچھ کم۔

پھیپھڑے۔ وزن داہنا ۲۳ اونس اور بایاں ۱۹ اونس۔

معدہ۔ وزن ۴½ سے ۵ اونس ناپ ۱۰ انچ سے ۱۲ انچ لمبا ۴ انچ سے ۵ انچ چوڑا۔

جگر۔ وزن ۵۰ سے ۶۰ اونس۔ ناپ دہنے بائیں ۱۰ سے ۱۲ انچ آمنے سامنے ۶ سے ۷ انچ

پینکریاس۔ وزن ۳ اونس۔ ناپ ۶ سے ۸ انچ لمبا ۱½ انچ چوڑا۔

سپلین (تلی) وزن ۵ سے ۷ اونس۔ ناپ ۵ انچ لمبا ۳ انچ چوڑا ۱½ انچ موٹا۔

کڈنی (گردہ) وزن ۴½ سے ۵½ اونس۔ ناپ ۴ انچ لمبا ۲½ انچ چوڑا ۱½ انچ موٹا

دماغ۔ وزن مردانہ ۵۰ اونس زنانہ ۴۴ اونس۔

یوٹرس (رحم) نوجوان اور کنواری کا وزن ۱۔۱ اونس۔ بیاہی اور بچے والی عورتوں کا ۳ و ۳ سے ۴ اونس۔

آٹھواں حصّہ

بعض بعض ادویات کے حل ہونے کی طاقت

نیچے کچھ ایسی ادویات کی فہرست دی جاتی ہے۔ کہ جن کا ایک ایک حصہ معمولی پانی ۶۰ سے ,, فارن ہیٹ کھولتے ہوئے پانی اور ۹۰ فیصدی الکوحال کے اتنے حصوں میں حل ہو سکتا ہے۔ کہ جو اُن کے سامنے کے خانوں میں دئے جاتے ہیں:۔

نام دوائی	پانی	کھولتا ہوا پانی	الکوحال
ایسڈ آرسنک	۶۵	۱۵	بہت تھوڑا حل ہو سکتا ہے
ایسڈ بن زائیک	۴۵۰	۱۵	۳
,, بورک	۲۵	۳	۳۰
,, کاربالک	۱۲	+	بہت جلد حل ہوتا ہے۔
,, سائٹرک	قریباً ء۵	ء۴	۱ء۵۵
,, گیلک	۸۳ سے ۸۶	۳	۴ ء۱۴
,, سیلی سی لک	۵۰۰	۱۴	۳ء۵
,, ٹے نک	۱	بہت جلد	۱
,, ٹارٹرک	۱ سے کم	ء۵	۱
ایلم	۱۰	۳	غیر محلّل
ایمونیا بن زائیس	۶	۱ء۲	۳۰
,, بروما ئیڈ	۱ء۵	ء۷	۳
,, کاربوناس	۴	خراب ہو جاتا ہے	۲۰۰
,, کلورائیڈ	۳	۱	۶۰
,, آئیوڈائیڈ	۲	ء۴۳	۹

نام دوائی	پانی	کھولتا ہوا پانی	الکوحال
امونیا فاسفاس	۴	+	غیر محلّل
انٹی مونی ٹارٹراس	۱۷	۳	قریباً ”
اپومارفیا ہائیڈروکلوراس	۶۰	خراب ہوجاتا ہے	۵۰
ارجنٹائی نائٹراس	ا سے کم	۱٫	بہت تھوڑا حل ہوسکتا ہے
اٹروپین سلفاس	ا سے کم	بہت جلد	۴
بوریکس	۲۵	٫۵	غیر محلّل
کیل سیائی کلورائیڈ	۱٫۵	بہت جلد	۳
ـــ ہائپوفاسفس	۸	+	غیر محلّل
کیلکس	۷۶۰	۱۶۰۰	غیر محلّل
کمفر	۷۰۰	+	۱
کلورل مائیڈم	۲۱	خراب ہوجاتا ہے	بہت جلد
کلورل ہائیڈراس	ا سے کم	بہت جلد	ا سے کم
سنکونی ڈین سلفاس	۶۳	۱٫۴۲	۷۲
سنکونین سلفاس	۵۸	۱۳٫۵۹	۱۰
کوکین ہائیڈروکلوراس	٫۵	+	۳
کوڈائینا	۸۰	۲۴	بہت جلد
فاسفیٹ	۳٫۵	+	۲۶۱
کیوپر سلفاس	۳٫۵	٫۵	قریباً غیر محلّل
یوکین ہائیڈروکلورائیڈ	۲۲	۱۲٫۵	۱۴
ـــ لیکٹس	۵	+	۸
فرائی سلفاس	۲ سے کم	٫۳	غیر محلّل
ہیروان ہائیڈروکلورائیڈ	۳	+	۱۱

نام دوائی	پانی	کھولتا ہوا پانی	الکوحال
ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈ	۱۸	۲	۱۴
آئیوڈوفارم	بہت کم	غیر محلّل	۱۰۰
آئیوڈین	بہت کم	+	بہت کم
لیتھیا بن زائس	۳	۲ء۵	۱۳
۔۔ کاربوناس	۸۰	۱۴۰	غیر محلّل
۔۔ سائٹراس	۲	۱ء۵	قریباً غیر محلّل
۔۔ سیلی سلاس	بہت جلد	بہت جلد	بہت جلد
مگ نیشیا سلفاس	۱	ء۱۳	غیر محلّل
مارفیا ایسی ٹاس	۲ء۵	۱ء۵	۲۱ء۶
۔۔ ہائیڈروکلوراس	۲۵	۱	۴۲
۔۔ ہائپوفاسفس	۳	+	+
۔۔ فاسفاس	۲ء۷۵	ء۵	۷۰۰
۔۔ سلفاس	۳ء۱۵	ء۷۵	۴۶۵
۔۔ ٹارٹراس	۱۱	+	بہت جلد
فینازون	۱ء۲	بہت جلد	۱ء۳
پلمبائی ایسی ٹاس	۲ء۵	ء۵	۳۰
پوٹاسی ۔۔	۵	بہت جلد	۲
۔۔ بائی کارب	۴	خراب ہو جاتا ہے	قریباً غیر محلّل
۔۔ برومائیڈ	۲	۱ سے کم	۲۰۰
۔۔ کلوراس	۱۶	۱ء۷	غیر محلّل
۔۔ آئیوڈائیڈ	۱ سے کم	ء۵	۱۲
۔۔ نائٹراس	۴	ء۴	قریباً غیر محلّل

نام دوائی	پانی	کھولتا ہوا پانی	الکوحل
پوٹاسی پرمنگنے ناس	۲۰	۳	خراب ہو جاتا ہے۔
۔۔ ٹارٹراس البیٹا	۲۲۰	۱۶ء۷	غیر محلل
کونین بائی ہائیڈروکلورائیڈ	۱ سے کم	+	۵
۔۔ بائی سلفاس	۸ء۵	بہت جلد	۱۸
۔۔ ہائیڈرو برومائیڈ	۴۰	〃	ء۶۷
۔۔ ہائیڈروکلورائیڈ	۳۶	۱	۲
۔۔ سلفاس	۸۰۰	۳۰	۶۵
سیکرین	۴۰۰	۲۴	۳۸
سیکےرم ایکٹس	۷	قریباً ۱	غیر محلل
۔۔ پیوری فی کیٹس	ء۵	ء۲	۱۳۷ء۲
سیلی سی نم	۲۸	ء۷	۸۰
سیکنن	۴۰۰	۵۹	۳۶
سوڈا ایسی ٹاس	قریباً ۱	بہت جلد	۲۳
۔۔ بن زائیس	۲	۱ء۳	۲۴
۔۔ بائی کارب	۱۱	خراب ہو جاتا ہے	غیر محلل
۔۔ برومائیڈ	۱ء۵	ء۸	۱۶
۔۔ کلورائیڈ	۳	۲ء۵	قریباً غیر محلل
۔۔ ہائپو فاسفس	۱	ء۱۲	۳۰
۔۔ آئیوڈائیڈ	۱ سے کم	ء۳۳	۳
۔۔ فاسفاس	۷	۱ء۵	غیر محلل
۔۔ سیلی سی لاس	۱	بہت جلد	۱
۔۔ سلفاس	۳	ء۲۷	غیر محلل

نام دوائی	پانی	کھولتا ہوا پانی	الکوحل
سٹرونائی بروائیڈ	۱ سے کم	۴ء	۳
سٹرکنیا	بہت کم	بہت کم	قریباً ۱۵۰
۔۔ ہائیڈرو کلورائیڈ	۶۰	+	+
۔۔ نائٹراس	۴۲	+	۱۲۰
۔۔ سلفاس	۳۱	۲	۶۵
سلفونل	۴۵۰	۱۵	۸۰
تھائی مال	قریباً غیر محلل	+	بہت جلد
ویرونل	بہت کم	+	۸ء۵
زنک ایسی ٹاسی	۲ء۵	۱ء۵	۳۶
۔۔ سلفاس	۱ سے کم	ء۲	غیر محلل

گلسرین ۴ حصہ حل کر سکتا ہے۔ ۱ حصہ بورک ایسڈ کو
۔۔ ۱ حصہ ۔۔ ۳ء۵ حصہ کاربالک ایسڈ کو
۔۔ ۶۵ حصہ ۔۔ ۱ حصہ آئیوڈین کو
۔۔ ۵ حصہ ۔۔ ۱ حصہ مارفیا ایسی ٹیٹ کو
۔۔ ۳ حصہ ۔۔ ۱ حصہ پوٹاسی آئیوڈائیڈ کو

×۔×۔×

نواں حصہ

آج کل کئی وجوہات سے ہندوستان کے باشندوں کے دل پر آیورویدک اور یونانی طریقہ علاج کی طرف بہت خیال پیدا ہو رہے ہیں اور وہ کوشش کر رہے ہیں۔ کہ جو طریقہ علاج ہزاروں اور سینکڑوں سالوں سے ملک میں رائج ہو رہے ہیں۔ اور جن پر لوگوں کا اعتبار بہت زیادہ ہے جو نسبتاً بہت سستے ہیں۔ نئے سرے سے انکو رواج دیا جاوے اور گذشتہ جنگ یورپ کے سبب سے انگریزی ادویات بہت ہی مہنگی ہونے کے علاوہ دستیاب بھی نہیں ہوتی تھیں۔ ان حالات کو مدنظر رکھکر کچھ دیسی ادویات کے نام بمعہ اُن کے انگریزی نام اور اثر وغیرہ کے ایک فہرست کی صورت میں دیئے جاتے ہیں۔ جو امید ہے عام لوگوں کے علاوہ کمپاؤنڈروں اور دیگر طبابت پیشہ اصحاب کے لئے مفید اور کارآمد ہوگی۔

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
آلو	Potatoes.	جڑ	خوراک
آلو بخارا	Bokhara Plum	سکھایا ہوا پھل	کولنگ ریفریجرنٹ
آم	Mango.	پھل چھلکا	الیسٹرنجنٹ
آنولہ	Emblic myrobalan.	پھل	کولنگ ریفریجرنٹ
اپرانگ	Dragon's blood.	ریزن	الیسٹرنجنٹ

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
اپراجیت (تخم بیج حیات)	Mazerion.	جڑ۔ بیج	کتھارٹک۔ پرگے ٹو
اتیس	Indian Atees.	جڑ	اینٹی پیریاڈک۔ بٹر ٹانک
اجمودہ	Celery.	بیج	کارمے نے ٹو۔ ایرومیٹک۔ سٹے میولنٹ ٹانک ایمے نے گاگ
اجوائن	Bishup's seed.	بیج	کارمے نے ٹو۔
اجوائن خراسانی	Henbane:	پتے۔ تیل	سیڈیٹو۔ انوڈائین۔ اینٹی سپازموڈک سٹے میولنٹ۔ میڈریاٹک
اخروٹ	Walnut.	چھلکا	الیٹرنجنٹ۔ ان تھل من ٹک
اخروٹ جنگلی	Indian walnut.	گری	الیفروڈی سی اک
ادرک (سونٹھ)	Ginger.	جڑ۔ پھل۔ گانٹھیں	ایرومیٹک۔ کارمے نے ٹو۔ سٹی میولنٹ
ارلو	—	جڑ۔ چھلکا	الیسٹرنجنٹ۔ ٹانک
ارنڈ	Castor oil plant.	جڑ چھلکا پتے تیل	پرگے ٹو۔ گیلکٹے گاگ
انڈ جنگلی	Do.	پتے۔ تیل	لیکسے ٹو۔ انٹی فلوجسٹک
اڑوسا	Malabar nut.	پتے۔ جڑ۔ پھول	آلٹرٹیو۔ اینٹی سپازموڈک۔ ایکسپکٹورنٹ۔

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
اسگندھ وحن (ناگوری)	Winter cherry.	پتے۔ جڑ	ڈایوریٹک۔ ڈی آبسٹروانٹ۔ نارکاٹک
اشوک	Asoke tree.	چھلکا	الیسٹرنجنٹ
افیون	Opium.	خشک رس	سٹے میولنٹ۔ نارکاٹک۔ انوڈائین۔ اینٹی سپازموڈک۔ ایسٹرنجنٹ۔
آکاش بیل	Dodder.	بیج	کارمے نے ٹو
[illegible]ڑی	Vegetable rennet.	پھل	ایپے ٹک
[illegible]نڈی	False Pareira brava	جڑ۔ پتے	ڈایوریٹک
[illegible]ولا	Sagedea ved alangium	چھلکا۔ جڑ	ایپے ٹک
[illegible] گھاس (ہری چائے)	Lemon grass.	ست کا تیل۔ سبز پودہ۔	سٹے میولنٹ ڈایافوریٹک کارمے نے ٹو۔ اینٹی سپازموڈک
[illegible]	Salambac.	لکڑی	کارڈی اک سٹی میولنٹ۔ کولوگاگ
آل	Indian mulberry.	پھل	ڈی آبسٹروانٹ۔ ایمے نے گاگ
الائچی بڑی	Cardamom greater.	بیج۔ نبیل	ایرومیٹک۔ کارمے نے ٹو۔ سٹے میولنٹ۔
" چھوٹی	Cardamom smaller.		
السی	Linseed Common fla[illegible]	بیج	ڈیمل سنٹ۔ پولٹس کے طور پر۔

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
امرود	Guava	پھل	اپی ری اینٹ۔ ایسٹرنجنٹ
امرول	Indian Sarrel.	پتے	کولنگ۔ ریفرجرنٹ۔ انٹی سکاربیوٹک
املتاس	Indian Labumum.	پھلی	لیکسے ٹو۔
املی	Tamarind tree.	گودا	کولنگ۔ کارمے نے ٹو۔ لیکسے ٹو۔
انار	Pomegranate.	چھلکا۔ جڑ۔ بیج	ایسٹرنجنٹ
انجیر	Fig.	پھل	لیکسے ٹو۔ نیوٹری انٹ۔ ڈیمل سنٹ۔
اندرائن (حنظل) تماں	Bitter apple.	پھل	کتھارٹک
اندر جو (کرچی۔ کوریا)	Kurchi	چھلکا	فیبری فیوج ایسٹرنجنٹ اینٹی ڈیسنٹرک۔ انتھل من ٹک
انگور (داکھ)	Grape vine	پھل۔ ریزن	ڈیمل سنٹ۔ لیکسے ٹو۔ ایکسپکٹورنٹ
انگور (شیفا)	Deadly night shade.	جڑ	سیڈیٹو۔ انوڈائین۔ اینٹی سپازموڈک
اننت مول	Indian Sarsaparilla.	جڑ	ڈیمل سنٹ۔ آلٹریٹو۔ ڈائیوریٹک
اسپغول	Spogel seeds.	بیج	کولنگ۔ ڈیمل سنٹ۔
ایسارمول (زراوند ہندی)	Indian birth-work.	جڑ۔ پتے	اینٹی آرتھرائی ٹک۔ ایمے نے گاگ
ایکھ (گنّا)	Sugarcane	رس	چینی بنائی جاتی ہے۔

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
ایلوا (مصبر)	Indian aloes.	رس	پرگیٹو۔ ایمے نے گاگ = حیض آور
بابونہ	Chamomilla.	پھول	کارمے نے ٹو۔ ٹانک
بادام	Almond.	پھلی۔ گری	ایمولی انٹ۔ ڈیمل سنٹ۔ نیوٹری انٹ۔
بادام جنگلی	Java Almond tree.	تیل۔ ریزن	سٹے میولنٹ۔ الٹوڈاٹین
بالا (سگندھ بالا)	Country Mallow.	جڑ	ٹونک۔ سٹامے کک۔ کارمے نے ٹو۔
بالچھڑ (جٹا ماسی)	Spikenard.	تیل۔ جڑ	ٹانک۔ نروس سٹی میولنٹ۔ اینٹی سپاسموڈک۔
بانس (بنسلوچن طباشیر)	Bamboo.	پتے۔ سفوف	ایمے نے گاگ۔ ٹانک حیض آور
بوچی	Babchi seeds.	بیج	لکوڈرما پر لگاتے ہیں۔ اور کھانے کو بھی دیتے ہیں۔
بے بڑنگ	—	بیر۔ گوند	سٹامے کک۔ کارمے نے ٹو۔ کتھارٹک
ببول (کیکر)	Gum Acacia.	چھلکا۔ گوند۔	ایسٹرنجنٹ۔ ڈیمل سنٹ۔
ببول (ولایتی)	Cassia Flower.	چھلکا گوند۔ رس	ایسٹرنجنٹ۔ ڈیمل سنٹ۔ ایمولی انٹ۔
برگش (ولایتی مہندی)	Myotle,	تیل۔ بیج	اینٹی سپ ٹک۔ روبی فی شنٹ۔ فریگرنٹ
برنجس (بینگن)	Egg plant.	پھل	جگر کے لئے مفید خوراک
برہمی	Thyme leaves.	پتے۔ جڑ۔ پودہ	ڈرواٹی ٹانک

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
بریجا (جواشیر)	Galbanum.	گوند۔ ریزن۔ تیل	اینٹی سپازموڈک
بڑ	Banyan tree.	جڑ۔ چھلکا۔ رس	ایسٹرنجنٹ
بڑھنتا	Indian night shade.	جڑ۔ بیج	ڈراپ سی میں مفید ہے۔
بش	Indian Aconite	جڑ	اینٹی پیریاڈک۔ آلٹریٹو۔ نروائین ٹانک
بک (ایگستا)	——	چھلکا	ایسٹرنجنٹ
بلنگا (تخم)	——	بیج	کولنگ۔ سیڈیٹو
بل (سری پھل)	Bel tree.	پھل۔ گودا	نیوٹری انٹ۔ ایروسے ٹک۔ ایسٹرنجنٹ۔ لیکسے ٹو
بنفشہ	Wild violet.	پھول۔ جڑ	کولنگ۔ ڈایا فوریٹک۔ ایمے ٹک
بول	Myrrh.	گوند۔ ریزن	سٹے میولنٹ۔ ایکسپکٹورنٹ
بھانت	——	پتے۔ جڑ	اپی ری انٹ
بھرنگی	——	لکڑی	بٹر ٹانک۔ سٹامے کک
بھنڈی (رام توری)	Esculent okro.— Ladies finger.	کچا پھل یا بیج	ایمولی انٹ۔ ڈیمل سینٹ۔ ڈایوریٹک۔ کولنگ الفروڈی سی اک
بھنگ (گانجہ)	Indian-Hemp.	پتے۔ بیج۔ تیل	سٹے میولنٹ۔ انوڈائین۔ سیڈیٹو اینٹی سپازموڈک

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
بہیڑہ	Beleric myrobalans.	پھل	پرگے ٹو۔ ایسٹرنجنٹ
بھلاؤ	Marking nut tree.	رس۔ تیل	کاؤنٹراری ٹنٹ
بیجا سر (بیجا)	Malabar kino.	خشک رس	ایسٹرنجنٹ
بید مُشک	Sallow.	پودہ پھول	کُولنگ۔ ریفریشنگ
بیر (عُناب)	Jujube fruit.	پھل۔ چھلکا	مصفّے خون۔ ایسٹرنجنٹ
بیل پتر	——	جڑ۔ چھلکا۔ پتّے	روبی فی شینٹ
بہی دانہ	Quince	بیج	ایسٹرنجنٹ
پاپڑا	Indian Podophylum.	جڑ	پرگے ٹو
پاپڑی (ککنگ)	——	جڑ	پرگے ٹو
پارہ (سیماب)	Mercury.	دھات	اسکے بہت مرکبات بنتے ہیں جلدی امراض اور آتشک میں کام آتا ہے
پالک جہی	Nagamulli.	جڑ	پلاسٹر کے طور پر استعمال ہوتا ہے
پان (تنبول)	Betel.	پتّے۔ جڑ	ایروماٹک۔ سٹے میولنٹ کارمینے ٹو۔ ایسٹرنجنٹ
پت پاپڑہ (شہترا)	Fumitory.	پتّے۔ کونپلیں	لیکسیٹو۔ ڈایوریٹک آلٹریٹو۔ ٹانک
پتنگ (بقم)	Sappan wood.	پھل	ایسٹرنجنٹ
پھندر	Wild snake gourd.	پھل	پرگے ٹو

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
پستہ	Pistachio-nut tree.	گوند	ٹانک۔ ڈیمل سنٹ۔ ایسٹرنجنٹ
پکوان (جنگلی)	Ratha.	پتے۔ جڑ	آلٹریٹو۔ سیڈیٹو۔ ایمے ٹک ایکسپیکٹورنٹ۔ ڈیافوریٹک
پنگرا	Indian coral tree.	چھلکا۔ پتے	انٹی بلی اس۔ فیلبری فیوج
پودینہ	Marsh mint-Pepperment.	پودہ	کارمے نے ٹو۔ اریٹنٹ ٹک۔ سٹے میولنٹ۔ انٹی سپازموڈک
پوست لال	Poppy Red	پتیاں۔ چھلکا	ہلکا سیڈیٹو۔ ایسٹرنجنٹ
پناس	Jack fruit tree.	پھل۔ پتے	ایسٹرنجنٹ
پھٹکڑی	Alum.	معدنی چیز ہے	ایسٹرنجنٹ۔ سٹپ ٹک
پیاز جنگلی	Onion Indian squill	بیج۔ جڑ	سٹے میولنٹ۔ ڈایوریٹک۔ ایکسپیکٹورنٹ
پپیا	Papaw tree.	پھل۔ پتے۔ رس	ڈائی جس ٹو
پیپل	Peepal tree.	پھل۔ چھلکا	لیکسے ٹو۔ ایسٹرنجنٹ
پیپل (فلفل)	Long pepper.	پھل	سٹے میولنٹ۔ کارمے نے ٹو۔ ٹانک۔ آلٹریٹو
پیٹھا	Pumpkin.	بیج	ان تھل من ٹک
پیلو	Tooth brush tree.	پھل۔ چھلکا۔ پتے	کارمے نے ٹو۔ ڈی آبسٹروانٹ
تالیس پتر	Silver fir (yew)	سوکھے پتے	ایکسپیکٹورنٹ۔ ایسٹرنجنٹ۔ اینٹی پائی ریٹک۔ کارمے نے ٹو
تالیہ	——	پتے۔ پھل	ایمے نے گاگ۔ ایکسپیکٹورنٹ

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
تال مکھانا	——	پودہ	کولنگ۔ ڈایوریٹک۔ ڈیمل سنٹ
تانبا	Copper.	دھات	ایسے ٹک۔ ایسٹرنجنٹ۔ ٹانک
تر	Fan Palam.	رس۔ پھل	کولنگ
تربد	Indian Jalap.	جڑ۔ چھلکا	کتھارٹک۔ لیکسے ٹو
تربوز	Water malon.	بیج۔ گودا	اینٹی سکاربیوٹک
تکھور	West Indian arrowroot.	سفوف	نیوٹری اینٹ
تگر (چکند)	Foetid Cassia.	پتے۔ بیج	ایکسپکٹورنٹ
تگر	Indian valerian.	گانٹھیں	سیڈیمولنٹ۔ اینٹی سپازموڈک
تل (گنگلی) تل	Nigger seed. Sessamom.	تیل۔ بیج	ایمولی انٹ۔ ڈیمل سنٹ۔ لیکسے ٹو
تلسی	Sacred besil	پتے۔ بیج	سٹامے ٹک۔ ایکسپیکٹورنٹ۔ اینٹی ملیریا
تلسی کالی	Sweet basil.	بیج۔ پودہ	کارمے نے ٹو۔ سٹےمیولنٹ۔ ڈیمل سنٹ۔ ڈایوریٹک
تمباکو	Tobacco.	پتے	سیڈیٹو۔ اینٹی سپازموڈک۔ ایمے ٹک۔ نارکاٹک
تمل (ریب ریوند)	Gamboge tree.	گوند۔ ریزن	ہائیڈروگاگ۔ کتھارٹک۔ ان تھل من ٹک۔ ایمے ٹک
توری کالی (رام توری)	——	بیج	ایمے ٹک

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
تھوہر	Milk hedge.	رس	روبی فی شنٹ - پرگے ٹو
تیج پعل (تمرو)	Cassia Lignea.	پتے - چھلکا	ایرومے ٹک سٹے میولنٹ
تیلنی مکھی	Telini fly.	مکھی ساری	بلسٹر
تندو	Wild Mangostion.	چھلکا - پھل	الیٹرنجنٹ - سٹپ ٹک
جامن	Black plum.	چھلکا - بیج	الیٹرنجنٹ
جائفل	Nutmeg,	تیل - پھل - بیج	ایرومے ٹک - سٹے میولنٹ - کارمے نے ٹو
جل کنبھی	——	راکھ	واد کے لئے
جمال گوٹہ	Croton.	بیج - پتے - تیل	کتھار ٹک
[illegible]تی کی بیل	Vana tiktika.	جڑ - پتے	بٹر ٹانک
جَو	Barley.	پھل	نیوٹری انٹ
جوالسا	Persian manna tree / Camel's thorn.	جما یا ہوا رس	لیکسے ٹو - ڈایوریٹک - ایکسپیکٹورنٹ
جھاؤ	Tamarisk.	کونپلیں	ہلکا لیکسے ٹو
جھڑ ہلدی	——	جڑ	بٹر ٹانک
جنتی	——	پتے	ایمے ٹے گگ - سٹے میولنٹ

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
چالتا	—	پتے۔ پھل	ایکسپیکٹورنٹ
چال موگرا	Chaulmogra.	تیل	لپ روسی کے لئے مفید ہے۔
چاول	Rice.	پھل	کولنگ۔ ڈایوریٹک۔ نیوٹری انٹ
چائے	Tea.	پتے	سٹےمیولنٹ۔ ایسٹرنجنٹ
چوب	—	پھل	ایروماٹک۔ سٹےمیولنٹ۔ کارمے نے ٹو۔ ایسٹرنجنٹ
چرونجی	—	بیج۔ گوند	ایسٹرنجنٹ
چرینا	Chretta.	پودہ	بٹرٹانک۔ سٹامےکک۔ اینٹی پی اس
چھریلا (پتھر کے پھول)	—	پھول	ایسٹرنجنٹ۔ ریزالینٹ
چنبیلی	Spanish Jasmine.	پتے	ریزالینٹ
چمپا	—	پھول	سٹےمیولنٹ۔ کارمے نے ٹو۔ ٹانک
چندن لال (صندل)	Red Santal wood.	لکڑی۔ تیل	ایسٹرنجنٹ۔ سردرد میں لگاتے ہیں۔
چنسر	Common Cress.	بیج	میوسلیج کام دیتا ہے
چوب چینی	China root.	جڑ۔ گانٹھیں	ڈیپورے ٹو۔ اینٹی سفلٹیک۔ آلٹریٹو۔ الفروڈیسی اک
چولائی	Prickly amarnath.	پتے۔ جڑ	کولنگ ڈایوریٹک

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
چھتیاں	Alstcnia or dita.	چھلکا	ایسٹرنجنٹ۔ٹانک۔فیبری فیوج
چھوہارا (خرما)	Edible date.	پھل	ڈیمل سنٹ۔ایکسپکٹورنٹ
خربوزہ	Melon.	بیج۔پھل	ڈائیوریٹک۔ریفرجرنٹ
خس خس	Cusous	جڑ	کولنگ۔سٹامے گک
[illegible]س (سفیدی)	Indian Squill.	سارا پودہ	سٹےمیولنٹ۔ڈائیوریٹک۔ایکسپکٹورنٹ
دادمردن	Ringworm shrub.	پتے	داد کے لئے لگایا جاتا ہے
دارچینی	Cinnamom.	چھلکا۔تیل	ایرومےٹک۔سٹےمیولنٹ
دودھری	Blistering ammonia	پتے	روبی فی شینٹ
دوبہ (ڈوب)	Couch grass.	گانٹھیں	ڈائیوریٹک
دیودھرس سفید (سندرس)	Piney resin.	ریزن۔تیل	ایمولی انٹ
دھتی	———	بیج۔جڑ	ڈراسٹک پرگےٹو
دھتورا	Thorn apple.	پتے۔بیج	نارکاٹک۔اینٹی سپازموڈک
دھتورا (پیلا)	Yellow Thistle.	بیج	لیکسےٹو
دھتورا (کالا)	Black Datura.	پتے۔بیج	نارکاٹک۔اینٹی سپازموڈک

نام دوائی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
دھنیا	Coriander.	پھل	کارمے نے ٹو۔ ایروما ٹک
دھتورا (دیا)	——	پھول	الیٹرنجنٹ (اس میں ٹے نک ایسڈ ہے)
دیو دار (کیلو)	Himmalayan Cedar.	پتے۔تیل۔چھلکا	ڈیکیمو ٹرپن ٹائین
ڈھاک	Butea gum.	چھلکا۔بیج۔	لیکسیٹو۔ان تھل من ٹک
رائی	Indian Mustard.	تیل۔سفوف	روبی فی شینٹ
رائی سفید	White Mustard.	بیج۔سفوف	روبی فی شینٹ
رتن جوت	——	جڑ۔پھول	کارڈی اک سٹے میولنٹ
رت پرس (سولج کانتی)	——	پتے۔شاخیں	ڈیمل سینٹ۔ٹانک۔ڈایوریٹک
رسونت	Indian barberry.	جڑ۔چھلکا	ڈینٹی پائی ریٹک۔ڈایا فوریٹک۔ٹانک
روسا گھاس	Geranium Grass.	پتے	سٹے میولنٹ۔کارمے نے ٹو
رومی مصطگی	Mastiche tree.	گوند	سیالے گاگ
روہیڑا	Indian red wood tree or Bostard ceder.	چھلکا	الیٹرنجنٹ۔ٹانک (اس میں ٹے نک ایسڈ ہے)
روئی (کپاس)	Cotton plant.	تیل۔بیج۔جڑ	لیکسیٹو۔ڈیمل سینٹ۔ایفروڈسی اک
ریٹھہ	Soap nut tree.	پھل	ایمے ٹک

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
ریوند چینی	Indian Rhubarb.	جڑ	سٹامے گک - پرگے ٹو - الیسٹرنجنٹ -
ریوند عصارہ (تمل)	Gamboge tree,	گوند - ریزن	ہائیڈروگاگ - کتھارٹک - انتھل من ٹک
زعفران	Safforn.		سٹے میولنٹ - ٹانک
زمین قند	Telinga Potato,	گانٹھیں	بواسیر میں استعمال ہوتا ہے - خوراک
زوفہ	Hyasop.	کپھول	ٹانک - سٹے میولنٹ - ڈیمی آبسٹروانٹ
زیرہ	Cummin.	پھل - تیل	ایرومے ٹک - سٹے میولنٹ - سٹامے گک
زیرہ سیاہ	Caraway.	پھل - تیل - بیج	کارمے نے ٹو - ایرومیٹک - سٹے میولنٹ
زیرہ سفید	Small fennal.	بیج	ایرومے ٹک - کارمے نے ٹو - سٹامے گک
ساگودانی	Asclepias echimata.	پتے	ایمے ٹک - ایکسپکٹورنٹ
سال	Saltree (white dammer)	چھلکا	ایسٹرنجنٹ
سپاری (چھالیہ)	Areca-Betel nut.	پھل	ایسٹرنجنٹ - کارمے نے ٹو - ٹیکسے ٹو
ستاوری	———	جڑ	ڈیمل سنٹ - آلٹرٹیو
ستھرا	———	تیل	ایرومے ٹک - سٹے میولنٹ
سدب	Garder rue.	بیج	ڈس انفک ٹنٹ

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
سراہتی	Mongoose plant	جڑ	بٹر ٹانک
سرسوں (سرشف)	Rape seed,	تیل	ملنے یا تیل بنانے کے کام آتا ہے۔
سرکہ	Vinegar Country.	عام چیز ہے	ہاضمہ کے لئے مفید ہے۔
سرمہ کا پتھر	Antimony.	دھات	سرمہ کے کام آتا ہے
سریواں	——	پودہ	انٹی کتارل
سکھدرشن (ناگ دونہ)	——	گانٹھ	ایپے ٹنک۔ ڈایا فوریٹک
سلارس	Liquid Storax, sweet gum.	ریزن	ایکسپیکٹورنٹ۔ سٹے میولنٹ
سمندر کا پتہ	Elepha—creeper.	پتے۔ جڑ	آلٹریٹو۔ ٹانک
سمندر پھل	——	بیج	ایکسپیکٹورنٹ
سن	Jute.	پتے۔ ریشے	اِس سے ڈریسنگ ٹو بناتے ہیں
سنا برگ سنا	Indian Senna.	پتے	پرگیٹو
سنکھاہولی	——	پودہ	ٹیکسے ٹو۔ آلٹریٹو
سنکھیا	White arsenic	دھات	ٹانک۔ آلٹریٹو۔ اینٹی ملیری ال
سنگھاڑہ	Water Caltrops.	پھل	صفراوی بیماریوں اور دستوں میں مفید ہے۔

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
سوآ	Dill.	پھل۔ تیل	کارمے نے ٹو۔ ایرو مے ٹک
سُوچی	Dulcamara.	پتے۔ تنے	آلٹرٹیو۔ ڈایوریٹک
سورج مکھی	Sun flower.	گانٹھیں	ایرو مے ٹک۔ سٹے میولنٹ
سورنجاں	Colchicum.	گانٹھیں۔ بیج۔ لکڑی	اینٹی گاؤٹ وروماٹیزم
سونا	Gold.	دھات	آلٹرٹیو۔ ٹانک
سونف (بادیان)	Indian sweet fenne or anise seed.	پھل۔ پتے۔ جڑ	کارمے نے ٹو۔ سٹامے کگ ایرو مے ٹک پرگے ٹو۔
سوہاگہ	Borax.	دھات	ڈایوریٹک۔ ایمے نے گاگ
سوہانجنہ	Horse radish tree.	جڑ۔ تیل۔ پھل	سٹے میولنٹ پن جنٹ ایپی ری اینٹ۔ سٹے میولنٹ
شراب	Spirit.	+	سٹے میولنٹ۔ میڈیٹیو۔ نارکاٹک
شریفہ	Custard.	پھل۔ پتے۔ جڑ۔ بیج	جڑ پرگے ٹو۔ بیج اور پتے اینٹی سیپٹی سائیڈ پھل ایرو مے ٹک۔
شِکا (نیلا شنگا)	—	کلی	ایکسپیکٹورنٹ۔ ڈی آبسٹروانٹ

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
شوره	Nitrate of potass or nitre,	دھات	ڈایوریٹک ۔ ڈایافوریٹک
شہتوت	Melberry,	پھل	ریفریشنگ ۔ ہلکا لیکسے ٹو
شہد	Honey.	عام چیز ہے مکھیاں جمع کرتی ہیں	نیوٹری شس ۔ ڈیمل سنٹ لیکسے ٹو
[illegible]جنشت	Commonash.	چھلکا ۔ پتے ۔ شوکھار س	ان تھل من ٹک ۔ انٹی سکاربیوٹک
انناس	Pine apple.	رس	کارمے نے ٹو ۔ ڈایوریٹک
[illegible]	Juniper,	پھل ۔ تیل	سیالے گاگ ۔ سٹے میولنٹ ۔ روبی فی شنٹ
عاقر قرحا	Pellitory.	جڑ	کونٹک ۔ الیسٹرنجنٹ
[illegible]	—	پھل ۔ چھلکا	ریفرجرنٹ ۔ ایکسپیکٹورنٹ
[illegible] منسا (ناگادلی)	Prickley pear	پھل	نیوٹری شس ۔ ایمولی انٹ ۔ ڈیمل سینٹ
کاجو	Cashew nut.	گری	ٹانک کارمے نے ٹو
کاسنی	Chicory.	جڑ ۔ بیج	سٹے میولنٹ ۔ کیموائل کا بدل
کافی (قہوہ)	Coffee.	بیج	ٹانک ۔ اینٹی پیریاڈک
کاگث	—	پھل ۔ بیج ۔ چھلکا	

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
کالا دانہ	Kala Dana.	بیج	پرگیٹو۔
کان پھول (دودل)	Dandelion.	جڑ	ہیپےٹک سٹےمیولنٹ۔ ٹانک۔ ڈایورٹک
کاہو	Lettuce,	بیج۔ رس	سیڈیٹو۔ انوڈائین۔ اینٹی سپازموڈک
کائفل	Box-Myrtle.	چھلکا	ایرومےٹک۔ ایسٹرنجنٹ
کباب چینی	Cubebs.	تیل۔ پھل	سٹےمیولنٹ
کپور (کافور)	Camphor.	خشک رس	سٹےمیولنٹ۔ اینٹی سپٹک
کپور کچری	Round Zedoary.	گانٹھیں	کارمےنےٹو۔ سٹےمیولنٹ
کتھ	Catechu.	چھلکا۔ رس۔ گوند	ایسٹرنجنٹ۔ ٹانک۔ پان کے ساتھ لیتے ہیں
کٹ	Costus,	جڑ	ٹانک۔ ایفروڈی سی اک
کٹکی (کڑو)	Indian Gentain.	جڑ	بیٹر ٹانک۔ سٹامےکک۔ اینٹی پیریاڈک
کچالو	Cocca.	جڑیں	خوراک
کچلا	Nux vomica (Snake wood)	چھلکا۔ لکڑی۔ سفوف	نروائین ٹانک۔ سٹےمیولنٹ
کچنار	—	چھلکا۔ پھلی	آلٹرٹیو۔ ٹانک۔ ایسٹرنجنٹ
کدم	—	پتے۔ چھلکا	نیبری فیوج

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
لڈو گول (پیٹھا)	White gourd melon.	بیج - تیل - رس	ان تھل من ٹک - اپی ری اینٹ پرگیٹو
گھیا (مغز) توری	Bottle gourd.	تیل - پھل	
کرملا (کرماں)	Worm seed.	پھولوں کے سرے تلکھا کر	ان تھل من ٹک - سٹامے گک
کرنج (سناہ چین)	Indian beech.	تیل	اینٹی سپ ٹک - ہیلنگ - کلیننگ
کرنجور	Physic nut.	بیج - گری	اینٹی پیریاڈک
کریل (کریر)	Caper berry.	پھل	بٹر - سٹامے گک
کریات	Creat.	پودہ	بٹر ٹانک فیبری فیوج پیچش میں مفید ہے
کریلا	——	پھل - پتے	ان تھل من ٹک - سٹامے گک - لیکسے ٹو
کستوری	Musk Deer.	ہرن سے ملتی ہے	سٹے میولنٹ - ایفروڈیسی اک
کستوری دانہ (حب المشک)	Musk-Mallow.	بیج	سٹے میولنٹ - کارمے نے ٹو ڈیمیل سنٹ - سٹامے گک
کسمبہ (کسم پھول)	Wild Safforn.	بیج - تیل	پرگے ٹو
کسندہ	Negro Coffee	جڑ - پتے - بیج	پرگے ٹو - ایکسپیکٹورنٹ
گگر ٹنڈا	——	سوکھا ہوا درخت	فیبری فیوج - الٹرنجنٹ - ڈسی آبسٹروانٹ
ککڑ سینگی	Galls.	پھل	ایکسپیکٹورنٹ

ناف

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
کلتھی	Horse gram.	پودہ	ایسٹرنجنٹ
کلنجن	Galomgal	گانٹھیں	کارمے نے ٹو۔ سٹامے گک
رکمیلا	Monkey face tree.	——	ان تفل من ٹک
کندوری کی بیل (کبر سہنا)	——	پتے۔ جڑ۔	چمڑے کی بیماریوں کے لئے
کنول	Sacred lotus.	پھول	ریفریجرنٹ۔ ایسٹرنجنٹ۔ کارڈی اک ٹانک
کنیر پیلا	Yellow oleander Exile.	بیج۔ رس۔ چھلکا	بیٹر۔ کنتھارٹک۔ انٹی پیریاڈک
کنیر سفید	Sweetscented oleander.	جڑ۔ پتے	زہریلا ہے۔
کوانچ (کواچھ)	Cowhage plant.	بال۔ بیج	ورمی فیوج۔ نروائن ٹانک
کوئلہ	Charcoal.	جلی ہوئی لکڑی	انٹی سیپٹک۔ ڈیوڈورائی زر
کھجور	Wild date palm. Date Sugar palm.	پھل	نشہ آور۔ چینی بھی بناتے ہیں۔ پھل خوراک
کنول۔ کہمدی	Indian penny wort.	پودہ	ڈیمل سینٹ۔ ڈایوریٹک۔ لپ دسی میں مفید ہے
کھمبی	Mushroom.	سارا پودہ	ڈایوریٹک۔ پرگے ٹو۔ ایمے نے گگ
کھوکلی (ریٹھپلی)	India acalypha.	جڑ۔ پتے	کنتھارٹک ایمے ٹک۔ ایکسپیکٹورنٹ ورمی فیوج
کھیرہ (ککڑی یا خیارین)	Cucumber.	بیج	ڈایوریٹک

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
کیلا	Plantain or Banana.	پھل	نیوٹری شس۔ انٹی سکاربیوٹک۔ ایسٹرنجنٹ
کیوڑہ	Screw pine.	تیل۔ عرق	سٹے میولنٹ۔ انٹی سپازموڈک
گاجر	Carrot.	جڑ۔ بیج	ڈرائن ٹانک
گاؤزبان	——	پتے۔ عرق	ٹانک۔ آلٹریٹو
گج پیپلی	——	سوکھا پھل	کارمے نے ٹو۔ سٹے میولنٹ
گرجن	Gurjan oil tree.	تیل	سٹے میولنٹ
گرگونارہ	Bryony.	پودہ	ٹانک۔ فیبری فیوج
گلاب	Persian rose.	پھول عرق	لیکسے ٹو
گل خیرو (تخم ریشہ خطمی)	Marsh mallow.	پھول۔ جڑ۔ بیج	ڈیمل سنٹ۔ ڈایوریٹک
گل داؤدی	Chrysenthemum.	پھول۔ جڑ	کیموما ئیل کا بدل
گلو (گڑوچ۔ گل۔ بیل)	Heart leaved moonseed.	جڑ۔ ست۔ پودہ	ٹانک آلٹریٹو۔ انٹی پیریاڈک۔ فیبری فیوج
گنجنی	Gitronella.	تیل	انٹی سپازموڈک۔ کارمے نے ٹو۔ سٹے میولنٹ
گندہ بیروزہ (چیڑ کا گوند)	Pine-chir.	تیل ریزن	سٹے میولنٹ۔ ڈایوریٹک
گندھک	Sulphur or Brim Stone	دھات	لیکسے ٹو۔ آلٹریٹو
گورالبش	Sweet twig.	سوکھی گانٹھیں	ایریمٹک۔ سٹے میولنٹ۔ ٹانک کارمے نے ٹو۔

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
گورک املی	Monkey breed.	گودا - چھلکا - پتے	ایسٹرنجنٹ - ڈیمل سنٹ - انٹی پیریاڈک
گوکھرو بڑا	Burra gokaru-	پھل - پتے	ڈیمل سنٹ - ڈایوریٹک
...ر - چھوٹا	Small Caltrops.	پودہ - پھل	ڈایوریٹک
گوگل	Gum Gugul.	گوند ریزن	سٹےمیولنٹ - ایکسپیکٹورنٹ
گولر	Gular fig.	چھلکا - پتے - پھل	ایسٹرنجنٹ
گوند کتیرا	Tragacanth.	گوند	ایمولی انٹ - ڈیمل سنٹ
گونگچی (چرمنتی)	Liquorice wild.	جڑ - بیج - پتے	جڑ ایکسپیکٹورنٹ - بیج ایسے تک پہنچے تو زہریلے
گیندا	Marigold french.	پھول	مصفےٰ خون - بواسیر میں مفید ہے۔
گیہوں (گندم)	Wheat.	بیج	خوراک - پولٹس
لاکھ	Lack.	———	انٹی سپازموڈک
لال چترا	Rose Coloured Lead wort	جڑ	دیسی کنٹ
لست	Arjuna Myrobalan.	پتے - پھول	ایسے نے گاگ - ایکسپیکٹورنٹ
لسوڑہ (سپستان)	Sebestan fruit.	چھلکا - پھل	ایسٹرنجنٹ - ڈیمل سنٹ
لوبان (دھوپ گوگل)	Indian olibanum gum benzoin tree.	گوند	انٹی سیپٹک - روبی فی شنٹ - سٹے میولنٹ ایکسپیکٹورنٹ

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
لودھ	Lodh tree.	چھلکا	ایسٹرنجنٹ ہلکا
لونگ	Cloves.	پھول کا حصہ	ارومے ٹک۔ سٹےمیولنٹ کارمے نے ٹو
لہسن	Garlic.	عام چیز ہے	کارمے نے ٹو۔ سٹامے کک۔ آلٹریٹو
لیموں	Lemon.	پھل۔ رس	انٹی سکاربیوٹک
مازو پھل	Oak galls.	پھل	ایسٹرنجنٹ
مال کنگنی	Staff tree.	بیج۔ تیل	ڈایوریٹک۔ ڈایافوریٹک۔ سٹی میولنٹ
میٹھا زہر	Monkshood.	جڑ	دیکھو اکونائٹ
مدار (آک)	Swallow wort.	جڑ کی چھال وسفوف	ڈایافوریٹک۔ آلٹریٹو۔ ایمےٹک۔ انٹی ڈسنٹرک
مروڑ پھلی	Indian Screw tree.	پھل	انٹی سپازموڈک
مرچ گول یا کالی	Black pepper.	پھل جڑ کا چھلکا	اروماٹک۔ سٹیمولنٹ کارمے نے ٹو ٹانک انٹی پیریاڈک
مرچ لال (پیلی یا لمبی)	Red pepper.	پھل	آلٹریٹو۔ سٹامے کک سٹیمولنٹ۔ ٹانک
مسور	Lentil.	دانے	خوراک کے کام آتی ہے
مصری ثعلب	Salep orchid.	گانٹھیں	نیوٹری شس۔ ٹانک۔ افروڈی سی اک
ملٹھی	Liquorice.	جڑ	ڈیمل سنٹ۔ ایکسپیکٹورنٹ
ممیرہ (پیلی جڑی)	Gold thread.	جڑ	انٹی پیریاڈک یا افتھلمیا میں لوشن برتتے ہیں

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
من جیت	Indian Madder.	جڑ	ڈی آبسٹروانٹ
منگن	——	بیج	ڈیمل سنٹ ۔ ڈایوریٹک ۔ ایکسپیکٹورنٹ
منگوسٹین	Mangosteen.	پھل	ایسٹرنجنٹ ۔ اروے ٹک
موتھا	——	جڑ	ڈایا فوریٹک
موتی	Pearl.	سمندر سے نکلتے ہیں	نیوٹری شس ۔ ٹانک
موچ رس (سیمل کا درخت یا اس کا گوند)	Silk Cotton tree.	گوند ۔ ریشہ ۔ جڑ	ایسٹرنجنٹ ۔ ٹانک
موچ رند (بھگرا)	Kesuri.	جڑ ۔ پتے	ڈی آبسٹروانٹ
موصلی سفید (ستارا)	——	جڑ	ڈیمل سنٹ
موصلی کالی	——	جڑ	ڈیمل سنٹ ۔ ڈایوریٹک ۔ ایفروڈوی سی اک
موگرا	Arabian Jasmine.	پتے	لیکٹی فیوج
مولسری (بکول)	——	پھل	ایسٹرنجنٹ
مولی (سینگری)	Garden-radish.	بیج ۔ جڑ	سٹے میولنٹ ۔ ڈایوریٹک
موم	Bees wax.	شہد کے چھتے سے ملتی ہے	مرضعم کے کام آتا ہے
مونگ پھلی	Ground nut.	جڑ ۔ تیل	ڈیمل سنٹ ۔ ایمولی انٹ
مہندی	Henna.	پتے	ایسٹرنجنٹ

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
مہوہ	Indian butter tree.	پھول	ایسٹرنجنٹ۔ٹانک۔اپی ٹائی زنگ
میتھی	Fenn greek.	پتے۔بیج۔پھل	ٹانک۔کارمے نے ٹو۔
مندپھل	——	پھل	ایمے ٹک۔انٹی سپازموڈک۔
نارنگی	Orange.	پھل	انٹی سکاربیوٹک
ناریل	Cocoanut palm.	تیل۔جڑ۔گری	ڈایوریٹک۔انٹاسڈ۔ریفریجرینٹ
ناگ دونا	——	پتے۔کونپلیں	نارکاٹک۔انٹی سپازموڈک۔ان فلامیٹک
ناگ کیسر	——	تیل۔پھل	ایسٹرنجنٹ
ناگرموتھا	——	جڑ	ایسٹرنجنٹ
نرلیسی (جدوار)	——	جڑ	انٹی پیریاڈک۔انٹی فلوجسٹک
نرملی	Clearing nut tree.	بیج	پانی کو صاف کرنے کے لئے برتتے ہیں
نمک	Chloride of Soda.	دھات	ایمے ٹک۔انٹی سپٹک۔کارمے نے ٹو
نوشادر	Sal ammoniac.	دھات	آلٹریٹو۔اپی ری انٹ۔کولوگاگ
نیاپھکلی	Heart pea.	جڑ	لیکسے ٹو۔سٹامے کک۔ڈی آبسٹروانٹ ایمے ٹک
نیل	Indigo.	پتے	ڈی آبسٹروانٹ۔آلٹریٹو۔
نیلا طوطیا	Blue stone.	دھات	سٹپٹک۔ایس کاروٹک۔ایسٹرنجنٹ

نام دیسی	نام انگریزی	جو چیز استعمال ہوتی ہے	اثر
نیلوفر	Water-lily.	جڑ۔ بیج۔ پھول	دیکھو کنول
نیم (بکائین)	Neem.	چھلکا۔ پتے۔ تیل۔ پھل	بٹر ٹانک۔ ایسٹرنجنٹ فیبری فیوج۔ انتھلمن ٹک پرگے ٹو۔ ان سیکٹی سائیڈ
[illegible]چ (ہارسنگار)	Night Jasmine.	پتے	اینٹی بلی اس۔ ایکسپیکٹورنٹ
[illegible]مربر	Caravella seed,	پتے۔ بیج	انتھلمن ٹک
[illegible]ر (ہریڑ)	Black Myrobalans	پھل	پرگے ٹو۔ اینٹی بیلی اس۔ ایسٹرنجنٹ
ہرمل	Syrian rue-Harmal,	بیج	نارکاٹک۔ انوڈائین۔ ایمے ٹک۔ ایمے نے گاگ
[illegible]روچ	——	پتے	لیکے ٹو
ہلدی	Turmeric.	گانٹھیں	سٹےمیولنٹ۔ کارمے نے ٹو
ہلدی انبہ	Mango ginger.	۔۔ ,, ۔۔	سٹامے گک۔ کارمے نے ٹو
,, جنگلی	Wild Turmeric.	۔۔ ,, ۔۔	ارومے ٹک۔ کارمے نے ٹو
ہیرا کسیس	Ferri Sulphate.	لوہے کا مرکب	ٹانک ایسٹرنجنٹ۔ ہیماٹی نک۔ ایمے نے گاگ سٹپ ٹک
ہینگ	Asafaetida.	تیل۔ گوند	سٹےمیولنٹ۔ اینٹی سپازموڈک

نوٹ:- اثر کے متعلق دی ہوئی انگریزی اصطلاحات کے معنوں کیلئے رہنمائے کمپاؤنڈر جلد اول کو دیکھیں۔

جناب انسپکٹر جنرل صاحب سول ہاسپٹلز پنجاب

کی طرف سے

صوبہ بھر کے سول سرجن صاحبان کے نام

انگریزی چٹھی نمبر ۶/۷۱۱ جی کا ترجمہ

فیروز پور شہر کے ڈاکٹر بسرام نے پچھلے دنوں ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں استعمال کے لئے جو کمپاؤنڈر گائیڈ نامی کتاب اُردو میں شائع کی ہے اُسکی میں آپکو اطلاع دیتا ہوں۔ میرے کہنے پر ایک اسسٹنٹ سرجن نے اس کتاب کا مطالعہ کیا ہے۔ جسکی رائے ہے کہ لوکل فنڈ انسٹی ٹیوشنوں میں کام کرنیوالے سب اسسٹنٹ سرجنوں اور کمپاؤنڈروں کے لئے یہ کتاب بہت مفید ہوگی۔ اس لئے میں خوشی سے کتاب مذکور سول سرجن صاحبان کے نوٹس میں لاتا ہوں۔
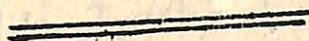
جناب ڈائرکٹر صاحب میڈیکل سروسز ہز ہائی نس گورنمنٹ جموں و کشمیر

کی طرف سے

جاری کردہ انگریزی سرکلر لیٹر نمبر ۳۰۳۶-۳۶/۴۰-۱۳ مورخہ ۲۰ جنوری ۱۹۳۳ء کا ترجمہ

مضمون کمپاؤنڈرز گائیڈ مذکورہ بالا کتاب کو ۳ جلدوں میں ڈاکٹر بسرام شرما (فیروز پوری) لاہور نے شائع کیا ہے۔ مجھے رپورٹ دی گئی ہے۔ کہ یہ کتابیں کمپاؤنڈروں کی رہنمائی کیلئے مفید ثابت ہونگی۔ اسلئے حکم دیا جاتا ہے کہ اگر آپ اسکا خریدنا ضروری سمجھیں اور مالی حالات اجازت دیں۔ تو آپ کے محکمے میں ملازم کمپاؤنڈروں کے استعمال کے لئے یہ خریدی جاویں۔

پانچ دفعہ چھپکر ہاتھوں ہاتھ بک رہی ہے

رہنمائے کمپاؤنڈر

جلد اوّل

یہ کتاب کمپاؤنڈروں اور دیگر طبابت پیشہ صاحبان کے علاوہ عام پبلک کیلئے بھی بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ چنانچہ ہر طبقہ اور پیشہ کے لوگوں نے اس کی سرپرستی فرمائی ہے۔ اور ہندوستان سے باہر تک کے دور دراز کے مقامات سے اسکی مانگ آتی رہتی ہے۔ چوتھے ایڈیشن کے ختم ہونیکے بعد پانچویں ایڈیشن کے چھپوانے کی جلد ضرورت پڑی ہے اور وہ بھی اب ہاتھوں ہاتھ بک رہا ہے۔

اس کے مضامین حسب ذیل ہیں۔

کمپاؤنڈر کے فرائض تشخیص امراض کیلئے موٹی موٹی ہدایات۔ دوائیوں کے پیمانے نسخے اور اسکی ہدایات دوائی کی خوراک وقت اور طریقہ مختلف طاقتوں کے لوشن۔ طاقت مرکبات افیون و مارفیا۔ بچے کی پیدائش کی تاریخ معلوم کرنا بچوں کی پرورش مختلف دانتوں کے نکلنے کا وقت اور انکی صفائی۔ غذا کے معدہ میں ہضم ہونے کا عرصہ۔ انسان کا وزن اور قد وغیرہ سانس نبض اور حرارت بدنی کا مقابلہ تھرمامیٹر یعنی حرارت کے پیمانے شفاخانجات صوبہ پنجاب ریاستہائے جموں و کشمیر صوبہ دہلی اور صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ کے فارماکوپیا جات برٹش فارماکوپیا کے مرکبات کے اثر۔ فوائد اور خوراک وغیرہ ضخامت کتاب کی صفحہ ٢٣٠ ہونیکے باوجود قیمت صرف ایک روپیہ ڈاک خرچ وغیرہ علاوہ

ملنے کا پتہ

ڈاکٹر پرسرام شرما (فیروزپوری) ایل۔ ایم۔ ایس (نیشنل)

گورنمنٹ لسٹ لاہور (پنجاب)

سرجری کے ابتدائی اصولوں کو ظاہر کرنیوالی

رہنمائے کمپاؤنڈر

جلد سوئم

مفصلہ ذیل مضامین لکھے گئے ہیں :-

اوزاروں کی صفائی۔ اپریشن کی تیاری پیپ دار زخموں کا انتظام۔ بائیل کاربنکل۔ وہٹلو۔ بلسٹر۔ بیڈ سور۔ ریکٹم کا معائنہ فیسچولا۔ حادثات ناگہانی فریکچر چوٹ لگنے کے بعد ناپ کا طریقہ خون کا بند کرنا۔ کتے بلا وغیرہ کا کاٹنا۔ پیشاب کا بہہ جانا کیتھیٹروں کا صاف کرنا۔ موت کے آثار وغیرہ وغیرہ۔ اگرچہ پہلی دفعہ شائع ہوئی ہے لیکن اسے کمپاؤنڈروں نے خوب پسند کیا ہے کتنی تصویریں بھی دی گئی ہیں۔ حجم کتاب ۱۸۰ صفحہ

قیمت۔ صرف ۱۲ آنے محصول ڈاک وغیرہ علاوہ

ملنے کا پتہ

ڈاکٹر پرسرام شرما (فیروزپوری) ایل۔ ایم۔ ایس (پنجاب) گولڈ میڈلسٹ۔ لاہور (پنجاب)

ترجمہ چٹھی نمبر 5464 جی مورخہ ۲۱ جون ۱۹۳۲ء از طرف قائمقام ڈائرکٹر میڈیکل اینڈ سینی ٹیشن ڈیپارٹمنٹ مملکت ہز اگزالٹڈ ہائی نس نظام حیدرآباد دکن۔

آپ کی چٹھی نمبر ۱۰۷/ متفرق / 32 مورخہ ۳۰ مارچ ۱۹۳۲ء کے جواب میں درخواست کرتا ہوں۔ کہ آپ مہربانی کرکے اپنی کتاب رہنمائے کمپاؤنڈر کی جلد اول اور دوئم میں سے ہر ایک کی ۴۴ کاپیاں اس دفتر کے بھیجنے پرداز کریں اور ساتھ ہی اپنے بل کی ۳ کاپیاں واسطے ادائیگی قیمت بھیجدیں۔

ڈاکٹر پرسرام شرما پرنٹر و پبلشر نے امرت الیکٹرک پریس لاہور میں باہتمام بابو ایشر داس بھارگو